

درود و سلام
کے فضائل و برکات

از قلم
قاری محمد اکرام غفرلہ
مدرس! مدرسہ فیض القرآن اوڈھروال



درود وسلام
کے فضائل وبرکات

از قلم
قاری محمد اکرام غفرلہ
مدرس! مدرسہ فیض القرآن اوڈھروال

قُلْ عِشْقُ مُحَمَّد'' صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ

مَذْهَبِیُ وَحُبُّه، مِلَّتِیُ وَطَاعَتُه،مَنْزِلِیُ

......☆ کہو کہ ☆......

حضور اقدس صَلَّی اللہ علیہ وآلہٖ وَسَلَّم

سے عشق میرا مذہب،محبت میری ملت

اور

اتباع میری منزل ہے

آئینہ کتاب

☆......کتاب کا نام............درود وسلام کے فضائل وبرکات

☆......ازقلم............قاری محمد اکرام غفرلہٗ

☆......تعداد............۵۰۰

☆......تاریخ اشاعت............۱۱ ذی الحجہ یوم الخمیس ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۸ نومبر ۲۰۱۰ء

☆......کمپوزنگ............حافظ محمد عمران عثمانی، قاری محمد اکرام

☆......سرورق............دی ماسٹر پرنٹنگ سروسز چکوال

☆......صفحات............۱۹۲

☆......ناشر............مدرسہ فیض القرآن اوڈھروال، ضلع چکوال

ضروری گذارش!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

محترم قارئین! ہم نے اس کتاب میں حتی الامکان تصحیح کی پوری کوشش کی ہے، لیکن اس کے باوجود بھی یہ گذارش ہے، بالخصوص اہلِ علم حضرات سے کہ اگر کوئی غلطی نظر سے گذرے تو ضرور مطلع فرمائیں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں یہ غلطی باقی نہ رہے، ادارہ اس تعاون پر آپ کا بہت ممنون ہوگا اور آپ ''وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى'' کے مصداق بن جائیں گے۔

جَزَاكُمُ اللّٰهُ فِي الدَّارَيْنِ.

از......ادارہ، رابطہ نمبر: 0333-5902896

میں اپنی اس سعی وکوشش کوسید عالی نسب ولی کامل مخزن محاسن الاخلاق، سندالعلماء شیخ الاتقیاء، بقیۃ السلف وعمدۃ المحدثین شیخ العرب والعجم، شیخ الحدیث

حضرت مولانا محمد زکریا نوراللہ مرقدہٗ

کے نام منسوب کرتا ہوں

جن کے فیوض و برکات اور عشقِ رسول ﷺ سے لبریز مجالس اور ان کے دروس واسباق سے آج بھی پوری دنیا سیراب ہو رہی ہے......اور آپ کے قلم سے مہکتے چہکتے گلدستے (بصورت کتب و رسائل) عالم اسلام کو محبت رسول ﷺ کی خوشبو سے مہکار رہے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ:

لَـنَـا شَـمْـس’‘ وَلِلآ فَـاقِ شَـمْـس‘

وَشَـمْسِـیْ خَیْـر’‘ مِّـنْ شَـمْـسِ السَّمَـآءِ

شَـمْـسُ الـنَّـاسِ تَطْلُـعُ بَعْـدَ فَـجْـرٍ

وَشَـمْسِـیْ تَـطْـلَـعُ بَـعْـدَ الْعِشَـآءِ

حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:

وَاَحْسَـنُ مِـنْکَ لَـمْ تَـرَ قَـطُّ عَیْـنِـیْ

وَاَجْـمَـلُ مِـنْکَ لَـمْ تَـلِـدِ النَّسَـاءِ

خُـلِـقْـتَ مُبَـرَّاءً مِّـنْ کُـلِّ عِیْـبٍ

کَـاَنَّکَ قَـدْ خُـلِقْتَ کَـمَـا تَشَـآء‘

خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

مَـاذَا عَـلٰـی مَنْ شَـمَّ تُـرْ بَـت اَحْـمَـدًا

اَنْ لَّا یَشُـمَّ مُـدَّالـزَّمَـان غَـوَالِیًـا

صُبَّـتْ عَـلَـیَّ مَـصَـآئِـبٌ لَّـوْ اَنَّهَـا

صُبَّـتْ عَـلَـی الْاَیَّـامِ صِـرْنَ لَیَـا لِیَـا

......☆ رائے عالی ☆......

استاذی المکرّم حضرت مولانا محمد شفیق صاحب دامت برکاتہم العالیہ

استاذ الحدیث جامعہ عربیہ اظہار الاسلام وخطیب مکی جامع مسجد چکوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اخی المکرّم محترم جناب قاری محمد اکرام صاحب اطال اللہ عمرہ وزید علمہٗ

شعبہ حفظ کی کامیاب تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیفی میدان میں بھی عروج پر جارہے ہیں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ مزید کامیابی وشوق وجذبہ نصیب فرمائے آمین! اللّٰہم زد فزد اب تک ماشاء اللہ آپ کی چھ (٦) کتابیں میدان میں آچکی ہیں، ہر ایک پہلی سے اعلیٰ ہے، بالخصوص! ''احکام الٰہی اور تعلیماتِ رسول ﷺ'' اور ''ممنوعاتِ الٰہی اور تعلیماتِ رسول ﷺ''۔

اب جو کتاب ہمارے سامنے ہے وہ ماشاء اللہ بہت اونچے درجہ کی ہے یعنی ''درود وسلام کے فضائل وبرکات'' اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ قبول فرمائے اور ہم سب کے لئے نافع بنائے آمین! محترم قاری صاحب نے مجھ نااہل کو اس پر نظر ثانی اور اس شیریں تر کتاب پر کچھ لکھنے کا اصرار فرمایا ہے، اور احقر سے قاری صاحب کی دینی محبت بھی ہے (حضرت استاذ ناو استاذ العلماء سے بندہ کو شرفِ تلمذ حاصل ہے، مصنف) اس لئے چند کلمات لکھ دیئے ہیں شاید اللہ رب العزت اس اہم کتاب پر یہ چند کلمات کو بندہ کے لئے ذریعہ نجات بنادے آمین! ماشاء اللہ قاری صاحب نے اس اہم موضوع پر بہترین انداز سے خوب ذوق وشوق سے قلم اٹھایا ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اس محنت کو قبول فرمائے اور وطن اصلی یعنی آخرت کا ذخیرہ بنائے۔

ہمارے مرشدِ اول ولی کامل قائد اہلسنت امام المتکلمین حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب نوّر اللہ مرقدہٗ خلیفہ مجاز شیخ العرب والعجم حضرت حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ:

''درود وسلام رحمتوں کا خزانہ ہے اس لئے جتنا بھی پڑھا جائے اس کا فائدہ ہی فائدہ ہے، چونکہ آج کل فتنوں کا دور ہے، مصائب کا دور ہے، اس کا علاج درود شریف ہی ہے۔''

ویسے تو درود و سلام کے فوائد و برکات بہت ہی زیادہ ہیں جو بیان سے باہر ہیں جیسا کہ قارئین کو اس کتاب کے پڑھنے سے معلوم ہو گا ان میں چند مختصر سے فوائد یہ ہیں: کثرت درود شریف سے ان شاء اللہ حج کی سعادت نصیب ہوگی، رزق میں برکت ہوگی اور اگر قسمت نے یاوری کی تو زیارت رحمت کائنات سے بہرور ہو گا اور آخرت میں تو بلندی درجات ہیں ہی۔ ماشاء اللہ حضرت قاری صاحب، صاحبِ ذوق ہیں اس لئے ہر بار اسم گرامی سرورِ کائنات رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر عجیب وغریب الفاظ کا چناؤ کیا ہے جو شاید پڑھنے والے حضرات پر بوجھ بنیں، کیونکہ آج کل عوام کا مزاج ہلکے پھلکے الفاظ کا ہے مگر مصنف کے شوق اور محبتِ نبوی کو دیکھ کر کتاب کا مطالعہ کرنے والا محسوس نہیں کرے گا ،اللہ تعالیٰ جل شانہٗ مصنف کے شوق ومحبت کو قبول فرمائے اور ہم سب سنی مسلمانوں کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے، کتاب ماشاء اللہ ہر اعتبار سے اچھی ہے ترتیب اور موضوعات بہت اچھے ہیں، ہمارے اخی المکرّم محترم جناب مولانا محمد عابد عمر صاحب زید مجدہٗ استاذِ حدیث جامعہ عربیہ اظہار الاسلام جو خود بھی باذوق ہیں اور مختلف کتابوں کے مصنف ہیں انہوں نے اس کتاب کو ملاحظہ کیا ہے اور کچھ مشورے بھی دیئے ہیں انشاء اللہ کتاب اس سے مزید بہتر سے بہتر ہوگی آخر میں دعا ہے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہم سب کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق نصیب فرمائے اور اہلسنت کے عقیدے کے مطابق خاتمہ بالایمان نصیب فرمائے آمین بجاہ النبی الکریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

احقر محمد شفیق خادم جامعہ عربیہ اظہار الاسلام ومکی جامع مسجد چکوال

شب یوم العرفہ ۱۴۳۱ھ

......☆ مقدمہ ☆......

(از مولانا محمد عابد عمر صاحب دامت برکاتہم العالیہ خطیب جامع مسجد گلشنِ صدیق اکبر چکوال)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ كَفٰى وَسَلَام" عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ نجُوْمُ الْهُدٰى اِلٰى يَوْمِ اللِّقَا. اَمَّا بَعد! خاتمِ مرسلاں، حامی مذنباں، شافع عالماں وعامیاں حضرت محمد الرسول اللہ! صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے محبت و وارفتگی کی داستان اتنی ہی طویل ہے جتنی اس دنیا کی عمر ہے اور سلسلہ بہ سلسلہ ولحہ بہ لحہ اس میں زیادتی ہی مشاہدہ میں آ رہی ہے۔ اور ہر بندہ آپ کے عشق کے سحر میں وارفتہ ہوئے جارہا ہے، کلمۂ شہادت جس نے بھی پڑھ لیا ہے اس نے گویا جامِ عشق اپنے دل میں اُنڈیل لیا ہے۔ اب کلمہ چھوٹے تو عشق چھوٹے، کلمہ گو ہوتے ہوئے اس عشق ومحبت کے رشتۂ پاکیزہ سے خلاصی ہی کہاں ہے؟

واقعتاً اس دنیا پر ان کا بڑا حق ہے، یہ تنا تنایا آسمان اور یہ جمے جمائے پہاڑ، یہ افلاق کی بلندیاں اور یہ تحت الثریٰ کی گہرائیاں یہ تماشۂ عالم کے نشیب وفراز اور اس کے سیاہ وسفید لیل ونہار، یہ جگمگ کرتے تارے اور یہ مدار میں گھومتے سیارے، یہ ماہتاب کی ٹھنڈک اور یہ آفتاب کی حدت، یہ پھولوں کی کیاریاں اور یہ رواں دواں وادیاں، زمانۂ ماضی کی جفاکشی اور حال کی تن آسانی، غرضیکہ یہ دنیا اور اس میں جو کچھ پنہاں ہے، اور یہ آسمان، اس میں جو کچھ نہاں ہے، سبھی کچھ قربان ہے اِک نامِ محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر۔

آپ سے محبت جزوِ ایمان نہیں، اساسِ ایمان ہے۔ یہ دولت جسے نصیب ہے وہ مقدر کا سکندر ہے، اس دولتِ عظیمہ کے آگے سبھی کچھ تو ہیچ ہے، لیکن یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ ایک مسلمان کی زندگی میں اس بات کی گنجائش قطعاً نہیں ہے کہ وہ شریعت کے قوانین سے ہٹ ہٹ کر تساہل پسندی کا راستہ اپنائے۔ اور سنت سے بے نیاز ہو کر من چاہا طریقہ بنائے، اسی طرح ایک عاشقِ رسول کا عشق بھی اسی وقت معتبر ہے جب کہ وہ شریعت کے اصول وضوابط کی نگرانی وسرپرستی میں کیا جائے۔ دین کا کوئی کام بھی ہے اس میں دو تقاضے بنیادی اور مرکزی حیثیت کے حامل ہیں۔ اولاً یہ کہ اللہ کا حکم ہو، ثانیاً نبی پاک صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا طریقہ۔ دونوں کے مجموعے کا نام دین ہے، پہلی شرط سے چیز شریعت بنتی ہے اور دوسری کی رعایت سے سنت، اور اسی طرح پہلی کے ٹوٹنے سے گمراہی پیدا ہوتی ہے اور دوسری کے ٹوٹ جانے سے بدعات جنم لیتی ہیں۔

یہ بات ہزار بار سوچنے کی ہے کہ عشقِ رسول اگر دین کا شعبہ ہے اور واقعتاً ہے تو پھر یہ کام شریعت

سے بائی پاس کیسے اور کیوں کر ہوسکتا ہے، یہ ایسی گری پڑی اور فضول شے تو نہیں کہ نالائق بندے اپنے ناقص پیمانے بنا کر اس کو ناپتے رہیں۔ یہ کام اگر بندوں کے حوالے کر دیا جائے تو دین کے نام پر گمراہی راج کرے گی اور شریعت کا جنازہ نکل جائے گا۔ ایک مثال سے بات واضح کرنا چاہوں گا کہ ایک مرتبہ ایک صحابیِ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا، یارسول اللہ! صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہم نے شاہانِ زمانہ کا دبدبہ اور جلال دیکھا ہے کہ ان کی رعایا بے اختیار، ان کے آگے جبینِ نیاز ٹیک دیتی ہے۔ یارسول اللہ! صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم آپ کا جاہ جلال اور حسن و جمال تو اس سے بڑے خراج کا تقاضا کرتا ہے، اس لئے عشاق کو اجازت مرحمت فرمادیں کہ آپ کے سامنے سجدہ ریز ہو کر اپنی محبت کی پیاس بجھا سکیں۔ یہ سوال سن کر رحمت کے سمندر میں غیظ و غضب کا طلاطم بپا ہو گیا اور ناراضگی کے عالم میں جواب ارشاد فرمایا کہ غیر اللہ کو سجدہ کرنے کی میری شریعت میں قطعاً گنجائش نہیں ہے، اگر اجازت ہوتی عورت ذات کو ہوتی کہ اپنے مجازی خدا (شوہر) کے سامنے سجدہ ریز ہو۔ اگر ہم نے کلمہ انہی کا پڑھا ہوا ہے جن کا فرمان عالیشان نقل ہوا تو ہمیں اپنے گھڑے ہوئے فلسفے کا از سرِ نو جائزہ لے لینا چاہیئے کہ عشق و محبت ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد ہوتا ہے، عشق جس قسم کا چاہو کرو معاف ہے بلکہ باعثِ ثواب ہے۔ معاذ اللہ! ثم معاذ اللہ!

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود و سلام بھیجنا بھی عبادت ہے جو کہ ایک کڑی ہے عشقِ رسول کی۔ جب یہ بھی عبادت ٹھہری اور اعلیٰ درجہ کی عبادت ٹھہری تو ضرور بالضرور صاحبِ شریعت سے پوچھنے کی چیز ہے۔ جیسا کہ صحابہَ کرام نے پوچھا تھا جو ساری دنیا کے عشاقِ رسول کے سردار ہیں کہ یارسول اللہ! صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سلام کا طریقہ تو ہم جان چکے ہیں، درود کا طریقہ بھی سکھا دیجئے۔ فرمایا: قولو ا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

یہ درود درودِ ابراہیمی کہلاتا ہے جسے ہر مسلمان اپنی پنج وقتہ نمازوں میں پڑھتا ہے۔ ماثور درود و سلام پڑھنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذات والا شان کی رفعتوں اور بلندیوں کو سوائے احکم الحاکمین کے کوئی بھی جاننے والا نہیں تو ہم نالائق اُن کی شایانِ شان درود کا تحفہ کیسے بھیج سکتے ہیں؟ اس

مسئلہ میں اگر آزادی دے دی جائے جیسا کہ اہلِ بدعت کا شیوہ ہے تو وہ عیسائیوں کی طرح نبی کو اٹھاتے اٹھاتے خدا تک پہنچادیں گے جیسا کہ بعض نالائقوں نے کربھی دیا ہے۔ کیونکہ ان کی اکثر نعتوں اور درودوں کا یہی حال ہوتا ہے کہ شرکیہ کلمات سے لت پت ہوتی ہیں۔ اسی طرح اگر یہ آزادی دے دی جائے کہ جیسا چاہو درود پڑھتے جاؤ تو ہم میں سے بعض نالائق اختراعی پابندیاں لگانا شروع کردیں گے کہ فلاں وقت فلاں حالت اور فلاں الفاظ کے ساتھ درود پڑھیں تبھی قبول ہوگا ورنہ نہیں، جیسا کہ ایک طبقہ جمعے کے بعد کھڑے ہوکر اردو والا درود پڑھنے کا عادی ہے، حالانکہ شریعت میں نہ اختتامِ جمعہ کی قید ہے نہ کھڑے ہونے کی نہ ہی اردو کی، کیونکہ اردو تو کل کی نومولود زبان ہے۔

مذکورہ بالا معروضات سے معلوم ہو چکا کہ یہ فلسفہ جو گھڑا گیا ہے کہ عشق کسی شرعی پابندی کا محتاج نہیں ہے یہ فلسفہ دین سے زیادہ بے دینی اور شریعت سے زیادہ اباحیت پھیلا رہا ہے۔ علمائے امت نے اس مفسدے کی اصلاح کرنے کی بڑی محنت کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ عشقِ رسول اتباعِ سنت کے ساتھ ساتھ چلے تو حقیقی عشق ہے اور اگر دونوں کا دامن چھوٹ جائے تو وہی عشق فسق کا روپ دھار لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر نصیب فرمائے جناب برادرم حافظ قاری محمد اکرام صاحب زید الطافکم کو کہ انہوں نے ان بے راہ رویوں کا بڑے غور سے مشاہدہ کیا اور نہایت عمدہ طریقہ سے راہِ صواب کی نشاندہی فرمائی ہے اور ناراض بھائیوں کو یہ باور کرایا ہے کہ عشقِ رسول پر کسی فرقہ پرست کا کوئی ٹھیکہ نہیں، اور نہ ہی یہ کسی کی جاگیر ہے، بلکہ ہر مسلمان مرتبہ بمرتبہ اس دولت سے مالا مال ہے اور کسی مسلمان کو گستاخ اور درود کا منکر کہہ کر مخاطب کرنا اور عشقِ رسول سے خالی تصور کرنا بڑی جسارت اور نہایت جاہلانہ حرکت ہے۔

اور دوسری چیز جس کی وضاحت مصنف نے کرنے کی کوشش کی ہے وہ یہ کہ توحید اور رسالت یہ 2 پہیئے ہیں ایمان کی گاڑی کے۔ ایسا نہ ہونا چاہئے کہ توحید خشک پر اس قدر سختی برتی جائے کہ انسان عقیدہ رسالت سے بے نیاز ہوجائے اور نہ ہی یہ چاہیئے کہ رسالت کو اس غلط مفہوم کے ساتھ قبول کرلے کہ نبوت کو خدائی کا شریک تصور کرلیا جائے، کیونکہ پہلے طریقہ سے کفر کی راہیں ہموار ہوتی ہیں اور دوسری طریقہ سے شرک کے دروازے چوپٹ کھل جاتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ یہ دونوں کمزوریاں اب آہستہ آہستہ اہلِ ایمان کو کھوکھلا کرتی جارہی ہیں۔ دونوں فریقوں کو اپنے نظریات وعملیات کا نئے سرے سے جائزہ لینا چاہیئے۔

حضرت قاری صاحب کی مکمل کتاب کا بالاستیعاب مطالعہ کرنے کا موقع ملا، بعض مقامات پر

اصلاحات بھی کیں اور نوٹ لگائے۔الحمد للہ کتاب مدلل اور پر مغز ہے۔عنوانات، متنوع اور مضامین میں جاذبیت وکشش ہے۔ دورانِ مطالعہ بندہ نے بہت روشنی پائی ہے، دعا ہے کہ یہ کتاب مستطاب بمسمی ''درودوسلام کے فضائل وبرکات'' ہر گھر میں پہنچےاور جہاں جہاں پہنچے،اتباعِ سنت کی انگیخت پیدا کرےاور عشقِ رسول کی دولت سے مالا مال کرے۔مصنف نے موقع بہ موقع نعتوں کا عمدہ انتخاب پیش کیا ہے جس نے کتاب کے حسن کو دوبالا کر کے رکھ دیا ہے۔امید ہے کہ یہ کتاب شوق وذوق سے لی جائے گی اور مجبور ہوکرنہیں بلکہ مسحور ہوکر پڑھی جائے گی۔

نوٹ۔استاذالاساتذہ استاذی حضرت مولانا محمد شفیق صاحب دامت برکاتہم کی تقریظ کے بعد کسی مقدمہ کی چنداں ضرورت نہ تھی اور نہ ہی اس کی کچھ اہمیت ہے تاہم حضرت قاری صاحب کے برادرانہ اصرار کے سامنے میں کیا کرسکتا تھا، نیز اس لئے بھی یہ چند معروضات قلمبند کرڈالیں کہ بروزِ قیامت جب حضرت نبی کریم شفیع المذنبین مصنف کو قریب فرما کر آغوشِ شفقت نصیب فرمائیں تو ممکن ہے اس ظلوم وجہول پر بھی نگاہِ کرم ہوجائے اور میرا کام بن جائے، اگر چہ بندہ کو اپنی بدعملیوں کی خوب خبر ہے۔تاہم

ے ''دل کو بہلانے کا غالب یہ خیال اچھا ہے''

فقط والسلام!

ابوسعد محمد عابد عمر

خطیب جامع مسجد گلشنِ صدیقِ اکبر چکوال

یوم العرفہ، ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

......☆ حرفِ اوّل ☆......

نَحْمَدُہ، وَنَسْتَعِینُہ، وَنَسْتَغْفِرُہ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ. اَمَّا بَعْدُ! فَاعُوْذُ بِااللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

یہ حقیقت ہے کہ ہم حبیب غفار،محبوب ستّار،شافع یوم ِقرار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بے پایاں احسانات اور رحمت وشفقت کا کوئی بدلہ نہیں دے سکتے اگر کچھ کر سکتے ہیں تو صرف یہ کہ عقیدت ومحبت اور فداکاری وجانثاری کے گہرے جذبات کے ساتھ خاتم النبیین ،شفیع المذنبین ،سید المرسلین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے حضور میں درود وسلام کے تحفے پیش کریں اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے دعا کریں کہ پروردگار تیرے محبوب نبی آخر الزماں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ہماری خاطر شب وروز جولرزہ خیز تکلیفیں اٹھا کر ہم تک دین کی روشنی پہنچائی اور ہماری ہدایت کے لئے گھل گھل کر جس طرح اپنی جان ہلکان کی ،اس دین حنیف ومتین کے لئے سید الانبیاء خاتم الانبیاء،امام الانبیاء صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے انتھک محنت کے بعد اس کی اشاعت کے لئے کئی اسفار بھی کئے،خط وکتابت بھی کی، جماعتیں بھی تیار کیں،حتّٰی کے بذاتِ خود آخری خطبہ حجۃ الوداع میں تمام دنیا والوں کو اس دین پر عمل پیرا ہونے کی دعوت دی،کیا اس ذات طاہر واطہر،اطیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا اتنا بھی حق نہیں کہ ہم ہر روز درود وسلام کی تسبیح ان کی خدمت میں ہدیہ کریں......! آج ہم میں سے اکثر افراد اپنی زبانوں کو گانوں،گالی گلوچ،غیبت اور فحش الفاظ سے ناپاک کررہے ہوتے ہیں۔کاش......! ہمارے قلب ولسان درودِ پاک سے تر ہوں۔کیونکہ انسانوں پر خاص کر ان بندوں پر جن کو کسی نبی کی ہدایت وتعلیم سے ایمان نصیب ہوا۔اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے بعد سب سے بڑا احسان وقت کے نبی ورسول کا ہوتا ہے،جس کے ذریعہ ان کو ایمان ملا ہو،اور ظاہر ہے کہ اس امت مرحومہ کو ایمان کی دولت اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے آخری نبی محترم ومکرم حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے واسطہ ہی سے ملی ہے،اس لئے یہ امت اللہ تعالیٰ عزوجل کے بعد سب سے زیادہ ممنون واحسان آنحضرت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ہے۔پھر جس طرح اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ جو خالق ومالک اور پروردگار ہے اس کا حق یہ ہے کہ اس کی عبادت اور حمد وتسبیح کی جائے۔اسی طرح اس کے پیغمبر،اکرم الاکرمین ،راحت

العاشقین، مرادالمشتاقین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کا حق ہے کہ ان پر درود وسلام بھیجا جائے، یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے ان کے لئے مزید رحمت ورافت اور رفع درجات کی دعا کی جائے، درود وسلام کا مطلب یہی ہوتا ہے اور یہ دراصل محسن اعظم کی بارگاہ میں عقیدت ومحبت کا ہدیہ، وفاداری اور نیاز کیشی کا نذرانہ اور ممنونیت وسپاس گزاری کا اظہار ہوتا ہے ورنہ ظاہر ہے کہ ان کو ہماری دعاؤں کی کیا احتیاج، بادشاہوں کو فقیروں اور مسکینوں کے ہدیوں اور تحفوں کی کیا ضرورت!

تاہم اس میں شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہمارا یہ تحفہ بھی ان کی خدمت میں پہنچاتے ہیں اور ہماری اس دعاء التجا کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے الطاف وعنایات میں اضافہ ہوتا ہے اور سب سے بڑا فائدہ اس دعا گوئی اظہارِ وفاداری کا خود ہم کو پہنچتا ہے، ہمارا ایمانی رابطہ مستحکم ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ ایک خاص حکمت درود وسلام کی یہ بھی ہے کہ اس سے شرک کی جڑ کٹ جاتی ہے، اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے بعد سب سے زیادہ مقدس اور محترم ہستیاں انبیاء علیہم السلام کی ہیں۔ جب ان کے لئے بھی حکم یہ ہے کہ ان پر درود وسلام بھیجا جائے (یعنی ان کے واسطے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے رحمت وسلامتی کی دعا کی جائے) تو معلوم ہوا کہ وہ بھی سلامتی رحمت کے لئے خدا تعالیٰ جل شانہٗ کے محتاج ہیں اور ان کا حق اور مقامِ عالی بس یہی ہے کہ ان کے واسطے رحمت وسلامتی کی دعائیں کی جائیں، رحمت وسلامتی خود ان کے ہاتھوں میں نہیں ہے اور جب ان کے ہاتھ میں نہیں ہے تو پھر ظاہر ہے کہ کسی مخلوق کے ہاتھ میں بھی نہیں ہے کیونکہ ساری مخلوق میں انہی کا مقام سب سے بالا وبرتر ہے اور شرک کی جڑ اور بنیاد یہی ہے کہ خیر ورحمت اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے سوا کسی اور کے قبضہ میں سمجھی جائے۔

بہر حال درود وسلام کے اس حکم نے ہم کو نبیوں اور رسولوں کا نام لیوا اور دعا گو بنا دیا، اور جو بندہ پیغمبروں کا دعا گو ہو وہ کسی مخلوق کا پرستار کیسے ہوسکتا ہے؟

اے پروردگار! ہم اس بے مثال احسان کا کوئی بدلہ نہیں دے سکتے تجھ سے ہی ہماری درخواست ہے، کہ پروردگار! تو ان پر اپنی بے حد وحساب رحمتیں نازل فرما، ان کے درجات کو بلند فرما، ان کے دین کو باطل کی یلغار سے سلامت رکھ اور اسے فروغ عطا فرما، اور آخرت میں انہیں تمام مقربین سے بڑھ کر اپنا تقرب عطا فرما۔

مخلوقِ خدا پر ترے احسان بہت ہیں
افسوس! یہ انسان تو نادان بہت ہیں
واللہ سہیل! ان کی دعائیں ہیں وگرنہ
امت کی تباہی کے تو امکان بہت ہیں

......☆......☆......☆......☆......

یقین کامل اور خلوص ومحبت کے ساتھ درود وسلام کا ورد ہر مسلمان مرد وعورت، بچے، جوان، بوڑھے کے لئے دنیا وآخرت دونوں جہانوں میں موجب خیر وبرکت صلاح وفلاح اور بے حد وحساب فضائل وفوائد اور برکات کے حصول کا ذریعہ ہے کچھ وقت نکال کر درود وسلام کے لئے وقف کر کے پورے اطمینان اور سکون سے اس کتاب کا مطالعہ فرمایئے اور حضورِ قلب کے ساتھ رجوع الی اللہ ہو کر پوری توجہ اور غور سے اس کے ہر ہر حصے کو پڑھئے اور جب بھی فرصت ملے مطالعہ کرتے رہا کیجئے، ایسا کرنے سے درود وسلام کی اہمیت و فضیلت ذہن نشین ہو کر آپ کے دل میں راسخ ہو جائے گی، پھر اس کا ورد انشاء اللہ آپ کے لئے آسان تر ہو جائے گا اور آپ کی روح مسرور وشادمان رہے گی،

اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَان
وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْدِيِّيْنَ

یا اللہ آپ ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ فرما دیجئے، اور راہ بتانے والا، اور خود عاجز بندہ کو راہ یافتہ بنا دیجئے، آپ کے الطاف وعنایات سے امیدیں وابستہ ہیں۔

......☆......☆......☆......☆......

یہ کتاب بندۂ عاجز اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی توفیق ہی سے ترتیب دے پایا ہے، اور مجھے اللہ رب العزت سے پوری امید ہے کہ وہ اطیب الناس، امام الخیر، قدوۃ المرسلین، رأس المتقین، احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے طفیل اس کو قبول فرمائے گا، احسن الناس، امام النبیین، صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم اس سے خوش ہوں گے اور اس کو میرے لئے میرے والدین، خاندان، اور دوست احباب سب کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔

نیز حافظ محمد عمران سلّمہٗ کہ جنہوں نے کتاب کی کمپوزنگ میں بندہ کی امداد کی اور میرے مخلص ومحسن

بھائی مولانا محمد عابد عمر صاحب مدظلہ، جنہوں نے کتاب کی پروف ریڈنگ کی اور حوصلہ افزائی فرما کر میری مدد کی، اور استاذی المکرّم محترم مولانا محمد شفیق صاحب دامت برکاتہم العالیہ، جنہوں نے ہمیشہ اپنی محبت اور خلوص کے پھول بندہ پر نچھاور کیئے اس کتاب کا بالاستیعاب کا مطالعہ فرما کر مفید مشوروں سے نوازا، اس کے باوجود اس کتاب میں کسی قسم کا کوئی سقم دانستہ یا نادانستہ رہ گیا ہو تو ان حضرات کا اس میں کوئی دوش نہیں ہے، اس کا قصور وار و ذمہ وار بندہ ٹھہرے گا، اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمائے، اللہ رب العزت ان حضرات کے دونوں جہاں اچھے فرمائے، ان کی یہ خدمت اپنے ہاں قبول فرما کر ذوالمقام المحمود، رسول مقبول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شفاعت کا ذریعہ بنائے (آمین)

اگر میں نے اس کتاب میں کوئی ایسی بات تحریر کردی ہو جو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اور محبوب یزداں نبی آخرالزمان آنحضرت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی تعلیمات اور فرمودات کے برعکس ہو یا ضمناً کوئی ایسی بات لکھ دی ہو جو اللہ عزوجل اور رسول الملاحم حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے احکامات وتعلیمات کے برخلاف ہو تو میں سچے دل سے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے حضور توبہ کرتا ہوں اور معافی وبخشش کا خواستگار ہوں! اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ، وَاَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبَ.

نہ پوچھ! اے دوست میرے احوالِ اعمال کا
بھروسہ فضلِ رب ہے اور حضرت کی شفاعت کا

قاری محمد اکرام غفرلہٗ

مدرس! مدرسہ فیض القرآن اوڈھروال، ضلع چکوال

۱۱ ذی الحجہ یوم الخمیس ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۸ نومبر ۲۰۱۰ء

......☆درودوسلام☆......

التجاؤں کا وسیلہ ہے درود اور سلام
حشر کی دھوپ میں سایہ ہے درود اور سلام

آیات پاک یصلون صدا دیتی ہے
قدسیوں کا بھی وظیفہ ہے درود اور سلام

میری پونجی ، مرا سرمایا ، مرا راس المال
میرے ایماں کا تقاضا ہے درود اور سلام

کلکِ مدحت سے باندازِ عقیدت میں نے
قلب کی لوح پہ لکھا ہے درود اور سلام

ہے یقین مجھ کو دعاؤں کی قبولیت کا
میں نے جس روز سے سیکھا ہے درود اور سلام

مونس و ہمدم و دمساز ہے ہر حالت میں
روح کے غم کا مداوا ہے درود اور سلام

اسمِ اعظم ہے، سب سے بڑا وظیفہ ہے یہی
روٹھے لمحوں کا سہارا ہے درود اور سلام

بیٹھے اٹھتے شب و روز زباں پر لاؤ
آخرت کے لئے توشہ ہے درود اور سلام

سبز گنبد کے تصور میں پڑھو ، اے نازش !
دیدار سرکار کا رستہ ہے درود اور سلام

(حنیف نازش)

باب نمبر ا

......☆ درود پاک قرآن کریم کی نظر میں ☆......

قرآن کریم، سورہ احزاب، آیت ۵۶ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰـهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥

''بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اوراس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم) پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم) پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔'' (آسان ترجمہ قرآن پ۲۲ سورہ احزاب)

یہ اعزاز واکرام جو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اپنے حبیب ومحبوب نبی محترم صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کو عطا فرمایا ہے اس اعزاز سے بہت بڑھا ہوا ہے، جو حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرشتوں سے سجدہ کرا کر عطا فرمایا تھا اس لئے کہ شمع بزم ہدایت، محبوب رب العزت، فخرِ عالم صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اس اعزاز واکرام میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ خود بھی شریک ہیں بخلاف حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعزاز کے کہ وہاں صرف فرشتوں کو حکم فرمایا۔

اس آیت میں مزمل ومرسل، سید الابرار مدنی تاجدار نبی اکرم صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اس مرتبہ ومنزلت کا بیان ہے جو آسمانوں میں آپ کو حاصل ہوا ہے اور یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ فرشتوں میں انتہائے کمال، منتہائے جمال سرور عالم صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ثناء وتعریف کرتا ہے اور شاہِ امم، فخرِ دوعالم صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر رحمتیں بھیجتا ہے اور فرشتے بھی نورِ مجسم، مرسل خاتم صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بلندی درجات کے لئے دعا کرتے ہیں، اس آیت کے ذریعے اللہ جل جلالہٗ ایمان والوں کو حکم دیتے ہیں کہ تم بھی خیرِ مجسم، شاہِ امم، نبی مکرم صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر خوب درود وسلام بھیجو اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ اس عمل میں اللہ اوراس کے فرشتوں کے ساتھ عام مسلمان بھی شریک ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ اعزاز صرف امتِ محمد یہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو حاصل ہوا کہ مخزنِ کائنات، فخرِ کائنات، سرور کائنات صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔

میرے مولا کے محبوب ،خیرالبشر ہوں کروڑوں درودوسلام آپ ﷺ پر
کہہ رہی ہے خوشی سے ہر اک نظر ،ہوں کروڑوں درودوسلام آپ ﷺ پر

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اور اس کے ملائکہ سید الطیبین ،محبوب رب العالمین ،سید المرسلین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجتے ہیں تو پھر ہمارے درود کی کیا ضرورت رہی؟اس کا جواب یہ ہے کہ صاحبِ معجزات ،باعث تخلیق کائنات ،اکمل البرکات نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ہمارا درود ،حضور نبی محترم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی احتیاج کی وجہ سے نہیں اگر ایسا ہوتا تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے درود کے بعد فرشتوں کے درود کی بھی ضرورت نہ رہتی بلکہ ہمارا درود منشائے کائنات ،مقصدِ حیات ،افضل الصلوٰت حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اظہارِ عظمت کے واسطے ہے جیسا کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اپنے ذکر کا بندوں کو حکم کیا حالانکہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کو اس کے پاک ذکر کی بالکل ضرورت نہیں۔

اس آیت سے ایک اور بات واضح ہوتی ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام میں یہ اعزاز صرف سید کائنات ،مقصود کائنات ،سرور عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کو حاصل ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اور اس کے فرشتے فخرِ موجودات ،آیہ محکم ،مرکزِ عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجتے ہیں اللہ تعالیٰ عزوجل کا صاحبِ آیات ، جامع صفات ،خیر الوریٰ ،نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجنے کا مطلب رحمت نازل فرمانا ہے اور فرشتوں اور مسلمانوں کا آپ کی ذات گرامی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجنے کا مطلب رحمت کی دعا کرنا ہے ،علمائے امت نے کہا کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی صلوٰۃ رحمت بھیجنا اور فرشتوں کی صلوٰۃ استغفار کرنا اور مومنین کی صلوٰۃ دعا کرنا ہے۔

غرض یہ ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ نے مومنین کو حکم دیا کہ تم بھی فخرِ موجودات ،خلاصہ موجودات ، صاحب المعراج نبی اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم پر صلوٰۃ (رحمت) بھیجو نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم نے بتلا دیا کہ تمہارا درود بھیجنا یہ ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے درخواست کرو کہ وہ اپنی بیش از بیش رحمتیں ابدالآباد تک نبی پر نازل فرماتا رہے کیونکہ اس کی رحمتوں کی کوئی حد نہیں یہ بھی اللہ

رب العزت کی رحمت ہے کہ اس درخواست پر جو مزید رحمتیں نازل فرمائے وہ ہم عاجز اور ناچیز بندوں کی طرف منسوب کر دی جائیں گویا ہم نے بھیجی ہیں، حالانکہ ہر حال میں بھیجنے والا وہ ہی اکیلا ہے، کسی بندہ کی کیا طاقت تھی کہ سیدالانبیاء، شمس الضحیٰ، آفتاب ہدیٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کی بارگاہ میں ان کے رتبہ کے لائق تحفہ پیش کر سکتا۔

خدا خود مدح آفریں مصطفٰے (ﷺ) بس
محمد (ﷺ) حامد حمد خدا بس

(مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ: حضرت محمد صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کی مدح سرائی کے لئے خدا تعالیٰ جل شانہ کافی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ جل شانہ کی حمد بیان کرنے کے لئے محمد صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کافی ہیں۔

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ لکھتے ہیں ''اللہ سے رحمت مانگنی اپنے پیغمبر پر اور ان کے ساتھ ان کے گھرانے پر بڑی قبولیت رکھتی ہے ان پر ان کے لائق رحمت اترتی ہے اور ایک دفعہ مانگنے سے دس رحمتیں اترتی ہیں مانگنے والے پر، اب جس کا جتنا جی چاہے اتنا حاصل کر لے۔'' (تنبیہ) (استفادہ تفسیر عثمانی)

سلام اس ذات ﷺ پر ،لقب ہے فخرِ انسانی
سلام اس ذات ﷺ پر آئی جو بن کر ظلِ سبحانی
سلام اس ذات ﷺ پر جو باعث تکوین عالم ہے
سلام اس ذات ﷺ پر جس کے سبب کونین کا دم ہے

(قاضی اطہر مبارک پوری)

یہاں ایک بات قابل غور یہ ہے کہ صلوٰۃ کا لفظ جو آیت شریفہ میں وارد ہوا ہے اس کی نسبت اللہ جل شانہٗ عم نوالہٗ کی طرف اور اس کے فرشتوں کی طرف اور مومنین کی طرف کی گئی ہے وہ ایک مشترک لفظ ہے جو کئی معنی میں مستعمل ہوتا ہے اور کئی مقاصد اس سے حاصل ہوتے ہیں۔

علماء نے اس جگہ صلوٰۃ کے بہت سے معنی لکھیں ہیں، ہر جگہ جو معنی اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اور فرشتوں اور مؤمنین کے حال کے مناسب ہونگے وہ مراد ہوں گے۔

بعض علماء نے لکھا ہے کہ صلوٰۃ علی النبی کا مطلب نبی کی ثناء وتعظیم رحمت وعطوفت کے ساتھ ہے، پھر جس کی طرف یہ صلوٰۃ منسوب ہوگی اس کے شان ومرتبہ کے لائق ثناء وتعظیم مراد لی جائے گی جب کہ کہتے ہیں کہ باپ بیٹے پر، بیٹا باپ پر، بھائی بھائی پر مہربان ہے، تو ظاہر ہے کہ جس طرح کی مہربانی باپ کی بیٹے پر ہے اس نوع کی بیٹے کی باپ پر نہیں اور بھائی کی بھائی پر دونوں سے جدا ہے اسی طرح یہاں بھی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ بھی صاحب الحشر، صاحبِ جود وسخا، صاحبِ جود وکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے، یعنی رحمت وشفقت کے ساتھ منبع فیوضات، سیدعرب وعجم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کی ثناء کرتا ہے اور فرشتے بھی بھیجتے ہیں، مگر ہر ایک کی صلوٰۃ اور رحمت وتکریم اپنی شان ومرتبہ کے موافق ہوگی۔ (استفادہ فضائل درود شریف ص ۱۱ تا ۱۲)

اگر یہ کہا جائے کہ اس میں کیا حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اس میں درود کا حکم فرمایا ہے اور ہم یوں کہہ کر کہ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد** خود اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے سوال کریں کہ وہ درود بھیجے یعنی نماز میں ہم **اُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّد** کی جگہ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد** پڑھیں اس کا جواب یہ ہے کہ بدرالدجیٰ، خیرالوریٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کی پاک ذات میں کوئی عیب نہیں اور ہم سراپا عیوب ونقائص ہیں، پس جس شخص میں بہت عیب ہوں وہ ایسے شخص کی کیا ثناء کرے جو پاک ہے، اس لئے ہم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہی خواجہ دوسرا، بحر جود وسخا سید وآقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم پر صلوٰۃ بھیجے تاکہ رب اکبر کی طرف سے نبی اطہر پر صلوٰۃ ہو۔

اس لئے بعض جاہلوں کا یہ اعتراض ہے کہ آیت شریفہ میں مسلمانوں کو ابر لطف وعطا، پیکر تسلیم ورضا، سرور انبیاء صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم پر صلوٰۃ بھیجنے کا حکم ہے اور اس پر مسلمانوں کا **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد** "اے اللہ تو درود بھیج محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم پر مضحکہ خیز ہے۔"

کیونکہ بندہ کا مرتبہ اس سے قاصر ہے، اس لئے اپنے رب ہی سے سوال کرے کہ وہ، وجہِ بارانِ کرم، وارثِ زم زم، صاحبِ لوح وقلم پر صلوٰۃ بھیجے تو اس صورت میں رحمت بھیجنے والا تو حقیقت میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ عم نوالہٗ ہی ہے اور ہماری طرف اس کی نسبت مجازاً بحیثیت دعا کے ہے۔

محمد ﷺ از تو میخواہم خدا را
خدایا از تو عشقِ مصطفٰی را

(مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ: اے محمد! صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم میں آپ سے خدا تعالٰی (کی معرفت) کا طالب ہوں اور اے خدا! میں آپ سے عشقِ مصطفٰی (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) کا طالب ہوں۔

ابن ابی حجلہ کہتے ہیں کہ جب اللہ رب العزت نے ہمیں درود کا حکم فرمایا اور ہمارا درود حقِ واجب تک نہیں پہنچ سکتا تھا اس لئے ہم نے اللہ سبحانہٗ وتعالٰی ہی سے درخواست کی کہ وہی زیادہ واقف ہے اس بات سے کہ تاجدارِ انبیاء، سرورِ انبیاء، امام الانبیاء صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے درجہ کے موافق کیا چیز ہے یہ ایسا ہی ہے جیسا دوسری جگہ

لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ .

شاہِ دوراں، صادق البیاں، نبی آخر الزماں، حضور نبی کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کا ارشاد ہے کہ یا اللہ میں آپ کی تعریف کرنے سے قاصر ہوں، آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے خود ثناء فرمائی ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ
مُحَمَّدٌ ﷺ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٖ

حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک

میانہ قد، سفید و سرخ جسم ، سرور عالم　　کشادہ سینۂ اقدس گداز و نرم و مستحکم
بلند و بالا وہ لوح جبیں شفاف و نورانی　　مہہ و خورشید کو ہے جس کے آگے سخت حیرانی
روش تھی ناف تک وہ سینے سے بالوں کی پتلی سی　　کہ جیسے چاند کی آغوش میں ہو شاخ سنبل کی
جھکی پلکیں بڑی آنکھیں نشیلی اور شرمیلی　　سفیدی میں ملی سرخی منور اور چمکیلی
حسین و دل ربا و خوبصورت اور خدا دِیدہ　　بروں پر سرمۂ سورۂ وروں وہ نور کا جلوہ
سیہ دیدہ میں پوشیدہ جمال حق کی تابانی　　سمائے ہیں نہ جانے کتنے اس میں جلوے نورانی
وہ اونچی نرم و نازک ناک جو چہرے کی زینت ہے　　نہاں ہر سانس کے اندر بہارِ کیف جنت ہے
تھے دندان مبارک آپ کے خورشید کے ذرے　　شب تاریک میں تاروں سے زیادہ جو چمکتے تھے
سر اقدس بڑا سب سے نمایاں گول اور اونچا　　ہزاروں ہزاروں سے بلند و برتر و بالا
سیہ زلفوں میں پوشیدہ شب دیجور کا عالم　　نہایت نرم چمکیلے برائے نام پیچ و خم
بھری چوڑی ہتھیلی نرم اور دستِ کرم لمبے　　نہایت خوبصورت انگلیاں لمبی قرینے سے
سفید و صاف اور شفاف خوشبو دار تھیں بغلیں　　نہیں تھے بال جن میں مشک و عنبر بار تھیں بغلیں
برابر تھے شکم اور سینۂ پر نور دونوں ہی　　تھی دونوں پنڈلیاں شفاف و روشن گول اور سیدھی
بہت ہی خوشنما تھیں انگلیاں سب پائے اقدس کی　　انگوٹھے کے قریں انگلی جو تھی وہ سب سے لانبی تھی
غرض کونین میں اس جسم اطہر کا نہیں ثانی　　سراپا صرف وہ تھے مظہر آیات قرآنی

کوئی ان سے حسین شئے ہو تو تشبیہ اس سے دیدیں ہم
دو عالم سے نِرالے جب ہیں کامل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

(کامل چائلی الہ آبادی)

باب نمبر۲

......☆ درود وسلام حدیث کی نظر میں ☆......

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْ لَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً وَّا حِدَةً صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ عَشْرًا. (رواہ مسلم وابوداؤد وابن حبان فی صحیحہ وغیرھم کذافی الترغیب)

حضور اقدس (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہ‘ فَلْیُصَلِّ عَلَیَّ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّةً صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ عَشْرًا وَفِی رَوَایَةٍ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً وَاحِدَةً صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّ حَطَّ عَنْهُ عَشْرَ سَیِّئٰاتٍ وَّ رَفَعَہ‘ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ. (رواہ احمد ونسائی واللفظ لہٗ وابن حبان فی صحیحہ کذافی الترغیب)

حضور اقدس (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ آوے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔

عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ قَالَ اَبُوْطَلْحَه: اِنَّ رَسُوْ لَ اللهِ ﷺ خَرَجَ عَلَیْهِمْ یَوْ مًا یُعْرِفُوْنَ الْبِشْرَ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالُوْا : اِنَّا نَعْرِفُ الآن فِیْ وَجْهِک الْبِشْر یا رَسُوْ لَ اللهِ ! قَا لَ : " اَجَلْ اَتَانِی الآنَ آتٍ مِنْ رَبِّی فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّهُ لَنْ یُّصَلِّیَ عَلَیَّ اَحَد‘‘ مِنْ اُمَّتِیْ اِلَّا رَدَّهَا اللهُ عَلَیْهِ عَشْرَ اَمْثَالِهَا"

(فصل الصلاۃ علی النبی ﷺ حدیث نمبر ۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ ! (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نمایاں تھے، صحابہ رضی

اللہ عنہم نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ! (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) ہم آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں۔ آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) نے ارشاد فرمایا! ابھی ابھی میرے پروردگار کے پاس سے ایک آنے والا میرے پاس آیا تھا اس نے مجھے یہ خبر دی کہ میری امت میں سے جو کوئی شخص مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا (اجر) دس گنا (بنا کر) لوٹا دے گا۔

ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ایک مرتبہ سلام بھیجنے والے پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مِائۃً ، وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ ألفًا ، وَمَنْ زَادَ صَبَا بَۃً وَشَوْقًا کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا وَشَھِیْدًا یَوْمَ القِیَا مَۃِ .

(القول البدیع، صفحہ ۱۵۳، بحوالہ: ابوموسیٰ المدینی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو سو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک ہزار مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے اور جو محبت اور وفورِ شوق میں اس سے زیادہ پڑھتا ہے میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا اور اس کیلئے گواہی دوں گا۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہ بْنِ عمرو بن العاص عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضِی اللّٰہُ عَنْہُ قال: مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ ﷺ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَمَلَا ئِکَتُہٗ بِھَا سَبْعِیْنَ صَلَاۃً فَلْیُقِلَّ عَبد'' مِنْ ذَلِکَ اَوْ لِیُکْثِرُ. (احمد، حدیث نمبر ۶۶۰۵)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص رسول اللہ! (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں، اب کوئی زیادہ پڑھے یا کم۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بِنْ مَسْعُوْدٍ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّا حِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِي مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ. (نسائی، کتاب السعو، ۱۲۸۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ! (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) نے فرمایا، بے شک اللہ جل جلالہ کے کچھ فرشتے زمین میں خوب پھرنے والے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

عن عمار بن یاسر قَالَ : قال رَسُوْلُ الله ﷺ : يَا عَمَّارُ اَنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا أَعْطَاهُ أَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ كُلِّهَا وَهُوَ قَائِمٌ" عَلَى قَبْرِیْ اِذَا مِتُّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَيْسَ اَحَدٌ" مِنْ اُمَّتِي يُصَلِّي عَلَيَّ صَلَاةً اِلَّا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ وَاُسْمِ اَبِيهِ ، قَالَ : يَا مُحَمَّدُ ، صَلَّى عَلَيْكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ كَذَا وَكَذَا ، فَيُصَلِّي الرَّبُّ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَى ذَلِكَ الرَّجُلِ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْرًا.

(جلاء الافہام صفحہ ٦٦ بحوالہ طبرانی)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ! (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی آوازوں کی قوت شنوائی دے دی ہے۔ جب میرا انتقال ہوگا تب سے روز قیامت تک وہ میری قبر پر ٹھہرا رہے گا۔ جو کوئی مجھ پر درود پڑھے گا وہ بتلا دے گا کہ فلاں بن فلاں آپ پر درود پڑھتا ہے۔ فرمایا اس درود پڑھنے والے پر ایک کے بدلے دس رحمتیں اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً سَيَّاحِيْنَ يُبَلِّغُوْنِيْ عَنْ اُمَّتِيَ السَّلَامَ.

(رواہ النسائی وابن حبان فی صحیحہ کذا فی الترغیب زاد فی القول البدیع احمد والحاکم وغیرھا وقال الحاکم صحیح الاسناد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور اقدس (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ جل شانہٗ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو (زمین میں) پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھے سلام

پہنچاتے ہیں۔

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ اللهَ وَكَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَكًا اَعْطَاهُ اَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ فَلَا يُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِهٖ وَاِسْمِ اَبِيْهِ هٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَيْكَ.

(رواہ البزاز کذا فی الترغیب وذکر تخریجہ السخاوی فی القول البدیع)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے، حضور (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے۔ پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عِنْدَ قَبْرِیْ سَمِعْتُهٗ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ نَائِيًا اُبْلِغْتُهٗ.

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان کذا فی المشکوٰۃ وبسط السخاوی فی تخریجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قولِ بدیع میں متعدد روایات سے یہ مضمون نقل کیا ہے کہ جو شخص دور سے درود بھیجے، فرشتہ اس پر متعین ہے کہ سید الثقلین حضور (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) تک پہنچائے۔ اور جو شخص قریب سے پڑھتا ہے امام القبلتین نبی کریم (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) اس کو خود سنتے ہیں۔ جو شخص دور سے درود بھیجے اس کے متعلق تو پہلی روایات میں تفصیل سے گزر ہی چکا کہ فرشتے اس پر متعین ہیں کہ سید الثقلین، نبی الحرمین، نبی اقدس (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) پر جو شخص درود بھیجے اس کو صاحب قاب قوسین، سید الکونین، حضور (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) تک پہنچا دیں۔ اس حدیثِ پاک میں دوسرا مضمون کہ جو قبرِ اطہر کے قریب درود پڑھے اس کو

سرورِ کونین، محبوب رب المشر قین والمغر بین حضور اقدس (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم)بنفسِ نفیس خود سنتے ہیں بہت ہی قابلِ فخر، قابلِ عزت اور قابلِ لذت چیز ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قولِ بدیع میں سلیمان بن سُحَیم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں محبوب ربِ دو جہاں، قاسم علم وعرفاں، حضور اقدس (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) کی زیارت کی، میں نے دریافت کیا یارسول اللہ! یہ جولوگ حاضر ہوتے ہیں اور آپ پر سلام کرتے ہیں، آپ اس کو سمجھتے ہیں؟ فخرِ کون ومکاں، شفقتِ بیکراں، ہادی گم کردہ راہاں، حضور (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) نے ارشاد فرمایا ہاں سمجھتا ہوں اور ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

ابراہیم بن شَیبان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حج سے فراغ پر مدینہ منورہ حاضر ہوا اور میں نے قبر شریف کے پاس جا کر سلام عرض کیا تو میں نے حجرہ شریف کے اندر سے وَعَلَیْکَ السَّلَامُ کی آواز سنی۔

اسمِ رسول ہوگا مداوائے دردِ دل
صلِ علیٰ سے دل کے دکھوں کی دوا کروں

ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اس میں شک نہیں کہ درود شریف قبرِ اطہر کے قریب پڑھنا افضل ہے دور سے پڑھنے سے۔ اس لئے کہ قرب میں جو خشوع خضوع اور حضورِ قلب حاصل ہوتا ہے وہ دور میں نہیں ہوتا۔

صاحبِ مظاہرِ حق اس حدیث پر لکھتے ہیں:

''یعنی پاس والے کا درود خود سنتا ہوں بلا واسطہ، اور دور والے کا درود ملائکہ سیاحین پہنچاتے ہیں، اور جواب سلام کا بہر صورت دیتا ہوں۔ اس سے معلوم ہونا چاہیئے کہ شافع عاصیاں، حامی بے کساں، راحت قلب وجاں نبی الحرمین (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) پر سلام بھیجنے کی کیا بزرگی ہے اور راحتِ عاصیاں، شاہِ دوراں، ہادیٔ جہاں (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) پر سلام بھیجنے والے کو خصوصًا بہت بھیجنے والے کو کیا شرف حاصل ہوتا ہے۔ اگر تمام عمر کے سلاموں کا ایک جواب آوے سعادت ہے، چہ جائیکہ ہر سلام کا جواب آوے۔''

بہر سلام مکن رنجہ در جواب آں لب
کہ صد سلام مرا بس یکے جواب از تو

روایت ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ پر درود کثرت سے بھیجنا چاہتا ہوں تو اس کی مقدار اپنے اوقات دعا میں سے کتنی مقرر کروں۔ دلبر رحمان، مہر درخشاں، خیر خواہ ہمہ وشما نبی اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) ایک چوتھائی۔ اتقی الناس، اجود الناس حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: تجھے اختیار ہے اور اس پر بڑھا دے تو تیرے لئے بہتر ہے تو میں نے عرض کیا، کہ نصف کردوں۔ اطیب الناس جناب حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: تجھے اختیار ہے اور اگر بڑھا دے تو تیرے لئے زیادہ بہتر ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دو تہائی کردوں۔ طاہر واطہر جناب حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: تجھے اختیار ہے اور اگر اس سے بڑھا دے تو تیرے لئے زیادہ بہتر ہے میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ کے درود کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ اَرْ حَمُ النَّاسِ بِا لْعَیَالِ جناب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: تو اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کردیئے جائیں گے۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ

نعت نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

ستائش کے قابل ہے ربِ انام — وہی ہے حمید اور مجید اور سلام
اسی نے ہے بھیجا نبی نیک نام — کیا ہے ہم پر واجب درود اور سلام
مخاطب سبھی ہیں بڑے خاص وعام — علیہ الصلوٰۃ و ازکی السلام

ہیں خلقت میں وہ سب سے عالی مقام — وہ احمدِ محمد ہیں خیر الانام
وہ شمس الضحیٰ ہیں وہ بدر التمام — وہ آقا ہمارے ہم ان کے غلام
وقد کان للمرسلین الامام — علیہ الصلوٰۃ و ازکی السلام

خدا کے ہیں پیارے ہمارے رسول ﷺ — رسل جن کی امت میں چاہیں شمول
ہوئی اک نبی کی یہ خواہش قبول — ہمیں بے طلب ہی ہے اس کا حصول
پڑھیں شکر میں ہم سدا صبح وشام — علیہ الصلوٰۃ و ازکی السلام

نبوت کے خاتم شہ مرسلاں — درود ان پہ بھیجے خدائے جہاں
کریں مداح انکی سبھی انس و جاں — ہوں قربان ان پر مرے باپ و ماں
پڑھیں شوق سے ہم بصد احترام — علیہ الصلوٰۃ و ازکی السلام

وہ بحر نبوت کے درِ یتیم — رسالت ہے جن کی سبھی کو عمیم
ملا جن کو اعزاز خلقِ عظیم — وبالمؤمنین رؤف الرحیم
ہے محشر میں محمود جن کا مقام — علیہ الصلوٰۃ و ازکی السلام

شفاعت میں سب کے ہیں وہ تاجدار — ہیں ساقی کوثر شہ نامدار
کھڑے ہیں شفاعت کے امیدوار — نگاہ کرم ہو ادھر اک بار
ملے ان کے ہاتھوں سے کوثر کا جام — علیہ الصلوٰۃ و ازکی السلام

تو ہی مجھ کو لایا یہاں اے مجیب — ترے فضل سے میں ہوا خوش نصیب
بنا دے مجھے اب نبی کا حبیب — ہمیشہ رہوں میں انہی کے قریب
ولی کی زباں پر رہے یہ مدام — علیہ الصلوٰۃ و ازکی السلام

(ولی اللہ عظیم آبادی)

باب نمبر۳

......☆ درود وسلام نہ بھیجنے پر وعیدیں ☆......

عَنْ عَلِيّ بْنِ اَبِیْ طَالِبْ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : اَلْبَخِيْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلَّ عَلَیَّ . (ترمذی، الدعوات، ۳۵۴۶)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِک يَقُوْلُ : اِرْتَقَی النَّبِیُّ ﷺ عَلَی الْمِنْبَرِ دَرَجَةً فقالَ : " آمِين " ، ثُمَّ ارتقی الثانيةَ فقالَ : " آمِين " ، ثُمَّ ارتقی الثالثةَ فقالَ : " آمِين " ثُمَّ اسْتَوٰی فَجَلَسَ ، فقالَ اَصْحَابُهُ : علی ما اَمَّنْتَ ؟ قالَ : " اَتَانِی جِبْرِيْلُ فقالَ : رَغِمَ اَنْفُ اِمْرَئٍ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عليکَ ، فَقُلْتُ : "آمين " فقالَ : رَغِمَ اَنْفُ اِمْرَءٍ أَدْرَکَ اَبَوَيْهِ فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ : آمين ، فقالَ : رَغِمَ اَنْفُ امْرِءٍ اَدْرَکَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ ، فَقُلْتُ : آمين " . (فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ، حدیث نمبر ۱۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (ایک مرتبہ) نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم منبر کی پہلی سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا آمین، پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا آمین، پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا آمین، پھر سیدھے بیٹھ گئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ نے کس بات پر آمین فرمایا؟ فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تھے اور فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود (ذلیل ورسوا) ہوجائے جس کے سامنے آپ کا نام لیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے، میں نے کہا آمین، انہوں نے فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود ہوجائے جو اپنے دونوں ماں باپ کو (زندہ) پائے اور (ان کی وجہ سے) جنت میں داخل نہ ہو

میں نے کہا آمین! پھر فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے جو رمضان کا مہینہ پائے اوراس کی مغفرت نہ کر دی جائے میں نے کہا آمین۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَیَّ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهُ اَبَوَاهُ الْكِبَرَ فَلَمْ يُدْخِلاهُ الْجَنَّةَ .

(الترمذی الدعوات،۳۵۴۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم نے فرمایا: ’’رسوا ہو جائے وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ رسوا ہو جائے وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور اپنے گناہ نہ بخشوا سکا۔ رسوا ہو جائے وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکے۔‘‘

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُو اللهَ فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ .

(ترمذی الدعوات باب فی اقوم یجلسون ولا یذکرون الله ۳۳۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم نے فرمایا اگر کسی مجلس میں اللہ کا ذکر اور رسول کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم پر درود نہ بھیجا جائے تو وہ مجلس اہل مجلس کیلئے وبال کا سبب بنے گی۔ لہٰذا اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو انہیں معاف کر دے۔

عَنْ جَابِرٍ رضی الله عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ 'مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ' ، ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ اِلَّا قَامُوْ اعَنْ اَنْتَنَ مِنْ جِيْفَةٍ .

(ابوداؤد والطیالسی، بیہقی فی ’الشعب‘، الضیائی ’المختارۃ‘، النسائی عمل فی الیوم واللیلۃ، بحوالہ جلاء الافہام، صفحہ ۵۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم سے روایت کرتے ہیں کوئی قوم جمع ہوئی اور ذکر اللہ اور صلوٰۃ نبی (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کیئے بغیر متفرق ہوگئی اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے وہ مردار جانور سے بھی بدتر بدبو سے اٹھے ہوں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَا لَ مَا قَعَدَ قَوْم'' مَّقْعَدًا لَّا یَذْكُرُوْنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ﷺ اِلَّا كَانَ عَلَیْهِمَ حَسْرَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَاِنْ دَخَلوا االجَنَّةَ لِلثَّوَابِ. (احمد باقی مسند المکثرین، ۹۹۲۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: ’’جس مجلس میں لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں، نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود نہ بھیجیں وہ مجلس قیامت کے دن ان لوگوں کیلئے باعث حسرت ہوگی خواہ وہ نیک اعمال کے بدلے میں جنت ہی میں چلے جائیں۔‘‘

عَنِ ابْنِ عَبَّا سٍ قَالَ : قَا لَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : مَنْ نَّسِیَ الصَّلَاةَ عَلَیَّ خَطِیءَ طَرِیْقَ الْجَنَّةِ . (ابن ماجہ، اقامت الصلوٰۃ وسنافیھا ۹۰۸)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: ’’جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔‘‘

عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ : اَبِیْه : اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : مَنْ یَّنْسَى الصَّلَاةَ عَلَیَّ خَطِیءَ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ . (فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ، حدیث ۴۱)

حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے دروازے بھول گیا۔

علامہ سخاوی نے ان وعیدوں کو جو شاہِ عرب، امی لقب، محبوب رب، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کے ذکرِ مبارک کے وقت درود شریف نہ پڑھنے پر وارد ہوئی ہیں ان کو مختصر الفاظ میں جمع کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایسے شخص پر ہلاکت کی بددعا ہے اور شقاوت کے حاصل ہونے کی خبر ہے، نیز جنت کا راستہ بھول جانے کی اور جہنم میں داخل ہونے کی اور یہ کہ وہ شخص ظالم ہے اور یہ کہ وہ سب سے زیادہ بخیل ہے، اور کسی مجلس میں حبیب ذات کبریا، راز دار رب العلٰی، مہمان شبِ اسریٰ، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم پر درود شریف نہ پڑھا جائے اس کے بارے میں کئی طرح کی وعیدیں ذکر کی ہیں، اور یہ کہ جو شخص عالی نسب، نازِ احد، شانِ حمد، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم پر درود نہ پڑھے اس کا دین (سالم) نہیں، اور یہ کہ وہ شیریں زباں، جانِ جاناں، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کے چہرۂ انور کی زیارت نہ کر سکے گا۔

یقیناً اس شخص کے ظلم میں کیا تردد ہے جو مظہرِ آئین حق، مخزن دین ومبین، نبی مکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کے اتنے احسانات پر بھی نگارِ شریعت، بہارِ قریش، شاہد رب ودود، نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم پر درود نہ پڑھے۔ ''تذکرۃ الرشید'' میں لکھا ہے کہ حضرت گنگوہی عموماً متوسلین کو درود شریف پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے کہ کم سے کم تین سو مرتبہ روزانہ پڑھا جائے۔ اور اتنا نہ ہو سکے تو ایک تسبیح میں تو کمی نہ ہونی چاہیئے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ، رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کا بہت بڑا احسان ہے پھر آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم پر درود بھیجنے میں بھی بخل ہو تو بڑی بے مروتی کی بات ہے۔ درود شریف میں زیادہ تر پسند وہ تھا جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور اس کے بعد وہ الفاظ صلوٰۃ والسلام جو احادیث میں منقول ہیں۔ باقی دوسروں کے مؤلفہ درود تاج لکھی وغیرہ عموماً آپ کو پسند نہ تھے بلکہ بعض الفاظ کو دوسرے معنی کا موہم ہونے کے سبب خلافِ شرع فرما دیتے تھے۔ (درود تاج اور اس کی حقیقت اسی کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔)

جمہور علماء کے نزدیک درود شریف کا کم سے کم عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھنا فرض ہے۔ بعض علماء نے اس پر اجماع بھی نقل کیا ہے لیکن جو وعیدیں اس مضمون کی گزری ہیں کہ عبد خدائے جلیل، حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کے پاک نام آنے پر درود نہ پڑھنے والا بخیل ہے، ظالم ہے، بدبخت ہے۔ اس پر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کی طرف سے ہلاکت کی

بددعائیں ہیں، وغیرہ وغیرہ۔ان کی بناء پر بعض علماء کا مذہب یہ ہے کہ جب بھی رونق اقصائے شام، زینت بیت الحرام، نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا نامِ نامی آئے اس وقت ہر مرتبہ درود پڑھنا واجب ہے۔

مہرِ رسالت، مہرِ جلالت، عین عدالت حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا ارشاد ہے کہ یہ بات ظلم سے ہے کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہیئے۔

یَا صَاحِبَ الْجِمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَر

مِنْ وَّجْھِکَ الْمُنِیْرِلَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَر

لا یُمْکِن الثَّنَاء کَمَا کَانَ حَقُّہ‘

بَعد اَز خُدا بزرگ توئی قصّہ مختصر

حضرت حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

......☆ہزاروں درود وسلام آپ پر☆......

بہر روز و شب صبح و شام آپ پر ہمیشہ درود و سلام آپ پر
حق تعالیٰ نے نازل کیا عرش سے اپنا پاک و منزّہ کلام آپ پر
ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر

امامت کی خاطر ہوئے متفق تمام انبیائے کرام آپ پر
فضائل ، مدارج کمالات کی ہوگئیں نعمتیں سب تمام آپ پر
ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر

حسیں ، مہ جبیں ، گلِ رخ وسیم تن رشک کرتا ہے ماہِ تمام آپ پر
ناز کرتی ہے مخلوقِ ربُ العلیٰ یا شہنشاہِ عالی مقام آپ پر
ہوں ہزاروں درود وسلام آپ پر

نثار و تصدق ، نچھاور تھے سب جان و دل سے صحابہ کرام آپ پر
شفاعت کا ہم عاصیوں کو بڑا بھروسہ ہے خیرالانام آپ پر
ہوں ہزاروں درود وسلام آپ پر

خبیث ومنشّی ، نجس چیز کو کر دیا ہے خدا نے حرام آپ پر
شہرِ طیبہ میں اور گنبدِ سبز پر رحمتیں ہیں برستی مدام آپ پر
ہوں ہزاروں درود وسلام آپ پر

قُمِ الّیلَ اِلّا قَلِیْلًا سے کم کر دیا تھا خدا نے قیام
آپ پر یا حبیب خدا سرورِ انبیاء میرا پہونچے درود وسلام آپ پر
ہوں ہزاروں درود وسلام آپ پر

............☆............☆............

(ماسٹر غلام سرور خان میواتی، لاہور)

باب نمبر۴

......☆ درودوسلام سلف صالحین کی نظر میں ☆......

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے منقول ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ بحرِ رواں، شافع عاصیاں، نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود بھیجنا گناہوں کے دھونے اور ان سے پاک کرنے میں آگ کو سرد پانی سے بجھانے سے زیادہ مؤثر اور کارآمد ہے۔ اور سلام پیش کرنا غلاموں کے آزاد کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے، غرضیکہ آیہ رحمت، ساقیٔ کوثر، نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درودوسلام بھیجنا انوار وبرکات کا سرچشمہ ہے اور خیر وسعادت کے تمام ابواب کی کنجی ہے۔

شاہد رب جلیل نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی قربت کیلئے درودوسلام سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں۔

درود شریف پڑھنا عبادت تو ہے اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ درود پڑھنے والے بندے پر درود یعنی رحمت بھیجتے ہیں، فرشتے اس کیلئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور خلقِ عظیم، لطفِ عمیم، نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم بھی اس کیلئے رحمت ومغفرت کی دعا کرتے ہیں اور خود درود شریف بھی اس کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے۔ یقین کامل اور خلوص ومحبت کے ساتھ درود پاک کا ورد ہر مسلمان کیلئے دنیا وآخرت میں خیر وبرکت، صلاح وفلاح اور بے حساب فضائل وفوائد کے حصول کا ذریعہ ہے۔

۱......حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ جلیل القدر تابعی اور خلیفہ راشد ہیں شام سے مدینہ منورہ کو خاص قاصد بھیجتے تھے کہ ان کی طرف سے روضۂ اطہر پر حاضر ہو کر سلام عرض کرے۔

۲......نزہۃ المجالس میں ہے کہ ایک صاحب کسی بیمار کے پاس گئے ان کی نزع کی حالت تھی۔ ان سے پوچھا کہ موت کی کڑواہٹ کیسی مل رہی ہے، انہوں نے کہا مجھے کچھ نہیں معلوم ہو رہا اس لئے کہ میں نے علماء سے سنا ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔

۳......علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بہت سے حضرات کے اس قسم کے خواب لکھے ہیں کہ ان کو مرنے کے بعد بہت اچھی حالت میں دیکھا گیا اور ان سے پوچھا گیا کہ یہ اعزاز کس وجہ سے ہے تو انہوں نے بتایا کہ حدیث میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کے پاک نام پر درود شریف لکھنے کی

وجہ سے۔

۴......امام اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے شاگردوں میں سے ہیں، نقل کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھ کو تعظیم واحترام کے ساتھ جنت میں لے جائیں اور یہ سب برکت ایک درود شریف کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا، پوچھا کہ وہ کون سا درود ہے فرمایا وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْن،وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

۵......ایک بزرگ صالح موسیٰ ضریر نے اپنا قصہ نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی اور اس حالت میں وارث علوم اولین، مورث کمالاتِ آخرین، رسول اللہ!صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے مجھ کو یہ درود شریف تعلیم فرمایا، کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں، ابھی تین سو بار پر نوبت پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَاوَمَوْلَا نامُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَاوَمَوْلَا نامُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَ حْوَا لِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَابِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَابِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَا تِ وَتَرْ فَعُنَابِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَا یَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ".

۶...... حجۃ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں" بِھَا وَجَدْنَا مَا وَجَدْنَا" ہم نے جو کچھ پایا وہ صدقہ و برکت ہے درود شریف کی۔

۷......علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے امام زین العابدین رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ صاحب رشد و ہدیٰ، جلوہ حق نما، سید الانبیاء صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا اہل سنت ہونے کی علامت ہے (یعنی سنی ہونے کی)۔ (فضائل درود شریف از: شیخ الحدیث رحمہ اللہ)

۸......ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص تین دفعہ دن میں اور تین دفعہ رات میں یہ درود پڑھے گا گویا وہ رات دن کے تمام اوقات میں درود پڑھتا رہا، درود شریف یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی اَوَّلِ کَلَامِنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی اَوْسَطِ کَلَامِنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی آخِرِ کَلَامِنَا

علمائے امت اور سب کے سب مشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھے گا وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہے گا۔

تو فخرِ کون و مکاں ، زبدہ زمین و زماں
امیر لشکر پیغمبراں شاہ ابرار

جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں
ترے کمال کسی میں نہیں مگر دوچار

جمال کو ترے کب پہنچے حسن یوسف کا
وہ دلربائے زلیخا تو شاہد ستار

دیا ہے حق نے تجھے سب سے مرتبہ عالی
کیا ہے سارے بڑے چھوٹوں کا تجھے سردار

حضرت مولانا قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ

نعت شریف

اے رسولِ خدا سرورِ انبیاء — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تجھ سے ڈھونڈے ملے نہ کہیں دوسرا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

تیری صورت خدائی کی تکمیل ہے — تیری سنت بھلائی کی تعمیل ہے
ساری دنیا کہے تجھ کو نورِ خدا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

تیرے الطاف ہیں برزمان و زمیں — تیرا ہر فیصلہ ہے قرآن مبیں
تیری ہر بات میں ہے خدا کی رضا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

تیرا رتبہ بلند تر ہے بعد از خدا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیرے اصحاب سب سے ہیں اعلیٰ ہوئے — تیری صحبت ملی جس سے بالا ہوئے
یہ ترا سلسلہ سب ہے نُور ہدیٰ — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

تیرا ذکر حسیں جس جگہ بھی چلے — دل کو لذت ملے جاں کو فرحت ملے
دل ترے عشق میں میرا ڈوبا ہوا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

تیرے اقوال میں تیرے کردار میں — تیرے افعال میں تیرے افکار میں
سارے عالم کی ہے بس انہیں میں بقا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

خالقِ خلق منظر پہ لایا تجھے — خاتم الانبیاء پھر بنایا تجھے
سارے نبیوں نے کی اک تری اقتدا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

ایسی عظمت خدا نے بنائی تری — سارے عالم پہ رحمت ہے چھائی تری
عرش ربِ علیٰ ہے تری انتہا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

آج در پہ ترے یہ حبیبِ حزیں — التجا کر رہا ہے بصدق و یقیں
ہو شفاعت مری بس بروزِ جزا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

(مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی)

باب نمبر۵

......☆درود صرف انبیاء علیھم الصلوٰۃ والسلام پر ہی بھیجنا چاہیئے ☆......

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے ارشاد فرمایا! اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور رسولوں پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح مجھے مبعوث فرمایا(بھیجا)اس طرح انہیں بھی بھیجا(صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم السلام)

(از افضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث نمبر۴۵)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ!صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم نے فرمایا:

اِذَا سَلَّمْتُمْ عَلَیَّ فَسَلِّمُوْا عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ. (جذب القلوب ص،۲۵۲)

یعنی جب تم مجھ پر سلام کرو، پس دوسرے رسولوں پر بھی سلام کرو‘‘

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

لَاتُصَلُّوْ اصَلٰوۃً عَلٰی اَحَدٍ اِلَّاعَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلٰکِنْ یُّدْعٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِالْاِسْتِغْفَار.

نبی کے علاوہ کسی پر درود نہ بھیجو البتہ مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے استغفار کرو۔

(افضل الصلاۃ علی النبی حدیث ۷۵ طبرانی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک اور روایت میں فرماتے ہیں:

مَا اَعْلَمُ الصَّلاَۃَ تَنْبَغِیْ مِنْ اَحَدٍ عَلٰی اَحَدٍ اِلَّا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

میرے علم کے مطابق کسی کی طرف سے اللہ کے نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے علاوہ کسی اور پر صلوٰۃ بھیجنا درست نہیں ہے۔(الصلوٰۃ والسلام علی رحمۃ اللعالمین ص ۳۱،۳۲)

فی الصلاۃ علیٰ غیر الانبیاء علیہم السلام کے متعلق علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بہت ہی عبرتناک قصہ لکھا ہے، وہ احمد یمانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں صنعا میں تھا میں نے دیکھا کہ ایک شخص کے گرد بڑا مجمع ہو رہا ہے میں نے پوچھا یہ کیا بات ہے؟ لوگوں نے بتایا یہ شخص بڑی اچھی آواز سے قرآن پڑھنے

والا تھا، قرآن پڑھتے ہوئے جب اس آیت پر پہنچا تو يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِی کے بجائے يُصَلُّوْنَ عَلٰى عَلِيِّ نِ النَّبِيّ پڑھ دیا۔ جس کا ترجمہ یہ ہوا کہ اللہ اور اس کے فرشتے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر درود بھیجتے ہیں جو نبی ہیں (غالبًا پڑھنے والا رافضی ہوگا۔) اس کے پڑھتے ہی گونگا ہوگیا، برص اور جذام یعنی کوڑھ کی بیماری میں مبتلا ہوگیا اور اندھا اپاہج ہوگیا۔

بڑی عبرت کا مقام ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ ہی محفوظ رکھے اپنی بارگاہ میں اور اپنے پاک کلام اور پاک رسولوں کی شان میں بے ادبی سے ہم لوگ اپنی جہالت اور لاپرواہی سے اس کی بالکل پرواہ نہیں کرتے کہ ہماری زبان سے کیا نکل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ ہی اپنی پکڑ سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

نعت رسول مقبول ﷺ

وہ حضرت سرور کونین فخرِ نوعِ انسانی

رسول انس وجن آئینہ اخلاق ربانی

فرشتوں پر شرف جس کے سبب ہے ابن آدم کو

ہوا جس کے سبب رشکِ جہاں یہ عالم فانی

وہ جس نے نوعِ انسان کو فرشتوں پر شرف بخشا

ہوا جس سے منور عالم ناسوت ظلمانی

وہ جس نے امتوں کو علم وحکمت کی امامت دی

سکھائے جس نے چرواہوں کو آدابِ جہاں بانی

لقب امی علوم اولین وآخرین در دل

امام انبیاء و مرسلین از فضلِ یزدانی

(مولانا مفتی شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

......☆نعت شریف☆......

درود اُس پر کہ جس کانام تسکینِ دل و جاں ہے
درود اُس پر کہ جس کے خُلق کی تفسیر قرآں ہے

درود اُس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی
درود اُس پر کہ جس کے ذکر سے سَیری نہیں ہوتی

درود اُس پر تبسم جس کا گل کے مسکرانے میں
درود اُس پر کہ جس کا فیض ہے سارے زمانے میں

درود اُس پر کہ جس کانام لے کر پھول کھلتے ہیں
درود اُس پر کہ جس کے فیض سے دو دوست ملتے ہیں

درود اُس پر کہ جس کا تذکرہ عین عبادت ہے
درود اُس پر کہ جس کی زندگی رحمت ہی رحمت ہے

درود اُس پر کہ جو تھا صدرِ محفل پاکبازوں میں
درود اُس پر کہ جس کا نام لیتے ہیں نمازوں میں

درود اُس پر مکینِ گنبدِ خضرا جسے کہیئے
درود اُس پر شبِ معراج کا دُولہا جسے کہیئے

درود اُس پر جسے شمع شبستانِ ازل کہیئے
درود اُس پر اَبد کی بزم کا جس کو کنول کہیئے

درود اُس پر بہارِ گلشن عالم جسے کہیئے
درود اُس ذات پر فخرِ بنی آدم جسے کہیئے

رسُولِ مجتبےٰ کہیئے ، محمد مُصطفیٰ کہیئے
وہ جس کو ھادئ دَعْ مَا کَدِر ، خُذْ مَا صَفَا کہیئے

............☆............☆............

باب نمبر٦

......☆جمعہ کے دن درودوسلام کی کثرت کیا کرو☆......

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ کے انتقال کے بعد بھی، حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: ہاں! انتقال کے بعد بھی اللہ جل شانہٗ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء (علیہم السلام) کے بدنوں کو کھائے۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، اسے رزق دیا جاتا ہے۔

آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا ہے میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کی میری امت کا درود ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ پس جو شخص میرے اوپر درود پڑھنے میں سب سے زیادہ ہوگا وہ مجھ سے (قیامت کے دن) سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے روز مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ مجھ پر روشن رات (یعنی جمعہ کی رات) اور روشن دن (یعنی جمعہ کا دن) میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے تو میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

اور فرمایا کہ ''اَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوۃِ یَوْمَ الْجُمُعَۃَ ولَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ فَمَنْ فَعَلَ ذَالِکَ کُنْتُ لَہٗ شَھِیْداً وَّشَفِیْعاً یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ''

''جمعہ اور شب جمعہ کو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، ایسے شخص کا میں روزِ قیامت گواہ اور شفیع ہوں گا۔''

وَقَالَ ﷺ مَنْ صلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَا نَتْ شَفَا عَۃً لَہ' یَوْم الْقِیَامَۃِ

''آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود

پڑھا، یہ اس کیلئے شفاعت کا ذریعہ ہوگا۔"

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ سے یہ نقل کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اس لئے اس دن کو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اوروں کو نہیں۔

حافظ حدودِ شریعت، ماحی کفر و بدعت، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود وسلام بھیجا کرو، کیونکہ تمہارا درود جمعہ کے دن خاص طور پر میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جس طرح حضورِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے تلقین فرمایا اسی طرح تیرا درود ہونا چاہئیے کہ اسی سے تیرا مرتبہ بلند ہوگا اور نہایت کثرت سے درود پڑھنا چاہئیے، اور اس کا اہتمام اور اس پر مداومت چاہئیے اس لئے کہ کثرتِ درود علاماتِ محبت میں سے ہے۔

فَمَنْ اَحَبَّ شَیْئاً اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِہٖ.

☆اگر ایک مجلس میں کئی بار خزینہ اسرارِ الٰہیہ، گنجینہ انوارِ قدسیہ، جناب نبی اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا نامِ پاک ذکر کیا جائے تو ایک بار درود پاک پڑھنا واجب ہے، اور پھر مستحب ہے۔

حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ نبی محترم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا میرے اوپر جمعۃ المبارک کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو اسلئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس دن حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ عرض کیا گیا، یا رسول اللہ! کیا آپ کے انتقال کے بعد بھی؟ جسمِ مزکی، قلبِ مجلی، نبی اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا، ہاں انتقال کے بعد بھی۔ اور فرمایا: اللہ عزوجل سبحانہٗ وتعالیٰ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بدنوں کو کھائے پس اللہ عزوجل سبحانہٗ وتعالیٰ کا نبی زندہ ہوتا ہے رزق دیا جاتا ہے۔

......☆نعت نبی ﷺ☆......

ہو نعت بشر کیا کوئی شایان محمد ہے جب کہ خدا خود ہی ثناخوانِ محمد
میں اور مرے ماں باپ ہوں قربانِ محمد
جاں دینے کو تیار ہی رہتے تھے صحابہؓ کافی تھی جنبش مژگان محمد
میں اور مرے ماں باپ ہوں قربانِ محمد
سن کہتی ہے کیا آیت قل فا تبعونی محبوبِ خدا تا بع فرمانِ محمد
میں اور مرے ماں باپ ہوں قربانِ محمد
ہے طاعت حق صل علیٰ طاعت احمد کیا شان ہے کیا شان ہے کیا شانِ محمد
میں اور مرے ماں باپ ہوں قربانِ محمد
ہر چند وہ مخلوق بھی ہیں اور بشر بھی خلقت سے نرالی ہے ہر اک شانِ محمد
میں اور مرے ماں باپ ہوں قربانِ محمد
تحقیق صحابہؓ ہے یہ شاعر کا نہیں قول ہے رشک قمر روئے درخشاں محمد
میں اور مرے ماں باپ ہوں قربانِ محمد
سب دیکھتے ہیں بہر شفاعت سوئے آقا میدانِ قیامت ہوا میدانِ محمد
میں اور مرے ماں باپ ہوں قربانِ محمد
مجذوب اٹھے خواب زیارت سے الٰہی سودا زدہ زلف پریشان محمد
میں اور مرے ماں باپ ہوں قربانِ محمد

(حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ)

ایک ضروری ہدایت:

شعر کے وزن کی بناء پر ہر جگہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نہیں لکھا جاتا بلکہ صرف ''محمد'' ہی لکھا جاتا ہے لیکن پڑھتے وقت محبت کا حق یہ ہے کہ اس نام مبارک کو پڑھ کر ذرا رک جائیں، درود شریف پڑھیں، تب دوبارہ پڑھ کر ملائیں، درود شریف پڑھنے میں ایمان والا سستی کرے یہ مناسب نہیں (از مرتب)

باب نمبر ۷

......☆ طریقۂ درود و سلام بزبانِ نبی ﷺ ☆......

حدیث شریف میں ہے کہ جب مندرجہ بالا آیت نازل ہوئی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو چکا (یعنی نماز کے تشہد میں جو پڑھا جاتا ہے اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَا تُہٗ۔ صلوٰۃ کا طریقہ بھی ارشاد فرما دیجئے جو نماز میں ہم پڑھا کریں، تو سید البشر، رحمتِ عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے یہ درود تلقین فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اس سے یہ معلوم ہوا کہ یہ درود شریف سب سے افضل ہے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے تو یہاں تک لکھ دیا ہے، کہ اگر کوئی یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہوجائے گی۔ یہ درود شریف سب سے زیادہ صحیح اور سب سے زیادہ افضل ہے، نماز میں اور بغیر نماز کے اسی کا اہتمام کرنا چاہئیے۔

بخاری شریف میں حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی درودِ ابراہیمی منقول ہے جو کہ ہر فرض نماز میں اہتمام کے ساتھ پڑھتا ہے، ایک دوسری روایت میں درود شریف کے بارے میں ابوحمید الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ''مسلم شریف'' میں منقول ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ...... (سنن ابی داؤد)

اس کے علاوہ احادیث کی کتابوں میں سینکڑوں درودِ پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم سے منقول وموجود ہیں، اس لئے ہمیں چاہئیے کہ انہیں کلمات مبارکہ کو اپنے عمل میں لانا چاہئیے جو قائد انسانیت، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم سے ثابت ہیں تاکہ ہماری نیکیاں کہیں بدعت کا شکار نہ ہو جائیں۔

☆......درود بعد اذان:

بحرِ ہدایت، رہبرِ اعظم، صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ مؤذن کہے، وہی تم کہا کرو اس کے بعد مجھ پر درود بھیجا کرو، اس لئے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمتیں نازل کرتے ہیں۔

ایک روایت میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ مرسلِ خاتم، سرورِ عالم صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ موذن کہے وہی تم کہا کرو اس کے بعد مجھ پر درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے میرے لئے وسیلہ کی دعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت اتر پڑے گی۔

اتر پڑے گی کا مطلب یہ ہے کہ محقق ہو جائے گی۔ اس لئے کہ بعض روایات میں اس کی جگہ یہ ارشاد ہے کہ اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

بخاری شریف کی ایک حدیث میں یہ ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَا مًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

اس کیلئے میری شفاعت اتر جاتی ہے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْ لَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَآءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّا مَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَا بْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّه' حَلَّتْ لَه' شَفَاعَتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . (کتاب التفسیر، ۴۷۱۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ! صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: جس شخص نے اذان سننے کے بعد کہا ''اے اللہ! اس کامل دعا کے مالک اور قائم کی گئی نماز کے پروردگار! محمد صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کیلئے ضرور ہوگی۔

اذان کے بعد بلند آواز کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی بدعت:

یہ ایک بین حقیقت ہے کہ اذان سے قبل یا اذان کے بعد بلند آواز سے درود شریف پڑھنے کا رواج آنحضرت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کے عہدِ مبارک میں تھا اور نہ خلفاء راشدین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے دور میں تھا اور نہ خیر القرون میں کوئی شخص اس بدعت سے واقف تھا اور نہ آئمہ اربعہ رحمہم اللہ میں سے کسی بزرگ نے یہ کارروائی کی اور نہ اس کا فتویٰ دیا، بلکہ تقریباً سات سو نوّے ہجری تک کسی بھی مقام پر یہ بدعت رائج نہ تھی۔اس بدعت کی ابتدا کب ہوئی اور کس نے کی؟ اس میں قدرے اختلاف ہے لیکن قدرِ مشترک یہ ہے کہ اس کی ابتدا مصر میں ۷۹۱ھ ہجری میں ہوئی اور اس وقت رافضیوں کی حکومت تھی۔ چنانچہ تاریخ الخلفاء سیوطی (ص ۴۹۸)، درمختار جلد ۱ (ص ۶۴) اور طحطاوی علی مراقی الفلاح ص ۱۱۴ میں اس کی تصریح ہے کہ اس کی ایجاد ۷۹۱ھ کو ہوئی اور درمختار میں ۷۸۱ھ لکھا ہے۔

اصل واقعہ یوں پیش آیا کہ ایک جاہل صوفی نے یہ طریقہ خواب میں دیکھا (حالانکہ مدارِ شریعت خوابوں پر نہیں ہے اور نہ وہ شرعاً حجت ہیں) تو مصر کے ایک ظالم اور راشی حاکم کے سامنے پیش کیا۔اس نے قانوناً یہ بدعت جاری کردی۔ چنانچہ علامہ مقریزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

> وہ جاہل صوفی قاہرہ کے محتسب کے پاس گیا ہو۔اس وقت نجم الدین محمد الطنبدی تھا جو ایک جاہل شیخ تھا۔قضا اور محاسبہ میں بد اخلاق تھا۔ایک ایک درہم پر جان دیتا تھا اور کمینگی اور بے حیائی کا پتلہ تھا۔حرام اور رشوت لینے سے دریغ نہیں کرتا تھا اور کسی مومن کی قرابت اور ذمہ کا پاس اس کو نہ تھا۔گناہوں پر بڑا حریص تھا اور اس کا جسم مال حرام سے پلا ہوا تھا۔اس کے نزدیک علم کا کمال بس دستار و جبہ تھا اور یہ سمجھتا تھا کہ رضاء الٰہی جل جلالہ تعالیٰ کے بندوں کو کوڑے لگانے اور عہدۂ قضاء پر برابر جما رہنے سے ہے۔اس کی جہالتوں کے قصے اور اس کے گندے افعال کے قصے ملک میں مشہور تھے۔

علامہ طحطاوی رحمہ اللہ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے کہ یہ کارروائی محمد الطنبدی کے حکم سے ہوئی۔ (طحطاوی ص ۱۰۴ طبع مصر)

امام عبدالوہاب شعرانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ:

''ہمارے شیخ سے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو، یہ فرمایا کہ یہ سلام کہنا جیسا کہ مؤذن اب کرتے ہیں، جلوۂ حق، شاہِ رسولاں، روح دوعالم، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم اور حضرات خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم اجمعین کے زمانہ میں نہ تھا اور فرماتے ہیں کہ یہ رافضیوں کے دور میں مصر میں رائج ہوا کہ انہوں نے اپنے خلیفہ اور اس کے وزراء پر اذان کے بعد سلام کہنا شروع کیا یہاں تک کہ حاکم بامر اللہ کا انتقال ہو گیا اور لوگوں نے اس کی بہن کو اقتدار سونپا تو اس پر اور اس کی وزراء عورتوں پر مؤذن یہ سلام کرتے رہے۔ جب عادل بادشاہ صلاح الدین رحمہ اللہ بن ایوب رحمہ اللہ کے ہاتھ اقتدار آیا تو اس نے اس بدعت کو ختم کر دیا اور مؤذنوں کو حکم دیا کہ اس بدعت کی جگہ وہ آفتابِ ہدیٰ، صاحبِ عزوجاہ، آئینہ ضیائے دیں، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر صلوٰۃ وسلام پڑھا کریں اور شہروں اور دیہاتوں کے باشندوں کو اس نے اس کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہتر جزا دے۔''

اس سے معلوم ہوا کہ یہ معہود صلوٰۃ وسلام نہ تو شاہِ عرب، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کے عہدِ مبارک میں تھا اور نہ حضرات خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کے دورِ مسعود میں بلکہ اس کی ابتداء مصر میں اس زمانہ میں ہوئی جب کہ وہاں رافضیوں کا اقتدار تھا۔ انہوں نے ملکۂ مصر اور اس کی وزراء عورتوں پر سلام کہنا جاری کر دیا۔ جب عادل بادشاہ سلطان صلاح الدین رحمہ اللہ کا دور شروع ہوا تو انہوں نے اس بدعت کو ممنوع قرار دے کر اس کے بجائے مصر کے شہروں اور دیہاتوں میں مبدالانوار، صاحب الجمال والکمال، آنحضرت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر صلوٰۃ وسلام کا حکم دے دیا۔ اس سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس بدعت نے مصر میں اس طرح وبا کی شکل اختیار کر لی تھی کہ اس کو یک پل میں ممنوع قرار دینا ملک عادل کے بس میں بھی نہ تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے غالباً اس قاعدہ کے پیشِ نظر ''اذا ابتلیتم ببلائین فاختروا اھو نھما'' کہ جب تم دو مصیبتوں میں مبتلا ہو جاؤ تو ان دونوں میں سے ہلکی کو اختیار کر لو۔ مہر درخشاں، رحمت عالم، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر صلوٰۃ وسلام کو جاری کیا تاکہ ملک میں ہیجان پیدا نہ ہو اور نہ خلفشار کی نوبت آئے اور اس طرح روافض کی جاری کردہ بدعتِ ضلالہ ختم

ہو۔لیکن سوال یہ ہے کہ سید البشر،حضور اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم نے تو امت کو ملک عادل کی اتباع کا حکم نہیں دیا۔ بلکہ حکم تو یہ دیا ہے کہ میری اور میرے خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کی سنت کو مضبوطی سے پکڑو اور خود اس عبارت میں اس کی تصریح ہے کہ یہ کارروائی نہ تو آنحضرت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم کے وقت ہوئی اور نہ حضرات خلفاء راشدین کے دور میں، حالانکہ اس وقت اذان بھی ہوتی تھی، مسجدیں بھی تھیں، پڑھنے والے بھی ہوتے تھے اور ان میں محبت بھی کمال درجہ کی ہوتی تھی۔ پھر وہ کون سی نئی مجبوری لاحق ہوگئی کہ اس بدعت پر عمل کرنے کی شرعی ضرورت پیش آ گئی؟ امام ابن حجر المکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

بلاشبہ مؤذنوں نے فرض نمازوں کی اذانوں کے بعد آنحضرت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے کی بدعت گھڑی ہے مگر صبح اور جمعہ کی اذان سے پہلے وہ یہ کارروائی کرتے ہیں اور مغرب کے وقت کے تنگ ہونے کی وجہ سے وہ غالباً نہیں پڑھتے اور اس کی ابتدا سلطان ناصر صلاح الدین رحمہ اللہ بن ایوب رحمہ اللہ کے دور میں اور اس کے حکم سے مصر اور اس کے قلمرو میں ہوئی اور اس کی وجہ یہ تھی کہ جب حاکم مخذول قتل کر دیا گیا تو اس کی بہن نے مؤذنوں کو حکم دیا کہ وہ اس کے لڑکے کے حق میں یوں سلام کہیں ''**السلام علیٰ الامام الطاھر**'' پھر اس کے بعد اور حکمرانوں پر بھی یہ سلام ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ صلاح الدین رحمہ اللہ نے اس کو ختم کیا اور اس کے عوض میں آنحضرت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم پر صلوٰۃ وسلام جاری کیا۔اس کا یہ فعل کیا اچھا ہے۔سو اللہ تعالیٰ اس کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمارے مشائخ اور اسی طرح دوسرے بزرگوں سے اس کے بارے میں فتویٰ طلب کیا گیا کہ اذان کے بعد اس کیفیت سے جس طرح کہ اب مؤذن آنحضرت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم پر صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ تو انہوں نے یہ فتویٰ دیا کہ نفس درود شریف تو سنت ہے مگر اس کیفیت سے پڑھنا بدعت ہے اور یہ بالکل ظاہر ہے جیسا کہ میں نے احادیث سے اس کو ثابت کر دیا ہے۔''

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ ''**فجزاہ اللہ خیرا**'' کا جملہ دعائیہ صرف اس فعل سے متعلق ہے کہ

سلطان صلاح الدین رحمہ اللہ نے ''فُسّاق فجار'' حکام پر سلام کے طریقہ کو بند کر دیا تھا اور معہود تسلیم سے اس جملہ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آگے مشائخ کے حوالہ اوران کے فتویٰ سے اذان کے بعد سرورِ کائنات، تاجدارِ رسولاں، مبشرِ رسولاں جناب نبی اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم پر نفس صلوٰۃ و سلام کو سنت اور مروجہ کیفیت کو بدعت لکھتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ بالکل ظاہر ہے۔ جیسا کہ احادیث سے اس کا ثبوت ہو چکا ہے۔ جن لوگوں نے جملہ دعائیہ کو اجزاء تسلیم علی النبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے ساتھ بھی لگایا ہے، تو انہوں نے ٹھوکر کھائی ہے اور سب عبارت کو نہیں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ ان کم فہموں کو فہم عطا فرمائے اور اس سے قبل انہوں نے صلوٰۃ وسلام کی چند احادیث بیان کی ہیں اور پھر لکھتے ہیں کہ:

> ''ان گزشتہ احادیث کی طرح اور بھی اس مضمون کی کئی حدیثیں وارد ہوئی ہیں اور ہم نے ان میں سے کسی میں یہ اشارہ نہیں دیکھا کہ اذان سے پہلے آنحضرت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم پر صلوٰۃ وسلام پڑھا جائے اور نہ یہ کہ اذان کے بعد محمد رسول اللہ کے الفاظ پڑھے جائیں اور ہم نے اپنے اماموں کے کلام میں بھی نہیں دیکھا کہ انہوں نے اس سے کچھ تعرض کیا ہو۔ اندریں حالات یہ دونوں باتیں اس مذکور مقام میں سنت نہیں (بلکہ بدعت) ہیں۔ سو جس شخص نے ان میں سے کوئی ایک بات بھی سنت سمجھ کر اس مخصوص محل میں کی تو اسے منع کیا جائے گا اور روکا جائے گا کیونکہ یہ بلا دلیل شریعت بنانا ہے اور جو شخص بغیر دلیل کے شریعت بنائے تو اس کو اس سے ڈانٹا جائے گا اور روکا جائے گا۔''

ملاحظہ کیجئے کہ کس صفائی سے امام ابن حجر رحمہ اللہ نے اس بدعت کو روکنے کی سعی اور جرأت کی ہے۔

مطلق درود شریف اور ذکر کی فضیلت کی حدیثوں سے اذانوں اور نمازوں سے قبل یا بعد جہراً پڑھنے پر استدلال کرنا اپنی غیر معصوم رائے سے دین میں دخل دینا ہے۔

(استفادۂ خاص ''درود شریف پڑھنے کا شرعی طریقہ'' از: شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر نور اللہ مرقدہٗ)

مقصود، درود وسلام:

علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ مقصود درود شریف سے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے امتثال حکم سے تقرب حاصل کرنا ہے اور روحِ ارض وسماء، امام الانبیاء صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم

کے حقوق جو ہم پر ہیں ان میں کچھ کی ادائیگی ہے، ہمارا درود آپ صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے لئے سفارش نہیں ہے اس لئے کہ ہم جیسا محرم اسرارِ حرا، مجسم روح فزا، سید وآقا نبی صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے لئے سفارش کیا کرسکتا ہے؟ لیکن بات یہ ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے محسن کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم دیا ہے، اور شمعِ غارِ حرا، راس عدل وقضاء، تاجدارِ انبیاء صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم سے بڑھ کر کوئی محسنِ اعظم نہیں ہم چونکہ سید الانبیاء سرورِ انبیاء نبیٔ محترم صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے احسان کے بدلے سے عاجز تھے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہم کو ان کی مکافات کا طریقہ بتایا کہ درود پڑھا جائے اور چونکہ ہم اس سے بھی عاجز تھے اس لئے ہم نے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے درخواست کی کہ تو اپنی شان کے موافق مکافات فرما۔

یَـــا رَبِّ صَــلِّ وَسَــلِّــمْ دَآئِــمًـــا اَبَــدًا

عَــلٰـــی حَبِیْبِکَ خَیْـــرِ الْـــخَـــلْـــقِ کُـــلِّهِـــمِ

............☆............☆............

نعت رسول مقبول صلّٰی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

ہرجلوہ پُر ضیا رخ انور کا نور ہے
شانوں میں کیا بلند یہ شانِ حضور(ﷺ) ہے

جو جلوہ ہے وہ رشک تماشائے طور ہے
واللہ کیا بلند یہ شان حضور (ﷺ) ہے

مکہ کے تاجدار، مدینہ کے حکمراں
عالم کے رہنما ہیں یہ شانِ حضور(ﷺ) ہے

عفو وکرم کا ابر ہیں، بخشش کی ہیں گھٹا
بارش ہے رحمتوں کی، یہ شانِ حضور (ﷺ) ہے

نسبت ہے ایک شیخ سے جس کے طفیل میں
مجھ کو بسا لیا ہے ،یہ شانِ حضور(ﷺ) ہے

(کلام: مولانا سید محمد بدر عالم مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ)

......☆عشقِ نبوی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم☆......

عشقِ نبوی دردِ معاصی کی دوا ہے
ظلمت کدہ دہر میں وہ شمع ہدیٰ ہے
پڑھتا ہے درود آپ ہی تجھ پہ ترا خالق
تصویر پہ خود اپنی ، مصور بھی فدا ہے
وہ نورِ نبی مقتبس از نورِ خدا ہے
بندہ کو شرف نسبت مولا سے ملا ہے
احمد سے پتہ ذاتِ احد کو جو ملا ہے
مصنوع سے صانع کا پتہ سب کو چلا ہے
بندہ کی محبت سے آقا کی محبت
جو پیرو احمد ہے وہ محبوبِ خدا ہے
آمد سے تری ابر کرم رونق دنیا قائم
تیرے ہی لئے گلشن ہستی بھی بنا ہے
فردوس وجہنم تری تخلیق سے قائم
یہ فرق بد و نیک ترے دم سے ہوا ہے
فرمانِ دوعالم تری توقیع سے نافذ
تیری ہی شفاعت پہ رحیمی کی بنا ہے
لے جائے گا منزل سے بہت دور بشر کو
جو جادۂ سفر کا ترے جادہ کے سوا ہے

(حضرت مولانا سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ)

......☆......☆......☆......

باب نمبر۸

......☆ آدابِ درود شریف ☆......

۱...... جب اسمِ مبارک لکھے تو صلوٰۃ وسلام بھی لکھے یعنی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم پورا لکھے اس میں کوتاہی نہ کرے، صرف ''ص'' یا ''صلعم'' پر اکتفا نہ کرے۔

۲......ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بسبب بخل نام مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا، اس کے سیدھے ہاتھ کو مرض ا کِلَہ عارض ہوا، یعنی اس کا ہاتھ گل گیا۔

۳......شیخ ابن حجر مکی نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ پر اکتفا کرتا تھا ''وَسَلَّم'' نہ لکھتا تھا۔ مصدر صبر ورضا، پیکر علم وحیاء، جناب حضور انور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا تو اپنے کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے۔ یعنی ''و ســلــم'' میں چار حرف ہیں، ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گنا ثواب۔ لہٰذا'' وَسَلَّم''میں چالیس نیکیاں ہوئیں۔

۴......درود شریف پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ بدن وکپڑے پاک وصاف رکھے۔

۵......آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے نامِ مبارک سے پہلے لفظ سَیِّــدَنَــا بڑھا دینا مستحب اور افضل ہے۔

اس ا کِــلَــہ والے قصہ کو اور چالیس نیکیوں والے قصہ کو علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے بھی قولِ بدیع میں ذکر کیا ہے۔ اسی طرح حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ نے درود شریف کے متعلق ایک مستقل فصل مسائل کے بارے میں تحریر فرمائی ہے۔ اس کا اضافہ بھی اس جگہ مناسب ہے۔ حضرت تحریر فرماتے ہیں:

☆ مسئلہ نمبر ۱......عمر بھر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے بوجہ حکم ''صَــلُّــوْا'' کے جو شعبان ۲ھ میں نازل ہوا۔

☆ مسئلہ نمبر ۲......اگر ایک مجلس میں کئی بار آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا نامِ پاک ذکر کیا جائے تو طحاوی رحمہ اللہ کا مذہب یہ ہے کہ ہر بار میں ذکر کرنے والے اور سننے والے پر درود پڑھنا واجب ہے مگر مُفْتیٰ بِہٖ یہ ہے کہ ایک بار پڑھنا واجب ہے پھر مستحب ہے۔

☆ نمبر ۳......نماز میں بجز تشہدِ اخیر کے دوسرے ارکان میں درود شریف پڑھنا مکروہ ہے۔

☆نمبر۴...... جب خطبہ میں سید الاولین ،سید الآ خرین ،حضور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا نامِ مبارک آوے یا خطیب یہ آیت پڑھے۔''یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا''اپنے دل میں بلا جنبش زبان کے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کہہ لے۔

☆نمبر۵...... بے وضو درود شریف پڑھنا جائز ہے اور باوضو'' نور'' علیٰ نور'' ہے۔

☆نمبر۶......بجز حضرات انبیاء،حضرات ملائکہ عَلٰی جَمِیْعِهِمُ السَّلَام کے کسی اور پر استقلالاً درود شریف نہ پڑھے،البتہ تبعاً مضائقہ نہیں۔مثلاً یوں نہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بلکہ یوں کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ .

☆نمبر۷...... درمختار میں ہے کہ اسبابِ تجارت کھولنے کے وقت یا ایسے ہی کسی موقع پر یعنی جہاں درود شریف پڑھنا مقصود نہ ہو بلکہ کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ بنایا جائے درود شریف پڑھنا ممنوع ہے۔

بقول امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ یہی درود شریف حضرت آدم علیہ السلام کے نکاح ہمراہ حضرت حوا علیہا السلام کے وقت مہر مقرر ہوا تھا ۔ یہ ایک ایسی نعمت عظمیٰ ہے کہ اس کی کثرت سے ہر طرح کی ظاہری و باطنی، جانی و مالی پاکیزگی اور خدا تعالیٰ و رسول کریم جناب حضور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور درود شریف بھیجنے والے کیلئے فرشتے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔اور سب سے بڑی سعادت یہ حاصل ہوتی ہے کہ فرشتے درود پڑھنے والے کا نام سرکارِ دو جہاں،فخرِ کون ومکاں، جناب حضور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کے حضور میں لے جا کر پیش کرتے ہیں۔

درود شریف بلا وضو پڑھنا بھی جائز ہے مگر باوضو پڑھنا نور' علیٰ نور ہے۔بہتر یہی ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کا بدن اور کپڑے پاک ہوں۔قلب بھی ظاہری و باطنی معصیتوں سے پاک اور شوق وذوق سے پر ہو اور نہایت محبت و اخلاص کے ساتھ باادب درود شریف پڑھے۔درود شریف پڑھتے وقت اعضاء کو حرکت دینا اور آواز کو بلند کرنا صاحبِ درمختار کے نزدیک جہل ہے۔جیسے یہاں عام طور پر بعد نماز حلقہ باندھ کر بہت چلا چلا کر درود شریف پڑھنے کی بعضوں کو عادت ہے یہ قابلِ ترک ہے۔ناپاک جگہ پر درود پڑھنے سے بھی احتراز لازم ہے۔

جب بھی اشرف الاولین ،اکرم الآخرین، شفیع المذنبین حضور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا اسمِ مبارک زبان پر آئے یا سنے فوراً درود شریف پڑھے۔بہتر ہے کہ بدر الدجیٰ، شمس الضحیٰ

جناب رسول اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کے نامِ مبارک سے پہلے سیدنا کا لفظ بھی بڑھا دے۔ یا نامِ مبارک تحریر کرے تو اس کے ساتھ بھی صلوٰۃ وسلام یعنی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم پورا لکھے اس میں کوتاہی نہ کرے۔ صرف صلعم لکھنے پر اکتفا نہ کرے اس سے بخل کا پہلو نکلتا ہے اور یہ کہ یہ بے معنی لفظ ہے۔ جس نے شروع شروع میں یہ ایجاد کیا تھا اس کا ہاتھ لنجا ہو گیا تھا۔ رسائل وکتب کی ابتدا میں بسم اللہ وحمد کے بعد بھی درود شریف لکھے۔ اس کی ابتدا سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ہوئی اور انہوں نے خود اپنے خطوط میں اسی طرح لکھا۔

جب کسی مجلس میں بیٹھا ہو تو اس سے اٹھنے سے قبل درود شریف ضرور پڑھے۔ اگر مجلس میں بحرِ ہدایت رہبرِ اعظم، حضور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کا ذکر آئے تو بھی درود شریف پڑھے۔

افضل یہ ہے کہ ذکر کرنے والا اور سننے والا ہر بار درود شریف پڑھے۔ اذان کے بعد تہجد کے وقت اور دعا کے شروع وآخر میں درود کا پڑھنا ضروری ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درود کے بغیر دعا زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اوپر نہیں جاتی۔ اسی طرح وضو کے وقت بھی درود شریف کا پڑھنا ضروری ہے کہ اس کے بغیر وضو ثواباً مکمل نہیں ہوتا۔ مسجد میں داخلہ کے وقت اور باہر آنے کے وقت بھی "بســم اللہ والســلام علــیٰ رســولِ اللہِ" پڑھے۔

خطبہ کے دوران میں جب نیر بطحا، انجم طہٰ، زینت کعبہ حضور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کا نام آئے تو دل میں درود شریف پڑھے اور نماز میں بجز تشہد اخیر کے دوسرے ارکان میں پڑھنا مکروہ ہے۔ سامانِ تجارت کھولتے وقت کسی دنیوی غرض کیلئے اسے پڑھنا اور ذریعہ بنانا ممنوع ہے اور بے ادبی گستاخی ہے۔ جس طرح ایک بار درود شریف پڑھنے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں اسی طرح بے ادبی و گستاخی کرنے پر دس لعنتیں برستی ہیں۔

يَــــا رَبِّ صَــلِّ وَسَــلِّــمْ دَآئِــمًــــا اَبَــدًا

عَــلٰــى حَبِيْبِكَ خَيْـــرِ الْــخَــلْــقِ كُــلِّهِــمِ

......☆نعت النبی ﷺ☆......

وہی ہیں طاہر وہی مطہر وہی ہیں شافع وہی پیمبر
وہ سب سے افضل وہ سب سے بالا وہ سب کے رہبر وہ سب سے برتر

تحیت ان پر درود ان پر صلوٰۃ ان پر سلام ان پر
شفیق سب کے ادیب سب کے انیس سب کے خلیل سب کے
رفیق سب کے حبیب سب کے رئیس سب کے کفیل سب کے

تحیت ان پر درود ان پر صلوٰۃ ان پر سلام ان پر
مہ منوّر ہیں وہ عرب کے نہ ابر ان پر نہ کوئی ہالا
جہاں کے حق میں سبب طرب کے بہ لطف برتر بہ خُلق اَعلا

تحیت ان پر درود ان پر صلوٰۃ ان پر سلام ان پر
حکیم امت رحیم صورت کریم سیرت عظیم ہیبت
شریف طینت قسیم جنت دلیل ملّت رفیع رفعت

تحیت ان پر درود ان پر صلوٰۃ ان پر سلام ان پر
شہیر عالم بہ خوش کلامی عرب کے والی عجم کے حامی
جہاں کے مولا جہاں میں نامی بہ دل مکرم بہ جاں گرامی

تحیت ان پر درود ان پر صلوٰۃ ان پر سلام ان پر
ملا نہ اب یہ ملے گا درجہ ہوا ہے ایسا نہ کوئی ہوگا
اسی سے ظاہر ہے ان کا رتبہ کہ خود ثنا گو ہے حق تعالیٰ

تحیت ان پر درود ان پر صلوٰۃ ان پر سلام ان پر
وہ ساتھ شمعِ ہُدیٰ جو لائے تو بُت ہوئے خیرہ سر جھکائے
چراغ ملت کے یوں جلائے کہ ذرے دنیا کے جگمگائے

تحیت ان پر درود ان پر صلوٰۃ ان پر سلام ان پر
کہاں تک آسی یہ ہرزہ کوشی کہاں تک آخر یہ سخت جوشی
کہاں تک اتنی سخن فروشی یہ کہہ کے ہو مائل خموشی

تحیت ان پر درود ان پر صلوٰۃ ان پر سلام ان پر

(عبدالباری آسی لکھنوی)

......☆باب نمبر ۹☆......

......☆حضور اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت☆......

گوہر وحدت، بحرِ شفقت، حضور انور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی منامی زیارت کی تمنا کونسا مسلمان ہوگا جس کو نہ ہولیکن عشق ومحبت کی بقدراس کی تمنائیں بڑھتی رہتی ہیں اورا کابر ومشائخ نے بہت سے اعمال اور بہت سے درودوں کے متعلق اپنے تجربات تحریر کئے ہیں کہ ان پر عمل سے سید الکونین، خاتم المرسلین، زبدۃ الصالحین، حضور اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قولِ بدیع میں خود خیر الرسل، جناب رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا بھی ایک ارشاد نقل کیا ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ .

''جوشخص روحِ محمد صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم پر ارواح میں اور آپ کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا، میں اس کی سفارش کروں گا، اور جس کی سفارش میں کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم بستی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں یہ حدیث نقل کی ہے مگر مجھے اب تک اس کی اصل نہیں ملی۔

☆......دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ جوشخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کوخواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی.

جوشخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ قائدِ انسانیت، حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی خواب میں زیارت کرے گا اور اس پر اس کا اضافہ بھی کرنا چاہئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ.

☆......حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ ''زادالسعید'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درودشریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حبیبِ کبریا جناب رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی دولت زیارت میسر ہوتی ہے۔بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بارہ آیت الکرسی: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اور گیارہ بار:قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝اور بعد سلام سو بار یہ درودشریف پڑھے،انشاءاللہ تین جمعے نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔وہ درودشریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ.

☆......دیگر شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے پچیس بار :قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝اور بعد سلام کے یہ درودشریف ہزار مرتبہ پڑھے،دولتِ زیارت نصیب ہو وہ یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ .

☆......دیگر اس کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کیلئے شیخ نے لکھا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَمِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ۝

☆......دیگر، نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ سوتے وقت ستر (۷۰) بار اس درود کو پڑھنے سے زیارت نصیب ہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعُرُوْسِ مَمْلُکَتِکَ وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَطِرَازِ مُلْکِکَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّ ذِ بِتَوْحِیْدِکَ ، اِنْسَانُ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَ السَّبَبُ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنُ اَعْیَانِ خَلْقِکَ ، الْمُتَقَدِّمُ مِنْ نُوْرِ ضِیَآئِکَ ، صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی بِبَقَآئِکَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ ، صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّایَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۝ (استفادہ فضائل درود شریف)

☆...... جو شخص محبوب غفار، حبیبِ رب ستار نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی زیارت سے مشرف ہونا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ سونے سے پہلے غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور نماز کے بعد اس دعا کو پڑھ کر پاک بستر پر سو جائے۔

بِسْمِ اللہِ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِکَ وَعَزَّ جَلَا لِکَ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی دَوَامِ اِحْسَانِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ وَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِہِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تُنَزِّلُ بِہِ الْمَطَرُ وَ الرَّحْمَۃُ عَلٰی مِنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ اِلٰھُنَا وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر'' اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مَا دَعَوْتُکَ بِہٖ اَنْ تَرَانِیْ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا سَیِّدِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرَضِیَ نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۝

اس عمل کو بدھ کی شب سے شروع کرے اور تین شب مسلسل کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی شب میں ورنہ تین راتوں کے اندر ضرور زیارت سے مشرف ہوگا۔ (آئینہ عملیات ۱۷۵)

☆......ایک خاتون نہایت ہی پاک دامن اور نیک تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ مجھے رحمۃ اللعالمین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو۔ وہ درود شریف بھی بہت پڑھتی تھی لیکن زیارت نہیں ہوتی تھی۔ ان کے خاوند بڑے اللہ والے تھے۔ ایک دن انہوں نے اپنے خاوند سے اپنی یہی تمنا ظاہر کی کہ میرا دل تو چاہتا ہے کہ مجھے محبوب رب دوجہاں، جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو لیکن کبھی یہ شرف نصیب

نہیں ہوا' اس لئے آپ مجھے کوئی عمل ہی بتا دیں جس کے کرنے سے میں خواب میں رسول مقبول جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت حاصل کرلوں۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کو عمل بتاؤں گا لیکن آپ کو میری بات ماننا پڑے گی۔ وہ کہنے لگی کہ آپ مجھے جو بات کہیں گے وہ مانوں گی۔ وہ کہنے لگے اچھا تم بن سنور کر دلہن کی طرح تیار ہو جاؤ۔ اس نے کہا' بہت اچھا۔ چنانچہ اس نے غسل کیا' دلہن والے کپڑے پہنے' زیور پہنے اور دلہن کی طرح بن سنور کر بیٹھ گئی۔ جب وہ دلہن کی طرح بن سنور کر بیٹھ گئی تو وہ صاحب ان کے بھائی کے گھر چلے گئے اور جا کر اس سے کہا دیکھ میری کتنی عمر ہو چکی ہے اور اپنی بہن کو دیکھو وہ کیا بن کر بیٹھی ہوئی ہے۔ جب بھائی گھر آیا اور اس نے اپنی بہن کو دلہن کے کپڑوں میں دیکھا تو اس نے اسے ڈانٹنا شروع کیا کہ تم کو شرم نہیں آتی' کیا یہ عمر دلہن بننے کی ہے' تمہارے بال سفید ہو چکے ہیں' تمہاری کمر سیدھی نہیں ہوتی اور بیس سال کی لڑکی بن کر بیٹھی ہوئی ہو۔ اب جب بھائی نے ڈانٹ پلائی تو اس کا دل ٹوٹا اور اس نے رونا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ وہ روتے روتے سو گئی۔ اللہ کی شان دیکھئے کہ اللہ رب العزت نے اسے اسی نیند میں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کروا دی۔ وہ زیارت کرنے کے بعد بڑی خوش ہوئی لیکن خاوند سے پوچھنے لگی کہ آپ نے وہ عمل بتایا ہی نہیں جو آپ نے کہا تھا اور مجھے زیارت تو ویسے ہی ہو گئی ہے۔ وہ کہنے لگا' اللہ کی بندی! یہی عمل تھا' کیونکہ میں نے تیری زندگی پر غور کیا' مجھے تیرے اندر ہر نیکی نظر آئی' تیری زندگی شریعت و سنت کے مطابق نظر آئی' البتہ میں نے یہ محسوس کیا کہ میں چونکہ آپ سے پیار محبت کی زندگی گزارتا ہوں اس لئے آپ کا دل کبھی نہیں ٹوٹا' اس وجہ سے میں نے سوچا کہ جب آپ کا دل ٹوٹے گا تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اترے گی اور آپ کی تمنا کو پورا کر دیا جائے گا۔ اسی لئے تو میں نے ایک طرف آپ کو دلہن کی طرح بن سنور کر بیٹھنے کو کہا اور دوسری طرف آپ کے بھائی کو بلا کر لے آیا' اس نے آ کر آپ کو ڈانٹ پلائی جس کی وجہ سے آپ کا دل ٹوٹا اور اللہ رب العزت کی ایسی رحمت اتری کہ اس نے آپ کو اپنے محبوب سید البشر، نبی خاتم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کروا دی۔ اللہ اکبر۔ (ماہنامہ عبقری لاہور)

مگر بڑی شرط اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے پُر ہونا اور ظاہری و باطنی معصیتوں سے بچنا ہے۔

نعت رسول مقبول ﷺ

محمد ہے ممدوح ذاتِ خدا | محمد کا ہو وصف کس سے ادا
محمد سا مخلوق میں کون ہے | اسی کا طفیلی ہے یا جون ہے
محمد خلاصہ ہے کونین کا | محمد وسیلہ ہے دارین کا
محمد کی طاعت جہاں پر ہے فرض | محمد کی طاعت سے جا،دل کا مرض
پڑے کفر اور شرک میں ہم تھے سب | محمد سے ہم کو ملی راہِ رب
گرفتار تھے نفس و شیطاں کے ساتھ | محمد نے دی ہم کو ان سے نجات
خبر دی رہِ دین و ایمان سے | کہ تاہم بچیں نفس و شیطان سے
بتائے ہمیں ایسے داؤ گھات | کیا ہم نے جس سے عدوؤں کو مات
محمد کی طاعت کر آٹھوں پہر | کہ تا وصل سے حق کے ہو بہرہ ور
محمد کی طاعت کو رکھ جان میں | محمد محمد کہہ ہر آن میں
محمد کی الفت سے اور چاہ سے | ملے گا تو امداد اللہ سے
محمد کے ہیں خاص حق کے ولی | ابوبکرؓ و عمرؓ ، عثمانؓ و علیؓ

محمد کے اصحاب ازواج و آل
ہر اک ہے ہدایت کا بدر کمال

(حضرت حاجی امداداللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ)

ایک ضروری ہدایت:

شعر کے وزن کی بناء پر ہر جگہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نہیں لکھا جاتا بلکہ صرف ''محمد'' ہی لکھا جاتا ہے لیکن پڑھتے وقت محبت کا حق یہ ہے کہ اس نام مبارک کو پڑھ کر ذرا رک جائیں، درود شریف پڑھیں، تب دوبارہ پڑھ کر ملائیں، درود شریف پڑھنے میں ایمان والا سستی کرے یہ مناسب نہیں (از مرتب)

باب نمبر۱۰

......☆ فضائل متفرقہ ☆......

☆......قربت نبی بسبب درود:

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَا لَ قَا لَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ اَوْ لَی النَّا سِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً . (رواہ الترمذی وابن حبان فی صحیحہ کلاھما من روایۃ موسیٰ بن یعقوب کذافی الترغیب وبسط السخاوی فی القول البدیع الکلام علےتخریجہ)

صادق ومصدوق، حماد وحامد، اشرف العالمین حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا ارشاد ہے کہ بلا شک قیامت میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْ لَ اللهِ ﷺ قَالَ : " اَوْلَی النَّا سِ بِی یَوْمَ الْقِیَا مَةِ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَا ةً ." (ترمذی الصلاۃ، حدیث ۴۸۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجتے ہیں۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث میں اطہر الطاہرین جناب نبی اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کسی چیز کا سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے ۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے، تیسرے وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

☆......شفاعت بسبب درود وسلام:

ہر روز دن میں، ہم پانچ مرتبہ اذان سنتے ہیں۔ ہر روز اللہ سبحانہ تعالیٰ ہم کو پانچ مرتبہ موقعہ دیتے ہیں کہ اگر ہم توجہ سے یہ اذان سنیں، جو الفاظ مؤذن کہتا ہے، اس کا مسنون طریقے سے جواب دیں اور اس کے بعد مسنون درود و دعا پڑھیں تو ہمیں، اعدل العادلین، رسول الرحمۃ نبی محترم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ

وبارک وسلّم کی شفاعت روز قیامت نصیب ہوگی اور اللہ سبحانہ تعالیٰ ہمارے گناہ معاف فرمائیں گے، ہماری بخشش فرمائیں گے، دعا قبول فرمائیں گے اور روز قیامت خوش کرنے کا وعدہ فرمائیں گے۔غور فرمایئے کہ ہم اپنی عارضی دنیوی زندگی کی مصروفیات میں دینی زندگی سنوارنے کا کتنا عظیم موقعہ دن میں پانچ مرتبہ گنوا دیتے ہیں۔ذیل میں وہ احادیث پیش کی گئی ہیں جو ہمیں مندرجہ بالا نعمتیں حاصل کرنے کا طریقہ بتاتی ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَ ذِّنَ فَقُوْلُوْا اِمِثْلَ مَا یَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَا ةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوْا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِی اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَا دِ اللّٰهِ وَارْجُوْا اَنْ اَکُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَالَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَا عَةُ. (مسلم،الصلاۃ،۳۸۴)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ،احمد الحامدین، جناب رسولِ انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کو فرماتے سنا کہ جب مؤذن کی اذان سنو تو تم وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ سے میرے لئے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ دراصل جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دیا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا اور جو کوئی میرے لئے وسیلہ (مقام محمود) طلب کرے گا اس کیلئے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ: مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ الْمُؤَ ذِّنَ : وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ، غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ .

(مسلم،کتاب الصلاۃ،باب ۷استحباب القول،۳۸۶)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ!صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا یہ ارشاد بیان کیا کہ مؤذن کی اذان سن کر جس نے یہ کہا کہ:''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور دوسرا معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ربوبیت اور سیدنا محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی رسالت اور اسلام کے دین ہونے سے مسرور اور خوش ہوں۔"تو ایسے شخص کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

عَنْ اَبِیْ سَلَامٍ ، خَادِمِ النَّبِیِّ ﷺ ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : مَا مِنْ مُّسْلِمٍ ، اَوْ اِنْسَانٍ اَوْ عَبْدٍ یَقُوْلُ ، حِیْنَ یُمْسِیْ وَحِیْنَ یُصْبِحُ : رَضِیْتُ بِا للہِ رَبًّا ، وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ، اِلَّا کَانَ حَقًّا عَلَی اللہِ اَنْ یُّرْضِیَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ. (ابن ماجہ، کتاب الدعاء، ۳۸۷۰)

حضرت ابو سلام رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ! صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے خادم تھے ان کی روایت ہے کہ رسول اللہ! صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے فرمایا: کوئی مسلمان یا جو آدمی یا جو بندہ شام اور صبح کو یہ کہے:

رَضِیْتُ بِا للہِ رَبًّا ، وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا:

(میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے پروردگار ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے رسول ہونے پر راضی ہوں) تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ضرور اس کو قیامت کے دن خوش کر دے گا۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ النِّدَآءَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّا مَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَآ ئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدًا اَلْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَا مًا مَّحْمُوْدًا الَّذِیْ وَعَدْ تَّہٗ حَلَّتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَا مَۃِ. (بخاری، الاذان، باب الدعاء ۶۱۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ! صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے فرمایا: جس شخص نے اذان سننے کے بعد کہا: "اے اللہ! اس کامل دعا کے مالک اور قائم ہونے والی نماز کے پروردگار! سیدنا محمد صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرمایئے اور ان کو مقام محمود پر پہنچایئے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے" تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کیلئے ضرور ہوگی۔

☆......شفاعت کی چند قسمیں:

۱......میدان حشر کی مصیبتوں سے نجات کی شفاعت۔

۲......جن کو جہنم رسید کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہوگا ان کی نجات کی شفاعت۔

۳......جو جہنم میں ڈالے جا چکے ہوں گے ان کو نکالنے کی شفاعت۔

۴...... جو لوگ گناہوں کی وجہ سے جنت میں جانے سے رکے ہوئے ہوں گے ان کی جنت میں داخلہ کی شفاعت۔

۵......کچھ لوگوں کو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کرنے کی شفاعت۔

۶......جنتوں میں درجات کے بلند کرنے کی شفاعت۔

۷......جو لوگ مدینہ منورہ میں دفن ہوئے ان کی شفاعت۔

۸......جن لوگوں نے رسول اللہ !ﷺ کی قبر شریف کی زیارت کی، ان کی شفاعت۔

۹...... جنت کے دروازے کھلوانے کی شفاعت ہوگی۔

۱۰......جن لوگوں نے اذان کا جواب دیا ان کی شفاعت۔

۱۱......ان کافروں کے عذاب میں تخفیف کی شفاعت، جنہوں نے رسول اللہ !ﷺ کی خدمت کی، ان کی شفاعت۔

۱۲......خواص اولیاء کرام کی شفاعت۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ؛ " مَنْ صَلَّی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِی عَشْرًا اَدْرَکَتْهُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ."

(کنز العمال بحوالہ الطبرانی، کتاب الاذکار، حدیث ۲۱۶۱)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ !صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ: ''جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے روزِ قیامت میری سفارش حاصل ہوگی۔''

عَنْ عبد الله بن عمرو قالَ : قالَ رَسو لُ اللهِ ﷺ : " مَنْ صَلَّی علیَّ اَوْ سَالَ لِیَ الوَسِیْلَةَ حَقَّتْ عَلَیْهِ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ." (فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، حدیث ۵۰)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ !صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: ''جس نے مجھ پر درود بھیجا یا میرے لئے اللہ تعالیٰ سبحانہٗ وتعالیٰ سے وسیلہ (جنت میں بلند

مقامِ محمود) مانگا اس کیلئے قیامت کے روز ضرور سفارش کروں گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک اور حدیث سے درودِ نماز کے بعد بھی یہ لفظ نقل کیا ہے کہ میں قیامت کے دن اس کی گواہی دوں گا اور اس کیلئے سفارش کروں گا۔

حضرت رُوَیفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت سے شافع المذنبین، روحِ ارض وسماء رسولِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ االْمُقَرَّ بَ عِنْدَکَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ .

اس کیلئے میری شفاعت واجب ہے۔

☆......جنت دیکھنے کا عمل:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ' مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْ مٍ اَلْفِ مَرَّةٍ ، لم يَمُتْ حَتّٰى يَرىٰ مَقْعَدَه' مِنَ الْجَنَّةِ . (ابن شاھین جلال افہام، ۳۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ جو کوئی ہزار دفعہ روزانہ مجھ پر درود پڑھ لیتا ہو، وہ نہ مرے گا جب تک اپنا مقام جنت میں نہ دیکھ لے گا۔

☆......درود کفارہ بھی ہے:

عن انس بن مالک رضی الله عنه قال : قال رسولُ الله ﷺ ' صَلُّوْا عَلَيَّ ، فَاِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ كَفَّا رَة'' لَّكُمْ ، فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ . (جلاء الافہام بحوالہ ابن ابی عاصم صفحہ ۳۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجا کرو، یہ تمہارے لئے کفارہ ہے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت بھیجتا ہے۔

☆......صدقہ وخیرات کا بدل:

ایک غریب اور مفلس آدمی جس کے پاس مال نہ ہو اور اس کو صدقہ دینے کا شوق ہو تو ایسے شخص کا درود شریف پڑھ لینا خیرات کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ درود پڑھنے والے کو صدقہ کا اجر ملتا ہے۔

جس کے پاس خرچ کرنے کو نہ ہو اور وہ درود شریف پڑھ لے تو اس کو صدقہ کا ثواب مل جاتا ہے۔

مومن کامل کا پیٹ نیکیاں کمانے سے کبھی نہیں بھرتا۔ وہ ہر وقت اس کوشش میں رہتا ہے کہ جو نیکی بھی جس طرح اس کو مل جائے وہ حاصل ہو جائے۔ اگر اس کے پاس مالی صدقہ نہیں ہے تو وہ درود شریف ہی سے صدقہ کی فضیلت حاصل کر لے

قائد المؤمنین، حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود پڑھنا صدقہ نہ ہونے کی صورت میں صدقہ کے قائم مقام ہوتا ہے۔

علماء میں اس بات میں اختلاف ہے کہ صدقہ افضل ہے یا رحمۃ اللعالمین حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ خاتم المرسلین، نبی اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود صدقہ سے بھی افضل ہے۔ اس لئے کہ صدقہ صرف ایک فریضہ ہے جو بندوں پر ہے۔ اور درود شریف ایسا فریضہ ہے جو بندوں پر فرض ہونے کے علاوہ اللہ تعالیٰ شانہٗ اور اس کے فرشتے بھی اس عمل کو کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اعبد العابدین، سید الرسل جناب نبی محترم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے زکوٰۃ (صدقہ) کے حکم میں ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ وہ تمہارے لئے زکوٰۃ (صدقہ) ہے۔ نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت سے صاحب المعراج، حضورِ کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہاری دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے، تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے اور تمہارے اعمال کی زکوٰۃ ہے۔ (یعنی ان کو بڑھانے والا اور پاک کرنے والا ہے)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث سے اعلم العالمین فی مخلوق رب العالمین حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ مجھ پر درود بھیجا کرو، اس لئے کہ مجھ پر تمہارے لئے (گناہوں کا) کفارہ ہے۔ اور زکوٰۃ (یعنی صدقہ) ہے۔

احسن واجمل، احمد مرسل، نبی اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: جس کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو وہ یوں دعا مانگا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

یہ دعا اس کے صدقہ ہونے کے قائم مقام ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

نعت النبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

حیات ذکر اوصاف وکمالات   فدائے ذکر والائے محمد(ﷺ)

بیاض روز و مہرو ماہ و انجم   نثار زلف سودائے محمد(ﷺ)

ازل سے تا ابد ایام دنیا   نثار لیل اسرائے محمد(ﷺ)

اگر ہے سر حق دنیا میں ظاہر   تو مظہر والائے ذات محمد(ﷺ)

کمالات بشر ہیں ختم ان پر   تو ہے پھر کون ہمتائے محمد(ﷺ)

ہے دنیائے دنی سورج سے روشن   ضیائے مہر اسمائے محمد(ﷺ)

بلندی آسمانوں کی مسلَّم   تھے اسرا میں تہ پائے محمد(ﷺ)

عروج قاسمی کی انتہا ہے   کہ ہے خاک کف پائے محمد(ﷺ)

(حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

نعت النبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

تجلّی سے پر ہے کلامِ محمد
پیامِ خدا ہے پیامِ محمد
جہاں کی زباں پر ہے نامِ محمد
ہر اک دل میں ہے احترامِ محمد

بِلا اذنِ خالق کہا کچھ نہ منہ سے
کلامِ خدا ہے کلامِ محمد
محمد کا رتبہ ارے اللہ اللہ
خدا کو بھی ہے احترامِ محمد

سلاطینِ دنیا کا سلطان ہے وہ
حقیقت میں جو ہے غلامِ محمد
رسالت پہ ان کی جو رکھتے ہیں ایماں
عقیدت سے لیتے ہیں نامِ محمد

محبت کے رشتہ سے دنیا کو باندھا
بہت خوب ہے انصرامِ محمد
یہ بابِ حرم سے صدا آرہی ہے
ثریّا سے بالا ہے بامِ محمد

ہوئے منکشف ان پہ اسرار عرفاں
میسّر ہوا جن کو جامِ محمد
نہ کیوں چوم لوں ان لبوں کو میں حافظ
ادا جن لبوں سے ہو نامِ محمد

............☆............☆............

(قاری محمد اسحٰق حافظ سہارنپوری)

باب نمبر ۱۱

......☆فضائل وبرکات واقعات کی روشنی میں☆......

درود شریف کے بارے میں اللہ تعالیٰ شانہٗ کے حکم اور اعقل العاقلین، نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کے پاک ارشادات کے بعد حکایات کی کچھ زیادہ اہمیت نہیں رہتی، لیکن لوگوں کی عادت کچھ ایسی ہے کہ بزرگوں کے حالات سے ترغیب زیادہ ہوتی ہے۔

یَـــا رَبّ صَــلِّ وَسَــلِّــمْ دَآئِــمًـــا اَبَــدًا

عَــلٰــی حَبِیْبِکَ خَیْــرِ الْــخَـلْــقِ کُــلِّهِــم

☆...... رَوْضَةُ الْاَحْبَـــاب میں امام اسماعیل بن ابراہیم مزنی سے جو امام شافعی رحمہ اللہ کے بڑے شاگردوں میں ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے امام شافعی کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا۔ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو تعظیم واحترام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں اور یہ سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا وہ کونسا درود ہے؟ فرمایا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّا کِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ .

صَــلَّـــی اللہُ عَــلٰـــی حَبِیْبِـــــهٖ

سَیِّــدِنَـــا مُــحَــمَّــدٍ وَّاٰلِـــهٖ وَسَــلَّــمَ

☆...... بعض رسائل میں عبید اللہ بن عمر قواریری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا وہ مر گیا، میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ عزوجل نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا، کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے سبب پوچھا، کہا میری عادت تھی جب نامِ پاک نبی الملاحم رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا کتاب میں لکھتا تو صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم بھی بڑھا تا۔ خدائے تعالیٰ عزوجل نے مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا، نہ کسی دل پر گزرا۔

یَـــــا رَبِّ صَـــلِّ وَسَــــلِّـــمْ دَآئِــــمًــــا اَبَـــدًا
عَـــلٰــــی حَبِیْبِکَ خَیْــــرِ الْـــخَـــلْـــقِ کُـــلِّهِـــم

☆...... دلائل الخیرات کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلف کو سفر میں وضو کیلئے پانی کی ضرورت تھی اور ڈول رسی کے نہ ہونے کی وجہ سے پریشان تھے۔ایک لڑکی نے یہ حال دیکھ کر دریافت کیا اور کنوئیں کے اندر تھوک دیا، پانی کنارے تک ابل آیا۔مؤلف نے حیران ہو کر وجہ پوچھی۔اس نے کہا یہ برکت ہے درود شریف کی جس کے بعد انہوں نے کتاب دلائل الخیرات تالیف کی۔

صَـــلَّـــــی اللّٰہُ عَـــلٰــــی حَبِیْبِـــــــہٖ
سَیِّـــدِنَـــا مُـــحَـــمَّـــدٍ وَّاٰلِــــہٖ وَسَـــلَّـــمَ

☆...... ایک معتمد دوست نے راقم سے ایک خوشنویسِ لکھنؤ کی حکایت بیان کی،ان کی عادت تھی کہ صبح کے وقت کتابت شروع کرتے تو اول ایک بار درود شریف ایک بیاض پر جو اسی غرض سے بنائی تھی لکھ لیتے،اس کے بعد کام شروع کرتے۔ جب ان کے انتقال کا وقت آیا تو غلبۂ فکرِ آخرت سے خوفزدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھئے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے ۔ ایک مجذوب آ نکلے اور کہنے لگے بابا کیوں گھبراتا ہے ، وہ بیاض امام الانبیاء،سرکار دوعالم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی خدمت میں پیش ہے اور اس پر صاد فرما رہے ہیں۔

یَـــــا رَبِّ صَـــلِّ وَسَــــلِّـــمْ دَآئِــــمًــــا اَبَـــدًا
عَـــلٰــــی حَبِیْبِکَ خَیْــــرِ الْـــخَـــلْـــقِ کُـــلِّهِـــم

☆...... مولانا فیض الحسن صاحب سہارنپوری مرحوم کے داماد نے مجھ سے بیان کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا وہاں ایک مہینہ تک خوشبو عطر کی آتی رہی۔حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمہ اللہ علیہ سے اس کو بیان کیا فرمایا یہ برکت درود شریف کی ہے۔مولوی صاحب کا معمول تھا کہ ہر شبِ جمعہ کو بیدار رہ کر درود شریف کا شغل فرماتے۔

صَـــلَّـــــی اللّٰہُ عَـــلٰــــی حَبِیْبِـــــــہٖ
سَیِّـــدِنَـــا مُـــحَـــمَّـــدٍ وَّاٰلِــــہٖ وَسَـــلَّـــمَ

☆...... ابو زُرعَہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ

رہا ہے۔اس سے سببِ حصول اس درجہ کا پوچھا،اس نے کہا میں نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں،جب نامِ مبارک سیدالاولین خاتم النبیین آنحضرت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا آتا میں درود لکھتا تھا۔اس سبب سے مجھے یہ درجہ ملا۔

یَــــا رَبِّ صَــلِّ وَسَــلِّــمْ دَآئِــمًــا اَبَــدًا
عَــلٰــی حَبِیْبِکَ خَیْــرِ الْــخَــلْــقِ کُــلِّهِــم

☆...... شیخ ابنِ حجر مکی رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ ایک مردِ صالح نے معمول مقرر کیا تھا کہ ہر رات کو سوتے وقت درود بعَدَدِ معین (یعنی مخصوص تعداد) پڑھا کرتا تھا۔ایک رات خواب میں دیکھا کہ جنابِ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم اس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا روشن ہوگیا۔جناب نبی محترم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا وہ مُنہ لاؤ جو درود پڑھتا ہے کہ بوسہ دوں۔اس شخص نے شرم کی وجہ سے رخسار سامنے کر دیا۔رحمت عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا۔بعد اس کے وہ بیدار ہوگیا تو سارے گھر میں مشک کی خوشبو باقی رہی۔شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے مدارج النبوۃ میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوّا علیہا السلام پیدا ہوئیں،حضرت آدم علیہ السلام نے ان پر ہاتھ بڑھانا چاہا،ملائکہ نے کہا صبر کرو جب تک نکاح نہ ہوجائے اور مہر ادا نہ کردو۔انہوں نے پوچھا مَہر کیا ہے؟ فرشتوں نے کہا رسولِ مقبول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر تین بار درود شریف پڑھنا اور ایک روایت میں بیس بار آیا ہے۔

صَــلَّــی اللهُ عَــلٰــی حَبِیْبِــهٖ
سَیِّــدِنَــا مُــحَــمَّــدٍ وَّاٰلِــهٖ وَسَــلَّــمَ

☆...... علامہ سخاوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ رشید عطّار نے بیان کیا کہ ہمارے یہاں مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیّاط تھا۔وہ بہت یکسور ہتے تھے۔لوگوں سے میل جول بالکل نہیں رکھتے تھے۔اس کے بعد انہوں نے ابنِ رشیق رحمہ اللہ کی مجلس میں بہت کثرت سے جانا شروع کردیا اور بہت اہتمام سے جایا کرتے۔لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔لوگوں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے جناب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خواب میں زیارت کی اور کہا کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے مجھ سے خواب میں ارشاد فرمایا کہ ان کی مجلس میں جایا کرو اسلئے کہ یہ

اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے۔

یَـــا رَبِّ صَــلِّ وَسَــلِّــمْ دَآئِــمًــا اَبَــدًا
عَــلٰــی حَبِیْبِکَ خَیْــرِ الْــخَــلْــقِ کُــلِّهِــم

☆...... ایک صاحب نے ابوحفص کاغذی رحمہ اللہ کو ان کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا۔ ان سے پوچھا کہ کیا معاملہ گزرا انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے مجھ پر رحم فرمایا، میری مغفرت فرمادی، مجھے جنت میں داخل کرنے کا حکم دے دیا۔ انہوں نے کہا یہ کیسے ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ جب میری پیشی ہوئی تو ملائکہ کو حکم دیا گیا انہوں نے میرے گناہ اور میرے درود شریف کو شمار کیا تو میرا درود شریف گناہوں سے بڑھ گیا تو میرے مولیٰ جل جلالہٗ نے ارشاد فرمایا کہ اے فرشتو! بس بس آگے حساب نہ کرو اور اس کو میری جنت میں لے جاؤ۔

صَــلَّــی اللہُ عَــلٰــی حَبِیْبِــهٖ
سَیِّــدِنَــا مُــحَــمَّــدٍ وَّاٰلِــهٖ وَسَــلَّــمَ

☆...... علامہ سخاوی رحمہ اللہ بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گناہ گار تھا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی کہ اس کو غسل دے کر اس پر جنازہ کی نماز پڑھیں۔ میں نے اس شخص کی مغفرت کر دی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ! یہ کیسے ہو گیا؟ اللہ جل شانہٗ نے فرمایا کہ اس نے ایک دفعہ تورات کو کھولا تھا اس میں محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کا نام دیکھا تھا تو اس نے ان پر درود پڑھا تھا تو میں نے اس وجہ سے اس کی مغفرت کر دی۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا قرآن پاک میں ارشاد ہے:

اِنَّ اللہَ یَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ .

بیشک اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی تو مغفرت نہیں فرماتے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے (یعنی مشرک وکافر کی تو مغفرت ہے نہیں) اس کے علاوہ جس کو چاہیں گے بخش دیں گے۔ اس لئے ان قصوں میں اور اس قسم کے دوسرے قصوں میں کوئی اشکال نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کو کسی کا ایک دفعہ کا درود پڑھنا پسند آجائے وہ اسکی وجہ سے سارے گناہ معاف کر دے بااختیار ہے۔ ایک شخص کے کسی کے ذمہ

ہزاروں روپے قرض ہیں وہ قرض دار کی کسی بات پر جو قرض دینے والے کو پسند آ گئی ہو یا بغیر ہی کسی بات کے اپنا سارا قرضہ معاف کر دے تو کسی کو کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ اسی طرح اللہ جل شانہٗ اگر کسی کو محض اپنے لطف وکرم سے بخش دے تو اس میں کیا اشکال کی بات ہے۔ ان قصوں سے اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف کو مالک کی خوشنودی میں بہت زیادہ دخل ہے، اس لئے بہت ہی کثرت سے پڑھتے رہنا چاہیئے ۔ نہ معلوم کس وقت کا پڑھا ہوا، اور کس محبت کا پڑھا ہوا پسند آ جائے۔ ایک دفعہ کا بھی پسند آ جائے تو بیڑا پار ہے۔

يَـــــا رَبِّ صَـــلِّ وَسَـــلِّـــمْ دَآئِـــمًــــا اَبَـــدًا

عَـــلٰــــى حَبِيْبِكَ خَيْـــرِ الْـــخَـــلْـــقِ كُـــلِّهِـــم

☆...... ایک بزرگ نے خواب میں ایک بہت ہی بری بد ہیئت صورت دیکھی انہوں نے اس سے پوچھا تو کیا بلا ہے۔ اس نے کہا میں تیرے برے عمل ہوں۔ انہوں نے پوچھا تجھ سے نجات کی کیا صورت ہے۔ اس نے کہا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم پر درود شریف کی کثرت۔

ہم میں سے کونسا شخص ایسا ہے جو دن رات بداعمالیوں میں مبتلا نہیں ہے۔ اس کے بدلہ کیلئے درود شریف بہترین چیز ہے، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، جتنا بھی پڑھا جا سکے دریغ نہ کیا جائے کہ اکسیرِ اعظم ہے۔

صَـــلَّـــــى اللّٰهُ عَـــلٰــــى حَبِيْبِـــــــهٖ

سَيِّـــدِنَـــا مُـــحَـــمَّـــدٍ وَّاٰلِـــهٖ وَسَـــلَّـــمَ

☆...... شیخ المشائخ حضرت شبلی نور اللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا، میں نے اس سے پوچھا کیا گزری۔ اس نے کہا شبلی بہت ہی سخت سخت پریشانیاں گزریں اور مجھ پر منکر نکیر کے سوال کے وقت گڑ بڑ ہونے لگی، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یا اللہ! یہ مصیبت کہاں سے آ رہی ہے۔ کیا میں اسلام پر نہیں مرا۔ مجھے ایک آواز آئی کہ یہ دنیا میں تیری زبان کی بے احتیاطی کی سزا ہے۔ جب ان دونوں فرشتوں نے میرے عذاب کا ارادہ کیا تو فوراً ایک نہایت حسین شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا اس میں سے نہایت ہی بہتر خوشبو آ رہی تھی۔ اس نے مجھ کو فرشتوں کے جوابات بتا دیئے، میں نے فوراً کہہ دیئے۔ میں نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ آپ پر رحم کرے آپ کون صاحب ہیں۔ انہوں نے کہا۔ میں ایک آدمی ہوں جو تیرے کثرتِ درود سے پیدا کیا گیا

ہوں۔ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر مصیبت میں تیری مدد کروں۔

یَــــا رَبِّ صَــلِّ وَسَــلِّــمْ دَآئِــمًــــا اَبَــدًا

عَــلٰــی حَبِیْبِکَ خَیْــرِ الْــخَــلْــقِ کُــلِّهِــم

☆...... حضرت سفیان بن عُیَیْنَہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت خلف سے نقل کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے ساتھ حدیث پڑھا کرتا تھا اس کا انتقال ہو گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ نئے سبز کپڑوں میں دوڑتا پھر رہا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ تو حدیث پڑھنے میں تو میرے ساتھ تھا پھر یہ اعزاز واکرام تیرا کس بات پر ہو رہا ہے۔ اس نے کہا حدیثیں تو میں تمہارے ساتھ ہی لکھا کرتا تھا لیکن جب بھی پیکر علم وحیا نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا پاک نام حدیث میں آتا میں اس کے نیچے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم لکھ دیتا تھا۔ اللہ جل شانہٗ نے اس کے بدلے میں میرا یہ اکرام فرمایا جو تم دیکھ رہے ہو۔

صَــلَّـــی اللّٰہُ عَــلٰــی حَبِیْبِــــہٖ

سَیِّــدِنَــا مُــحَــمَّــدٍ وَّاٰلِــہٖ وَسَــلَّــمَ

☆...... ابو سلیمان محمد بن الحسین حرانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے پڑوس میں ایک صاحب تھے کہ جن کا نام فضل تھا، بہت کثرت سے نماز وروزہ میں مشغول رہتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں حدیث لکھا کرتا تھا لیکن اس میں درود شریف نہیں لکھا کرتا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کو خواب میں دیکھا۔ احمد مجتبیٰ، حضرت محمد مصطفیٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا لیتا ہے تو درود شریف کیوں نہیں پڑھتا (اس کے بعد انہوں نے درود شریف کا اہتمام شروع کر دیا)۔ اس کے کچھ دنوں بعد حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی خواب میں زیارت کی۔ مصدر صبر ورضا حضور انور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ تیرا درود میرے پاس پہنچ رہا ہے، جب میرا نام لیا کرے تو صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم کہا کر۔

یَــــا رَبِّ صَــلِّ وَسَــلِّــمْ دَآئِــمًــــا اَبَــدًا

عَــلٰــی حَبِیْبِکَ خَیْــرِ الْــخَــلْــقِ کُــلِّهِــم

☆...... انہیں ابو سلیمان حرانی کا خود اپنا ایک قصہ نقل کیا گیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے ارشاد فرمایا ابوسلیمان! جب تو حدیث میں میرا نام لیتا ہے اور اس پر درود بھی پڑھتا ہے تو پھر " وسلم " کیوں نہیں کہا کرتا؟ یہ چار حرف ہیں اور ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں تو تو چالیس نیکیاں چھوڑ دیتا ہے۔

صَلَّی اللهُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

☆...... ابراہیم نفسی رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خواب میں زیارت کی تو میں نے جناب نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کو کچھا اپنے سے منقبض پایا تو میں نے جلدی سے ہاتھ بڑھا کر نبی محترم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کے دستِ مبارک پر بوسہ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم میں تو حدیث کے خدمتگاروں میں ہوں، اہل سنت سے ہوں، مسافر ہوں جناب حضور کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے تبسم فرمایا اور یہ ارشاد فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود بھیجتا ہے تو سلام کیوں نہیں بھیجتا۔ اس کے بعد سے میرا معمول ہو گیا کہ میں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم لکھنے لگا۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِم

☆...... ابنِ ابی سلیمان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے میری مغفرت فرمادی۔ میں نے پوچھا کس عمل پر؟ انہوں نے فرمایا کہ ہر حدیث میں حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود لکھا کرتا تھا۔

صَلَّی اللهُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

☆...... جعفر بن عبداللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے (مشہور محدث) حضرت ابو زُرْعَہ کو خواب میں دیکھا کہ وہ آسمان پر ہیں اور فرشتوں کی امامت نماز میں کر رہے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ عالی مرتبہ کس چیز سے ملا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے اس ہاتھ سے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں اور جب نبی کریم صلّی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا نامِ مبارک لکھتا تو حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے نامِ نامی پر صلوٰۃ وسلام لکھتا اور حضور کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں۔ اس حساب سے حق تعالیٰ شانہٗ کی طرف سے ایک کروڑ درود ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ شانہٗ کی تو ایک ہی رحمت سب کچھ ہے چہ جائیکہ ایک کروڑ۔

یَـــــا رَبِّ صَـــلِّ وَسَـــلِّـــمْ دَآئِـــمًـــا اَبَـــدًا
عَـــلٰـــی حَبِیْبِکَ خَیْـــرِ الْـــخَـــلْـــقِ کُـــلِّھِـــمِ

☆...... حسن بن موسیٰ الحضرمی رحمۃ اللہ علیہ جو ابن عُـــجَیْـــنَـــہ کے نام سے مشہور ہیں کہتے ہیں کہ میں حدیث پاک نقل کیا کرتا تھا اور جلدی کے خیال سے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے پاک نام پر درود لکھنے میں چوک ہوجاتی تھی۔ میں نے حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی خواب میں زیارت کی۔ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو حدیث لکھتا ہے تو مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجتا؟ جیسا کہ ابوعمر وطبری لکھتے ہیں۔ میری آنکھ کھلی تو مجھ پر بڑی گھبراہٹ سوار تھی۔ میں نے اسی وقت عہد کرلیا کہ اب سے جب کوئی حدیث لکھوں گا تو ''صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم'' ضرور لکھوں گا۔

صَـــلَّـــی اللہُ عَـــلٰـــی حَبِیْبِـــہٖ
سَیِّـــدِنَـــا مُـــحَـــمَّـــدٍ وَّاٰلِـــہٖ وَسَـــلَّـــمَ

☆...... ابوعلی حسن بن علی عطار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے ابوطاہر نے حدیثِ پاک کے چند اجزاء لکھ کر دیئے۔ میں نے ان میں دیکھا کہ جہاں بھی کہیں نبی مکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا پاک نام آیا وہ حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے پاک نام کے بعد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا لکھا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ اس طرح کیوں لکھتے ہو۔ انہوں نے کہا میں اپنی نوعمری میں حدیثِ پاک لکھا کرتا تھا اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے پاک نام پر درود نہیں لکھا کرتا تھا۔ میں نے ایک مرتبہ جناب حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی خواب میں زیارت کی۔ میں رسول اللہ! صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور

میں نے سلام عرض کیا۔ نبی اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے منہ پھیر لیا۔ میں نے دوسری جانب حاضر ہوکر سلام عرض کیا۔حضور کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے ادھر سے بھی منہ پھیر لیا۔ میں تیسری دفعہ چہرۂ انور کی طرف حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم آپ مجھ سے روگردانی کیوں فرما رہے ہیں۔آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے ارشاد فرمایا اس لئے کہ جب تو اپنی کتاب میں میرا نام لکھتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔اس وقت سے میرا یہ دستور ہوگیا کہ جب بھی میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا پاک نام لکھتا ہوں تو صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا لکھتا ہوں۔

يَـــا رَبِّ صَـلِّ وَسَـلِّـمْ دَآئِـمًـــا اَبَـــدًا

عَـلٰـى حَبِيْبِكَ خَيْـرِ الْـخَـلْـقِ كُـلِّهِـمِ

☆...... ابوحفص سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب رونق المجالس میں لکھتے ہیں کہ بلخ میں ایک تاجر تھا جو بہت زیادہ مالدار تھا۔اس کا انتقال ہوا،اس کے دو بیٹے تھے۔میراث میں اس کا مال آدھا آدھا تقسیم ہوگیا لیکن ترکہ میں تین بال بھی حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم کے موجود تھے۔ایک ایک بال دونوں نے لے لیا۔تیسرے بال کے متعلق بڑے بھائی نے کہا کہ اس کو آدھا آدھا کر لیں۔چھوٹے بھائی نے کہا ہرگز نہیں،خدا کی قسم!حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا موئے مبارک نہیں کاٹا جا سکتا۔بڑے بھائی نے کہا کیا تو اس پر راضی ہے کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور یہ مال سارا میرے حصے میں لگا دے۔چھوٹا بھائی خوشی سے راضی ہوگیا۔ بڑے بھائی نے سارا مال لے لیا اور چھوٹے بھائی نے تینوں موئے مبارک لے لئے،وہ ان کو اپنی جیب میں ہر وقت رکھتا اور بار بار نکالتا ان کی زیارت کرتا اور درود شریف پڑھتا۔تھوڑا ہی زمانہ گزرا تھا کہ بڑے بھائی کا سارا مال ختم ہوگیا اور چھوٹا بھائی بہت زیادہ مالدار ہوگیا۔جب اس چھوٹے بھائی کی وفات ہوئی تو صلحاء میں سے بعض نے جناب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خواب میں زیارت کی۔حضور کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی کو کوئی ضرورت ہو اس کی قبر کے پاس بیٹھ کر اللہ تعالیٰ شانہٗ سے دعا کیا کرے۔

صَـلَّـى اللهُ عَـلٰـى حَبِيْبِـهٖ

سَيِّـدِنَـا مُـحَـمَّـدٍ وَّاٰلِـهٖ وَسَـلَّـمَ

☆...... حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ جل شانہٗ نے حضرتِ موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ! اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد وثناء کرتے رہتے ہیں تو آسمان سے ایک قطرہ پانی کا نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اگاؤں۔ اور بھی بہت سی چیزوں کا ذکر کیا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا اے موسیٰ! اگر تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام اور جتنے تیرے دل سے اس کے خطرات اور تیرے بدن سے اس کی روح اور تیری آنکھ سے اس کی روشنی۔ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا یا اللہ! ضرور بتائیں، ارشاد ہوا کہ رسول اللہ! (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر کثرت سے درود پڑھا کر۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

☆...... محمد بن سعید بن مُطرّف رحمۃ اللہ علیہ جو نیک لوگوں میں سے ایک بزرگ تھے کہتے ہیں کہ میں نے اپنا یہ معمول بنا رکھا تھا کہ رات کو جب سونے کے واسطے لیٹتا تو ایک مقدار معین درود شریف کی پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات کو میں بالا خانہ پر اپنا معمول پورا کر کے سو گیا تو حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم بالا خانہ کے دروازہ سے اندر تشریف لائے، آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی تشریف آوری سے بالا خانہ سارا ایک دم روشن ہو گیا۔ حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم میری طرف کو تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ لا اس منہ کو لا جس سے تو کثرت سے مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اس کو چوموں گا۔ مجھے اس سے شرم آئی کہ میں دہنِ مبارک کی طرف منہ کروں تو میں نے ادھر سے اپنے منہ کو پھیر لیا تو حضور محترم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے میرے رخسار پر پیار کیا۔ میری گھبرا کر ایک دم آنکھ کھل گئی۔ میری گھبراہٹ سے میری بیوی جو میرے پاس پڑی ہوئی تھی اس کی بھی ایک دم آنکھ کھل گئی تو سارا بالا خانہ مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا اور مشک کی خوشبو میرے رخسار میں سے آٹھ دن تک آتی رہی۔ (استفادۂ خاص فضائل درود شریف از: شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ)

باب نمبر۱۲

......☆ درود شریف کے حیران کن واقعات ☆......

☆......درود کی برکت سے آگ نہ جلا سکی

ٹوبہ ٹیک سنگھ اکتوبر 1999ء میں سوئی گیس کی پائپ لائن پھٹنے کا قیامت خیز سانحہ پیش آیا۔ روزنامہ جنگ لاہور کی ایک خبر کے مطابق ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قریب سوئی گیس کی پائپ لائن مرمت کے دوران ایک خطرناک دھماکہ سے پھٹ گئی' اردگرد کا پورا علاقہ آگ کی لپیٹ میں آ گیا' اس وقت محکمہ سوئی گیس کے سات ملازم پائپ لائن کی مرمت کرنے میں مصروف تھے' جو دھماکہ کے بعد آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آ گئے' جن میں سے چھ ملازم آگ سے بری طرح جھلس کر ہلاک ہو گئے جبکہ ساتواں ملازم محمد ذوالفقار درود پاک کا ورد کرتا ہوا آگ سے با آسانی باہر نکل آیا اور آگ کے شعلوں کے اثر سے محفوظ رہا۔ یہ ملازم ویلڈنگ سپر وائزر محمد ذوالفقار تھا جس نے بتایا کہ جب وہ ٹرمینل پر کام کر رہا تھا تو اچانک زوردار دھماکہ ہوا جس کے فوراً بعد آگ لگ گئی' آگ کے شعلے سینکڑوں فٹ بلند ہونے لگے اور اردگرد کا پورا علاقہ آگ کی لپیٹ میں آ گیا' محمد ذوالفقار نے بتایا کہ جونہی دھماکہ ہوا' میں نے درود پاک کا ورد شروع کر دیا' آگ کے شعلوں نے مجھے اور میرے ساتھیوں کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ میرے ساتھی تو آگ میں جل کر ہلاک ہو گئے لیکن میں درود پاک کی برکت سے آگ کے شعلوں کے اثر سے محفوظ رہا۔ بارہ گھنٹوں کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ محمد ذوالفقار نے بتایا کہ اب مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ اللہ عزوجل نے مجھے نئی زندگی عطا فرمائی ہے۔ یقیناً یہ درود شریف ہی کی برکت تھی۔

یَـــــا رَبِّ صَـــلِّ وَسَـــلِّـــمْ دَآئِـــمًـــا اَبَـــدًا
عَـــلٰـــی حَبِیْبِکَ خَیْـــرِ الْـــخَـــلْـــقِ کُـــلِّهِـــم

☆......ایکسیڈنٹ سے حفاظت:

بتاریخ 29 جولائی 1998ء فیصل آباد کے مقامی اخبار میں خبر شائع ہوئی کہ منگل کی صبح فیصل آباد سے گوجرانوالہ روڈ پر ویگن اور ٹرالر کے حادثہ میں معجزاتی طور پر بالکل صحیح وسلامت بچ جانے والے مسافر کا نام

دستگیر ولد محمد شفیع ڈھیرو ہے۔ غلام دستگیر نے حادثہ سے کچھ دیر بعد اخبار کو ایک انٹرویو میں حادثہ کی روئیداد سناتے ہوئے کہا کہ جب ویگن کو حادثہ پیش آیا تو میں درود پاک پڑھ رہا تھا' میری آنکھوں کے سامنے ایکدم اندھیرا سا آیا اور کسی غیبی طاقت نے مجھے ویگن سے باہر کھڑا کر دیا' تب میں نے محسوس کیا کہ حادثہ ہو گیا ہے اور پھر میں نے دیکھا کہ ہر طرف جسمانی اعضاء بکھرے تھے۔ نیز اس نے یہ بتایا کہ میں نے چند گز کے فاصلے سے آبادی کے لوگوں کو بلایا اور زخمیوں کی امداد بھی کی۔

☆......درود کی برکت سے بدمعاشوں سے جان بچ گئی:

فورمین ابرار حسین اٹلس آٹوز کراچی میں کام کرتے تھے ان کے محلّہ میں ایک بدمعاش رہتا تھا۔ اکثر اہل محلّہ اس کی بدمعاشیوں سے تنگ تھے۔ ایک دن اس کا اس بدمعاش سے جھگڑا ہو گیا وہ چھری لے کر ابرار حسین کو مارنے کیلئے آیا یہ خالی ہاتھ تھے ان کو کچھ اور تو نہ سوجھی انہوں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ وہ قریب آ کر رک گیا اور پوچھا کیا پڑھ رہے ہو؟ ابرار حسین نے کہا درود شریف اس پر بدمعاش پر خوف طاری ہو گیا اور وہاں سے چلا گیا۔ (ماہنامہ عبقری لاہور اکتوبر ۲۰۱۰ء)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

☆......حق پر کون ہے؟

درود و سلام پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے دنیا میں نوازا ہے پچھلے دنوں پنجاب کے ایک دیہات میں سرفراز نعیم نامی لڑکے اور باطل گروہ سے تعلق رکھنے والے فرد کے درمیان یہ بحث چھڑ گئی کہ حق پر کون ہے؟ تو حق کو پرکھنے کے لئے یہ طے ہوا کہ چاولوں کی پرالی میں آگ لگا کر کود جائیں گے اور اس طرح کا طریقہ اس لئے اختیار کیا گیا کہ باطل گروہ کے فرد نے یہ کہا تھا کہ میں تم تمام اہل سنت کو چیلنج کرتا ہوں کہ میرے ساتھ آگ میں کود یں تو پتا لگ جائے گا کہ حق پر کون ہے؟......اس کے بعد وہ دونوں پرالی میں لگی آگ میں کود گئے اور یہ سارا منظر دیکھنے کے لئے سارے گاؤں والے جمع تھے۔ تھوڑی دیر بعد سرفراز نعیم خیریت و عافیت کے ساتھ آگ سے نکل آیا اور باطل گروہ کا شخص بری طرح جھلس گیا تھا۔ پوچھنے پر سرفراز نعیم نے کہا کہ میں مسلسل درودِ ابراہیمی کا ورد کر رہا تھا۔ (از: روزنامہ اسلام جمعہ ۲۷ جمادی الثانیہ ۱۴۳۱ھ)

......☆نعت نبی الخاتمﷺ بروا یاتِ صحیحہ☆......

نورِ مجسم فخر دوعالم ﷺ
فیضِ مسلسل رحمتِ پیہم ﷺ
ہر ہر وصف کے مظہر اعظم ﷺ
شان الٰہی صورتِ اعظم ﷺ

گلشنِ عشقِ خدا کے مالی ملک محبت کے والی
محبوب اور محبِ اعظم ﷺ

صدر نبوت فخر رسالت مایۂ نازعزو جلالت
ساری بزرگی جن میں فراہم ﷺ
ہادی جن و انس وملک کے رہبر اہلِ ارض و فلک کے
بزم ہدیٰ کے صدر معظم ﷺ

فرش زمیں پہ رعب مکمل عرش پر چرچا چرخ پہ ہلچل
زیر نگیں ہیں دونوں عالم ﷺ

باعثِ خلق کون ومکاں بھی ابر رحمت ہر دو جہاں بھی
بخشش و رحمت جن کی مسلّم ﷺ
چہرۂ انور مہر منور قلب مصفّٰی پاک و مطہر
ہر ہر لفظ ہے جن کا ملہم ﷺ

روح پہ وہ انوار کی بارش قلب پہ یوں اسرار کی بارش
ہر دن ہر دم چھم چھم چھم چھم ﷺ

دوش پر کمبل گھر میں فاقے نذر سخا آئے جو خزانے
کیسے کیسے فقیر و شاہی باہم ﷺ
مسجد میں ریزش پہ تو غصہ ، طائف میں زخموں پہ تحمل
نفس پہ صبر اور دیں میں برہم ﷺ

دنیا عقبیٰ ارض و سماء میں افضل و اعلیٰ ہر دوسرا میں
سب سے اونچا آپ کا پرچم ﷺ

امّی لیکن علم لدنی اول و آخر سب سے عالی
سب سے افضل سب سے اعلم ﷺ

ساقی ازل سے لے کے ابد تک مینا و ساغر عام بلاشک
جن کے کرم میں کوثر بھی کم ﷺ

امت جن کی خیر امت جس پہ نبیوں کو حیرت
جن کے پیرو عیسیٰ مریم ﷺ

دہر کے نجم کوکب سارے شمس و قمر پر حسن کے جلوے
جن کے نور کے آگے مدہم ﷺ

عاصی ، خاطی ، بیوہ بے کس طفلِ یتیم و مسکیں بے بس
زخم جگر پر سب کے مرہم ﷺ

عہد حیات ہر عہد سے بڑھ کر حشر میں رتبہ سب سے برتر
عرش سے افضل مرقد اعظم ﷺ

نور نبوت قبل از آدم سارے نبیوں کے پھر خاتم
سب سے مؤخر سب سے مقدم ﷺ

جن و انس و ملک کے آقا بعد خدا ہے رتبہ جن کا
انساں اور اس درجے میں معظم ﷺ

فرشِ زمیں سے عرشِ بریں تک عرشِ بریں سے فرشِ زمیں تک
عشق و محبت کتنے محکم ﷺ

قرب وخطاب لطف سے فائز روح القدس بھی جس سے عاجز
ایسے خاص اسرار کے محرم ﷺ

کعبہ سے اقصیٰ پر رحمت قدس میں قدسیوں کی امامت
قدس و فلک پر خیر مقدم ﷺ

فطرتِ رب کا ایسا نمونہ جس کا مثیل آئے گا نہ آیا ،
سارے کمسالوں کیلئے خاتم ﷺ

ختم رسل ، سردار خلائق اشرفِ عالم سب سے فائق
رشکِ مسیح و نازشِ آدم ﷺ

ہر ہر وصف اعجاز کی صورت ہر ہر قول آئین شریعت
ہر ہر قول ہے دین کا ایک تھم ﷺ

فرق فلک پہ جن کے قدم تھے ساتوں چرخ بھی آگے خم تھے
جبریل بھی آگے بھر نہ سکے دم ﷺ

خلق عظیم آیا ہے ازل سے دنیا کو اخلاق سکھانے
شفقتِ کامل رحم مجسم ﷺ

حق نے خود تعلیم عطا کی رب نے خود تہذیب سکھا دی
اور کہاں ہیں؟ ایسے دم خم ﷺ

سوتی دنیا جس نے جگادی حق کی پھر آواز سنا دی
دنیا بھر کے ہادی اعظم ﷺ

آپ کو معجزے حاصل سارے لائے تھے جو آپ سے پہلے
عیسیٰ ، موسیٰ ، نوح و آدم ﷺ

کملی میں وہ رعب شاہاں قیصر و کسریٰ جس سے لرزاں
کفر میں بچھ گئی صفِ ماتم ﷺ

شان ہے جن کی سب سے عالی امت جن کی سب سے نرالی
دونوں جہاں میں اعظم و اکرم ﷺ

علم وحکمت ، تزکیہ تقویٰ ایک نظر میں سب کچھ پیدا

دنیا کردی دین میں مدغم ﷺ
دین و دیانت عقل وسیاست جود و شجاعت طرز حکومت
ہر ہر خادِم رشک کے وہ جَم ﷺ
معصوم اور مغفور ہمیشہ عشق سے دل معمور ہمیشہ ،
امت کا ہر وقت رہا غم ﷺ
جب تک امت بخشی نہ جائے سجدے سے سر اٹھنے نہ پائے
حشر میں یوں ہمدرد و ہمدم ﷺ
کامل ایماں اس وقت ہوگا باپ اور بیٹے سے زیادہ
آپ ہی ہوں محبوب و مکرم ﷺ
دھکے کھا کر در در سن کر اب تو آؤ ان کے در پر ،
آپ ہیں شافع، عاصی ہیں ہم ﷺ

............☆............☆............

(فقیہ الامت مولانا مفتی جمیل احمد صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

یَـــــا رَبِّ صَـــلِّ وَسَـــلِّـــمْ دَآئِـــمًـــا اَبَـــدًا
عَـــلٰـــی حَبِیْبِکَ خَیْـــرِ اُلْـــخَـــلْـــقِ کُـــلِّھِـــم

باب نمبر۱۲

......☆مواقع درود شریف☆......

انبیاء علیہم السلام اور خاص کر، امام الانبیاء جناب حضور اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم کی خدمت میں عقیدت ومحبت اور وفاداری ونیاز مندی کا ہدیہ اور ممنونیت وسپاس گزاری کا نذرانہ پیش کرنے کیلئے درود وسلام کا طریقہ مقرر کرنے کی سب سے بڑی حکمت یہ ہے کہ اس سے شرک کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے بعد سب سے مقدس اور محترم ہستیاں انبیاء علیہم السلام ہی کی ہیں اور ان میں سب سے اکرم وافضل خاتم النبین سیدنا حضرت محمد صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم ہیں۔ جب ان کے بارے میں بھی یہ حکم دے دیا گیا کہ ان پر درود وسلام بھیجا جائے (یعنی اللہ تعالیٰ سے ان کیلئے خاص الخاص عنایت ورحمت اور سلامتی کی دعا کی جائے) تو معلوم ہوا کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی رحمت و عنایت اور نظرِ کرم کے محتاج ہیں اور ان کا حق اور مقامِ عالی یہی ہے کہ ان کے واسطے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے اعلیٰ سے اعلیٰ دعائیں کی جائیں۔ اس کے بعد شرک کیلئے کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ کتنا بڑا اکرم ہے رب کریم کا کہ اس کے اس حکم نے ہم بندوں اور امتیوں کو نبیوں اور رسولوں کا اور خاص کر سید الانبیاء نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم کا دعا گو بنا دیا جو بندہ ان مقدس ہستیوں کا دعا گو ہو وہ کسی مخلوق کا پرستار کیسے ہوسکتا ہے؟

علمائے کرام نے فرمایا ہے کہ ساری کائنات میں کوئی دعا ایسی نہیں ہے جس کے سو فیصد قبول ہونے کا یقین ہو، کون شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ میری یہ دعا سو فیصد قبول ہوگی اور جیسا میں کہہ رہا ہوں ویسا ہی ہوگا۔ لیکن درود شریف ایک ایسی دعا ہے جس کے سو فیصد قبول ہونے کا یقین ہے اس لئے کہ دعا کرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے یہ اعلان فرما دیا کہ:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

ہم اور ہمارے فرشتے تو تمہاری دعا سے پہلے ہی نبی پاک پر درود بھیج رہے ہیں اس لئے دعا کی قبولیت میں ادنیٰ سی گنجائش بھی نہیں۔

پھر درود شریف ایسی افضل عبادت ہے کہ ''ذکر'' اس کے اندر موجود ہے۔ حضور اقدس صلَّی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کے احسانات کا اعتراف اس میں ہے، دعا کی فضیلت اس میں ہے۔

امت کے فقہاء اس پر تقریباً متفق ہیں کہ سورۂ احزاب کی اس آیت کی رو سے رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود وسلام بھیجنا فرض ہے۔

اس پر تقریباً اتفاق ہے کہ اس آیت کی تعمیل میں رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر صلوٰۃ وسلام بھیجنا ہر مسلمان پر اسی طرح فرضِ عین ہے جس طرح مثلاً آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی رسالت کی شہادت دینا، جس کیلئے کسی وقت اور تعداد کا تعین نہیں کیا گیا ہے اور اس کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ایک دفعہ پڑھ لے اور پھر اس پر قائم رہے۔

محبوبِ خدا، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر صلوٰۃ وسلام بھیجنا ایک ایسا مقبول ومحبوب عمل ہے کہ جس کے اجروثواب کو بکثرت احادیث میں ذکر کیا گیا ہے۔

وظیفہ صلوٰۃ وسلام اکابر اہلسنت والجماعت کے مرغوب ومحبوب معمولات میں سے ہے۔

لیکن صلوٰۃ وسلام کیلئے ادب کا قرینہ چاہیئے، محبت کا سلیقہ چاہیئے۔

خیر البشر جناب رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے درود وسلام کے کلمات اور پھر ان کے پڑھنے کا طریقہ بھی خود ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو تعلیم فرمایا ہے۔ نماز افضل العبادات ہے، اس میں جو موقع اور ہیئت اس کیلئے فرمائی گئی ہے وہی درود وسلام کے شایانِ شان ہے۔ نماز میں چار حالتیں پائی جاتی ہیں۔ اول قیام، دوم رکوع، سوم سجدہ، چہارم قعدہ۔ درود وسلام پہلی تینوں حالتوں کو چھوڑ کر قعدے میں رکھا گیا ہے۔ نماز سرّی ہو یا جہری، درود شریف سرّی طور پر ہی پڑھا جائے گا۔ یہ ترتیب من جانب اللہ ہے۔ اس سے یہ بات علیٰ وجہ الکمال ثابت ہوتی ہے کہ نماز کے علاوہ بھی درود شریف کا بیٹھ کر اور دھیمی آواز سے پڑھنا ہی افضل ہے۔ افضل الناس جناب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کے عہد مبارک میں یہی طریقہ مروج تھا، بعد میں روضۂ اقدس پر چونکہ بیٹھنے کا محل نہیں ہوتا اس لئے کھڑے ہو کر خاموشی سے درود وسلام کے پڑھنے کی ضرورتاً اجازت دی گئی ہے۔

علماءِ امت نے تحقیق وتلاش کے بعد اگرچہ درود شریف کے متعلق بعض مواقع لکھ دیئے ہیں، لیکن درود شریف ایسی چیز ہے کہ انسان ہر وقت ہی پڑھتا رہے تو بہتر ہے۔

مسلمانوں کی کوئی نشست اور مجلس ایسی نہ ہونی چاہیئے جو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے ذکر اور محبوب رب

جلیل، رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم پر درود وسلام سے خالی رہے۔ اگر زندگی میں ایک نشست بھی ایسی ہوئی تو قیامت میں اس پر باز پرس ہوگی اور اس وقت سخت حسرت اور پشیمانی ہوگی۔ پھر چاہے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی طرف سے معافی مل جائے یا سزا دی جائے۔

درود شریف کیلئے وضو یا غسل کی شرط نہیں ہے۔ بے وضو درود شریف پڑھنا جائز ہے اور باوضو نور علیٰ نور ہے۔ البتہ بلا وضو اور بلا غسل کے بھی درود شریف پڑھا جاسکتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

☆......جب نامِ مبارک زبان پر یا کان میں آئے:

اگر ایک مجلس میں کئی بار سرورِ انبیاء نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا نامِ مبارک ذکر کیا جائے تو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ ہر بار میں ذکر کرنے والے اور سننے والے پر درود پڑھنا واجب ہے، مگر مفتیٰ بہ قول یہ ہے کہ ایک بار واجب ہے پھر مستحب ہے۔

سرکار دوعالم، صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے فرمایا ہے جب کوئی شخص میرا نام سن کر درود شریف نہیں پڑھتا تو وہ بخیل ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ محبوب دو عالم جناب حضور کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے ایسے شخص کو بد دعا دی ہے جس کے سامنے ختم رسل حضور پرنور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت میں اس کو شقی کہا گیا۔

وضو کرنے کے دوران ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

☆......دعا کے اول وآخر میں درود بھیجنا:

ایک مرتبہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم تشریف فرما تھے، ایک صاحب آئے نماز پڑھ کر "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ" کے ساتھ دعا کی آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے ارشاد فرمایا او نمازی جلدی کرلی جب تو نماز پڑھے تو اول اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی حمد کر، جیسا اس کی شان کے مناسب ہے، پھر مجھ پر درود پڑھ پھر دعا مانگ۔ حضرت فضالہ راوی کہتے ہیں، پھر ایک اور صاحب آئے

انہوں اول اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی حمد کی اور جناب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود بھیجا، سرورِ عالم حضور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے ان صاحب سے یہ ارشاد فرمایا اے نمازی اب دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی۔(مشکوٰۃ)۔

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَاعِدُ اِذْ دَخَلَ رَجُل" فَصَلّٰى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي فَقَا لَ رَسُوْ لُ اللهِ ﷺ عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلى اِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللهَ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ وَصَل عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلّٰى رَجُل" آخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللهَ وَ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَيُّهَا الْمُصَلِّي ادْ ع تُجَبْ. (الترمذی، الدعوات، ۳۴۷۶)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا اور نماز پڑھی پھر اللہ سے مغفرت مانگنے اور اس کی رحمت کا سوال کرنے لگا آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: ''اے نمازی! تو نے جلدی کی۔ جب نماز پڑھ چکو تو بیٹھ کر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی اس طرح حمد وثنا بیان کرو جیسا کہ اس کا حق ہے پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر اس سے دعا کرو۔'' راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی، پھر اللہ کی تعریف بیان کی۔ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود بھیجا تو نور الہدیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: ''اے نمازی دعا کرو قبول کی جائے گی۔''

عَنْ اَنَس قَالَ : قَالَ رَسُوْ لُ اللهِ ﷺ : كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْب" حَتّٰى يُصَلِّىَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ . (الطبرانی سلسلۃ الاحادیث للالبانی الجزالخامس، رقم حدیث ۲۰۵۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا: جب تک نبی اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود نہ بھیجا جائے کوئی دعا قبول نہیں کی جاتی۔

عن جابر بن عبد الله قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَاجْعَلُوْنِي فِي اَوَّ لِ الدُّعَاءِ ، وَفِي اَوْسَطِهِ ، وفِي آخِرِهِ . (المصنف، عبدالرزاق، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ حدیث نمبر ۳۱۱۷)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ دعا کے شروع میں، دعا کے درمیان میں اور دعا کے آخر میں مجھے شامل کرو (یعنی

درودشریف پڑھو)۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الخَطَّا ب قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْ قُوْف" بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْء" حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ ﷺ . (الترمذی،الصلاۃ،باب۲۱)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان اس وقت تک رکی رہتی ہے جب تک تم رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود نہ بھیجو۔

نہ پایا کسی نے کمالِ محمد(ﷺ)
نہیں ہے جہاں میں مثالِ محمد(ﷺ)

☆......اہم بات سے پہلے:

جناب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ جب کوئی آدمی اہم بات کرنا شروع کرے یا اہم بات لکھے تو اس سے پہلے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی حمد وثناء کرے اور پھر حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود بھیجے، اس کے بعد اپنی بات کہے یا لکھے، چنانچہ آپ نے دیکھا ہو گا کہ تقریر کے شروع میں ایک خطبہ پڑھا جاتا ہے، اس خطبہ میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی حمد اور توحید کا بیان ہوتا ہے اور حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود اور سرورِ کونین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی رسالت کا بیان ہوتا ہے اور اگر مختصر وقت ہو تو آدمی صرف اتنا ہی کہہ دے:

"نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ "

"یعنی ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں اور حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود بھیجتے ہیں۔" یا یہ پڑھ لے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَام" عَلٰى عِبَا دِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى "

یہ بھی مختصر درود شریف کی ایک صورت ہے لہٰذا جب بھی کوئی بات کہنی ہو یا لکھنی ہو، اس وقت حمد وصلوٰۃ کہنی چاہیئے۔ ہمارے یہاں تو جب کوئی شخص باقاعدہ تقریر کرتا ہے تو اس وقت یہ پڑھتا ہے:

"نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ "

لیکن صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہاں یہ معمول تھا کہ کسی بھی مسئلے پر بات کرنی ہو، چاہے وہ دنیوی مسائل ہی کیوں نہ ہوں، مثلاً خرید وفروخت کی بات ہو تو بات شروع کرنے سے پہلے حمد وثناء

اور درود شریف پڑھتے ،اس کے بعد اپنے مقصد کی بات کرتے ۔ چنانچہ اہل عرب کے اندر ابھی تک اس کی جھلک اور اس کا نمونہ کچھ کچھ موجود ہے کہ جب کسی کام کے مشورے کیلئے بیٹھتے ہیں تو پہلے حمد وثناء اور درود شریف پڑھتے ہیں۔ ہمارے ہاں یہ سنت ختم ہوتی جارہی ہے،اس سنت کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے

☆......دکھ اور پریشانی کے وقت:

حضرت ڈاکٹر عبدالحی صاحب رحمہ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ جب آدمی کو کوئی دکھ اور پریشانی ہو یا کوئی بیماری ہو یا کوئی ضرورت اور حاجت ہو تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے دعا تو کرنی چاہیئے کہ یا اللہ! میری اس حاجت کو پورا فرما دیجئے ،میری اس پریشانی اور بیماری کو دور فرما دیجئے ،لیکن ایک طریقہ ایسا بتاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا فرمادیں گے وہ یہ ہے کہ کوئی پریشانی ہو، اس وقت درود شریف کثرت سے پڑھیں۔اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی کو دور فرمادیں گے۔

دلیل اس کی یہ ہے کہ سیرت طیبہ میں یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ جب کوئی شخص اشہر الناس، جناب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خدمت میں کوئی ہدیہ لاتا تو صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم اس بات کی کوشش فرماتے کہ اس کے جواب میں اس سے بہتر تحفہ اس کی خدمت میں پیش کروں ،تا کہ اس کی مکافات ہو جائے ۔ساری زندگی اس پر آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے عمل فرمایا، یہ درود شریف بھی جناب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خدمت میں ہدیہ ہے، چونکہ ساری زندگی میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا یہ معمول تھا کہ جواب میں اس سے بڑھ کر ہدیہ دیتے تھے تو آج جب ملائکہ درود شریف آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خدمت میں پہنچائیں گے کہ آپ کے فلاں امتی نے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خدمت میں درود شریف کا یہ تحفہ بھیجا ہے تو غالب گمان یہ ہے کہ جناب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم اس ہدیہ کا بھی جواب دیں گے اور وہ جوابی ہدیہ یہ ہوگا کہ وہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے دعا کریں گے کہ جس طرح اس بندے نے مجھے ہدیہ بھیجا اے اللہ تعالیٰ! اس بندے کی حاجتیں بھی پوری فرمادیں اور اس کی پریشانیاں دور فرمادیں۔اب اس وقت ہم لوگ حضورِ مکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی خدمت میں جا کر یہ نہیں کہہ سکتے کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم ہمارے حق میں دعا فرمادیجئے ۔ دعا کی درخواست کرنے کا تو کوئی راستہ نہیں ہے، ہاں ایک

راستہ ہے کہ وہ یہ کہ ہم درود شریف کثرت سے بھیجیں جواب میں حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم ہمارے حق میں دعا فرمائیں گے۔ لہٰذا درود شریف پڑھنے کا یہ عظیم فائدہ ہمیں حاصل کرنا چاہیئے۔اسی وجہ سے بہت سے بزرگوں سے منقول ہے کہ وہ بیماری اور دکھی حالت میں درود شریف کی کثرت کیا کرتے تھے اس لئے دن بھر میں کم از کم سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔اگر پورا درودِ ابراہیمی پڑھنے کی توفیق ہو جائے تو بہت اچھا ہے ورنہ مختصر درود شریف پڑھ لیں۔

'' اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ''

اور مختصر کرنا چاہو تو یہ پڑھ لیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

''یا'' صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ پڑھ لیں لیکن سو مرتبہ ضرور پڑھ لیں اس برکت سے اجر و ثواب کے ذخیرے بھی جمع ہو جائیں گے اور انشاء اللہ! اللہ کی رحمت سے دنیاوی حاجتیں بھی پوری ہوں گی۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِم

☆......مسجد میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت:

حضورِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا ارشاد گرامی ہے: کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہوا کرے تو مجھ پر سلام بھیجا کرے، پھر یوں کہا کرے:

''اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ''

اور جب مسجد سے نکلا کرے، تب بھی سلام بھیجا کرے، اور یوں کہا کرے:

''اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ''

حضورِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم جب مسجد میں داخل ہوتے تو پڑھا کرتے:

''بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ''

اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تب بھی یہ پڑھا کرتے:

''بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ''

صبح وشام درود پڑھنا چاہئے ،فرمایا جوشخص صبح وشام مجھ پر دس دس دفعہ درود پڑھے گا،اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔(طبرانی)

دل کا سرور نام ہے سرکار آپ ﷺ کا
پھر کیوں کروں نہ ذکر پہ تکرار آپ ﷺ کا

☆......گھر میں داخل ہوتے وقت:

جو شخص گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرے اور اس کے بعد درود شریف پڑھے تو اس گھر سے معاش کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

☆......غصہ کے وقت:

علمائے کرام نے فرمایا کہ جب آدمی کو غصہ آرہا ہو اور اندیشہ یہ ہو کہ غصے کے اندر کہیں آپے سے باہر ہو کر کوئی کام شریعت کے خلاف نہ ہو جائے یا کہیں زیادتی نہ ہو جائے۔کسی کو برا بھلا کہنے یا کہیں غصے کے اندر مار پیٹ تک نوبت نہ پہنچ جائے۔اس وقت غصے کی حالت میں درود شریف پڑھ لینا چاہیئے ۔درود شریف پڑھنے سے انشاء اللہ غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا، وہ غصہ قابو سے باہر نہیں ہوگا۔عرب کے لوگوں میں آج تک یہ بڑی اچھی رسم چلی آرہی ہے کہ جہاں کہیں دو آدمیوں میں تکرار اور لڑائی کی نوبت آ گئی تو فوراً اس وقت ان میں کوئی یا کوئی تیسرا آدمی ان سے کہتا ہے کہ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ یعنی جناب نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم پر درود بھیجو۔اس کے جواب میں دوسرا آدمی درود شریف پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٌ

بس اسی وقت لڑائی ختم ہو جاتی ہے اور دونوں فریق ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں اور دونوں کا غصہ ختم ہو جاتا ہے۔یہ درحقیقت علماء کرام کی تلقین کا نتیجہ ہے کہ غصہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے درود شریف پڑھنا بہت مفید ہے اس لئے اس کو بھی اپنے درمیان رواج دینے کی ضرورت ہے۔

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

☆......جب کسی مجلس میں بیٹھے تو اٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھ لے:

حدیث شریف میں ہے: رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ جس مجلس میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا ذکر رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود نہ ہو قیامت کے روز وہ مجلس ان لوگوں کے حق میں باعثِ حسرت ہوگی۔ گو جنت ہی میں داخل ہو جائیں۔

جب کسی مجلس میں مسلمان جمع ہوں اور بدوں درود شریف پڑھے مجلس کو برخاست کر دیں تو اس مجلس میں برکت نہیں ہوتی۔

یَــــا رَبِّ صَــلِّ وَسَــلِّــمْ دَآئِــمًــا اَبَــدًا
عَــلٰــی حَبِیْبِکَ خَیْــرِ الْــخَــلْــقِ کُــلِّهِــم

☆......جب اعضا سن ہو جائیں:

حدیث شریف میں ہے کہ اگر تم میں سے کسی شخص کا ہاتھ یا پاؤں سن ہو جائے یعنی ہاتھ یا پاؤں سو جائے تو وہ شخص مجھ پر درود شریف بھیجے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

جب حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے اس موقعہ پر درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ درود شریف پڑھنا اس بیماری کا علاج بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے یہ امید ہے کہ درود شریف پڑھنے سے سن ہو جانے کا اثر ختم ہو جائے گا۔ میں کہتا ہوں کہ یہ اس بیماری کا علاج ہو یا نہ ہو لیکن ایک مومن کو حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم پر درود بھیجنے اور درود شریف کی فضیلت حاصل کرنے کا ایک موقع ملا ہے لہٰذا اس موقع کو غنیمت سمجھ کر اس وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

صَــلَّــی اللہُ عَــلٰــی حَبِیْبِــهٖ
سَیِّــدِنَــا مُــحَــمَّــدٍ وَّاٰلِــهٖ وَسَــلَّــمَ

☆......سونے سے پہلے:

علماء نے فرمایا کہ جب آدمی سونے کیلئے بستر پر لیٹے اس وقت وہ مسنون دعائیں پڑھے،اس کے بعد درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائے تا کہ انسان کی بیداری کا آخری کلام درود شریف ہو جائے ۔ یہ ایسی باتیں ہیں جن پر عمل کرنے میں کوئی محنت اور مشقت نہیں اور کوئی وقت بھی خرچ نہیں ہوتا ۔ اس لئے کہ سونے کیلئے لیٹے ہوئے کوئی اور کام تو کر نہیں سکتے اس لئے درود شریف پڑھتے رہنا چاہئیے ، یہاں تک کہ نیند آجائے تا کہ ہمارے اعمال کا خاتمہ بالخیر ہو جائے اس کو بھی اپنا معمول بنا لینے کی ضرورت ہے۔

☆...... ہر مہم اور مشکل کام کے وقت درود وسلام:

اگر کسی امر مہم کے وقت درود شریف پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ درود کی برکت سے اس مہم کو آسان کر دیتا ہے۔

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

☆...... یومیہ تین سو مرتبہ:

بعض بزرگوں نے فرمایا کہ کم از کم صبح اور شام تین سو مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔قطب الارشاد حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ وہ اپنے متوسلین کو تلقین فرمایا کرتے تھے کہ کم از کم دن میں تین سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کرو اور انشاء اللہ اس کی وجہ سے کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں میں تمہارا شمار ہو جائے گا۔ ورنہ کم از کم سو مرتبہ تو ضرور ہی پڑھ لیا کرو۔

☆......فقر وفاقہ کے وقت:

درود شریف پڑھنے سے محتاجی اور تنگ دستی دور ہو جاتی ہے۔

درود پڑھنے والے کی عمر میں، مال میں، ایمان میں اور اہل وعیال میں برکت ہوتی ہے۔

☆......کوئی گناہ کی بات ہو جائے:

اگر کوئی گناہ کی بات ہو جائے تو فوراً درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔ درود شریف کا پڑھنا اس گناہ کا

کفارہ ہو جاتا ہے۔

ایک دفعہ درود پڑھنے سے اَسّی (۸۰) برس کے صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

درود پڑھنے والے کا گناہ تین دن تک کراماً کاتبین نہیں لکھتے اور اس کی توبہ کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ اگر یہ توبہ نہ کرے تو تین دن کے بعد گناہ لکھا جاتا ہے۔

درود پڑھنے والے کے گناہ روز بروز مٹتے جاتے ہیں۔

درود پڑھنے والے کو ایمان وہدایت سے نوازا جاتا ہے۔ اس کا دل زندہ کر دیا جاتا ہے اور گمراہ وفسق سے محفوظ رہتا ہے۔

☆......کسی چیز کو بھول جائے:

کسی چیز کو بھول جائے اور اس کو یاد کرنا چاہتا ہو تو درود شریف پڑھنا چاہیئے، وہ چیز یاد آجائے گی۔

بہر حال یہ وہ مواقع تھے جن میں درود شریف پڑھنا علماء نے مستحب بتایا ہے ان کو اپنے معمولات میں داخل کر لینا چاہیئے۔ اور درود شریف پڑھنے پر آخرت میں جو نیکیاں اور جو اجر وثواب ملنا ہے وہ تو ملے گا لیکن دنیا میں اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو شخص جتنی کثرت سے درود شریف پڑھے گا اتنا ہی خطیب الانبیاء جناب حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی محبت میں اضافہ ہوگا اور جتنی حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی محبت بڑھے گی اتنے ہی انسان پر صلاح وفلاح کے دروازے کھلتے جائیں گے۔ حدیث شریف میں ہے کہ ایک صحابی نے پوچھا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے پوچھا تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ صحابی نے فرمایا کہ یا رسول اللہ! میں نے بہت زیادہ نفلی نمازیں اور نفل روزے تو نہیں رکھے لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ جناب حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم نے جواب میں فرمایا:

’’ المرء مع من احب ‘‘

انسان آخرت میں اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اس نے دنیا میں محبت کی۔ لہٰذا جو شخص مقتدائے انبیاء حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم سے محبت رکھے گا، آخرت میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کو حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی معیت بھی عطا فرمائیں گے۔

(استفادۂ خاص خطباتِ جمعہ (زیرِ طبع) از مولانا حافظ عبدالشکور صاحب)

باب نمبر۱۴

......☆درودوسلام کے انعامات☆......

☆......اللہ جل شانہ کا بندہ پر درود بھیجنا☆......اس کے فرشتوں کا درود بھیجنا☆......حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا خود اس پر درود بھیجنا☆......درود پڑھنے والوں کی خطاؤں کا کفارہ ہونا☆......ان کے اعمال کو پاکیزہ بنادینا☆...... ان کے درجات کا بلند ہونا☆......گناہوں کا معاف ہونا☆......خود درود کا مغفرت طلب کرنا☆......درود پڑھنے والے کیلئے اور اس کے نامۂ اعمال میں ایک قیراط کے برابر ثواب کا لکھا جانا اور قیراط بھی وہ جو احد پہاڑ کے برابر ہو،☆...... اس کے اعمال کا بہت بڑی ترازو میں تلنا☆......جو شخص اپنی ساری دعاؤں کو درود بنادے اس کے دنیا وآخرت کے سارے کاموں کی کفایت اور خطاؤں کو مٹا دینا☆......اس کے ثواب کا غلاموں کے آزاد کرنے سے زیادہ ہونا ☆......اس کی وجہ سے خطرات سے نجات پانا☆...... نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کا قیامت کے دن اس کیلئے شاہد وگواہ بننا☆......نبی اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی شفاعت کا واجب ہونا☆...... اللہ کی رضا اور اس کی رحمت کا نازل ہونا☆...... اس کی ناراضگی سے امن کا حاصل ہونا☆......قیامت کے دن عرش کے سایہ میں داخل ہونا☆...... اعمال کے تلنے کے وقت نیک اعمال کے پلڑے کا جھکنا☆......حوضِ کوثر پر حاضری کا نصیب ہونا......قیامت کے دن کی پیاس سے امن نصیب ہونا☆......جہنم کی آگ سے خلاصی کا نصیب ہونا☆...... پل صراط پر آسانی وسہولت سے گزر جانا☆...... مرنے سے پہلے اپنا مقرب ٹھکانہ جنت میں دیکھ لینا☆...... جنت میں بہت ساری بیبیوں کا ملنا☆...... اس کے ثواب کا بیس جہادوں سے زیادہ ہونا☆...... نادار کیلئے صدقہ کے قائم مقام ہونا☆...... درود شریف زکوٰۃ ہے☆...... طہارت ہے☆......اس کی وجہ سے مال میں برکت ہوتی ہے☆...... اس کی برکت سے سو حاجتیں بلکہ اس سے بھی زیادہ پوری ہوتی ہیں☆......عبادت تو ہے ہی اور اعمال میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے☆...... مجالس کیلئے زینت ہے☆......فقراء کو اور تنگیٔ معیشت کو دور کرتا ہے☆...... اس کے ذریعہ سے اسبابِ خیر تلاش کئے جاتے ہیں☆...... یہ کہ درود پڑھنے والا قیامت کے دن مصدر جود وسخا حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کے

سب سے زیادہ قریب ہوگا ☆......اس کی برکت سے خود درود پڑھنے والا اور اس کے بیٹے اور پوتے مُنتفع ہوتے ہیں اور وہ بھی منتفع ہوتا ہے کہ جس کو درود شریف کا ایصالِ ثواب کیا جائے اور اللہ اور اس کے رسول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی بارگاہ میں تقرب حاصل ہوتا ہے ☆...... وہ بے شک نور ہے ☆......دشمنون پر غلبہ حاصل ہونے کا ذریعہ ہے ☆......دلوں کو نفاق سے اور زنگ سے پاک کرتا ہے ☆......لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہونے کا ذریعہ ہے ☆......خواب میں حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی زیارت کا ذریعہ ہے ☆......اس کا پڑھنے والا اس سے محفوظ رہتا ہے کہ لوگ اس کی غیبت کریں۔☆......درود شریف بہت بابرکت اعمال میں سے ہے اور افضل ترین اعمال میں سے ہے ☆......دین ودنیا دونوں میں سب سے زیادہ نفع دینے والا عمل ہے ☆......اس کے علاوہ بہت سے ثواب جو سمجھ دار کے لئے اس میں رغبت پیدا کرنے والے ہیں۔☆......ایسا سمجھ دار جو اعمال کے ذخیروں کے جمع کرنے پر حریص ہو اور ذخائر اعمال کے ثمرات حاصل کرنا چاہتا ہو۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلے میں لکھا ہے کہ انعاماتِ درود میں سے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا بندہ پر درود بھیجنا......اس کے فرشتوں کا درود بھیجنا......نبیٔ مرسل، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کا خود اس پر درود بھیجنا......خطاؤں کا کفارہ ہونا......ان کے اعمال کو پاکیزہ بنا دینا......درجات کا بلند ہونا......آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی شفاعت کا واجب ہونا......اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ناراضگی سے امن حاصل ہونا......اور نادار کے لئے صدقہ کے قائم مقام ہونا ہے......اس کی وجہ سے مال میں برکت ہوتی ہے......اعمال میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے......مجالس کے لئے زینت ہے......فقر وتنگیٔ معیشت کو دور کرتا ہے...... بے شک نور ہے......دشمنوں پر غلبہ حاصل ہونے کا ذریعہ ہے......اور دلوں کو نفاق سے اور زنگ سے پاک کرتا ہے......لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہونے کا ذریعہ ہے......خواب میں آبروئے زمین حضور نبیٔ کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی زیارت کا ذریعہ ہے......اس کا پڑھنے والا اس سے محفوظ رہتا ہے، کہ لوگ اسکی غیبت کریں......درود شریف بہت بابرکت اور افضل ترین اعمال میں سے ہے......اور دین ودنیا دونوں میں سب سے زیادہ نفع دینے والا عمل ہے...... یہ بہت بڑا نور ہے......تجارت ہے......جس میں گھاٹا نہیں...... یہ اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کا صبح وشام کا معمول ہے۔

يَـــــا رَبِّ صَـــلِّ وَسَــــلِّــمْ دَآئِــمًــــــا اَبَــــدًا
عَـــلٰـــى حَبِيْبِکَ خَيْــــرِ الْـــخَـــلْــقِ کُـــلِّهِـــم

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں، کہ سب سے زیادہ لذیذ تر اورشیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے، کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پرنور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم کی دولت زیارت میسر ہوئی ہے، بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب یہ بات معلوم ہوگئی تو جس طرح، آقا دو جہاں صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم نے تلقین فرمایا ہے، اسی طرح تیرا درود ہونا چاہیئے کہ اسی سے تیرا مرتبہ بلند ہوگا اور نہایت کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہیئے اور اس کا بہت اہتمام اور اس پر مداومت چاہیئے، اس لئے کہ کثرتِ درود محبت کی علامات میں سے ہے فَمَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِہٖ.

چاہتا ہے جی کہ نامِ مصطفٰی کہتا رہوں
بس یہی شام وسحر، صبح و مسا کہتا رہوں

(مولانا محمد زبیر اعظمی)

يَـــــا رَبِّ صَـــلِّ وَسَــــلِّــمْ دَآئِــمًــــــا اَبَــــدًا
عَـــلٰـــى حَبِيْبِکَ خَيْــــرِ الْـــخَـــلْــقِ کُـــلِّهِـــم

کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں؟

توبہ کرکے میں گنہ اپنے مٹالوں پہلے عشق کی آگ ذرا دل میں بڑھالوں پہلے
جلوۂ نورِ نبی دل میں سمالوں پہلے خاک طیبہ کو میں آنکھوں میں لگالوں پہلے
نذر پھر ان کی درودوں کی سوغات کروں
بعدہٗ نعت کے لکھنے کی شروعات کروں

مشک وعنبر سے میں سو بار زباں گر دھولوں ہیرے الفاظ کے لاؤں، انہیں پرکھوں تولوں
باادب نعت میں پھر اپنے لبوں کو کھولوں پھر بھی گستاخی سراسر ہے اگر کچھ بولوں
منہ ہے چھوٹا مرا، کیسے میں بڑی بات کروں
کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں

خود خدا جس کا ہو حامدوہ محمد ایسا جس کی توصیف سے عاجز رہے حسانؓ جیسا
عظمتیں عقل سے بالا ہیں تخیل کیسا تھاہ جس کی نہ ہی ساحل، وہ سمندر ایسا
محو حیرت ہوں میں کیا نقل حکا یات کروں
کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں

وجہ تخلیق جہاں فخررسولاں ہیں وہ کاشف سرنہاں جان گلستان ہیں وہ
دلبر رب جہاں محسن انساں ہیں وہ حاصل کون ومکاں درد کا درماں ہیں وہ
کیسے ممکن ہے بیاں ان کے کمالات کروں

کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں

آپ سردار ہیں میں ننگِ سگانِ طیبہ　　آپ محمود ہیں میں ننگِ غبارِبطحاء

آپ داتا ہیں سخی،میں ہوں بھکاری منگتا　　باعث فخر ہوکہلاؤں تمہارا کتا

ایسی قسمت پہ بجا فخر ومباہات کروں

کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں

وہ ہیں امی بھی مگر علم ہے ان پر قرباں　　اہلِ فن،اہلِ سخن،آگے ہیں جن کے حیراں

عقل ودل،فہم وذکاءنور سے ان کے تاباں　　دین منسوخ ہیں سب،لائے وہ ایسا قرآں

ایسے امّی پہ فدا سارے خطابات کروں

کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں

نعت سرکارِ دوعالم،کہاں عاجز لاچار　　جہل وظلمات سراپا،کہاں عالی دربار

ہاں اگر دل کو ملے آپ کی رحمت کی پھوار　　کیا عجب ہے جو شفایاب ہو دانش بیمار

دور پہلے میں گناہوں کی یہ ظلمات کروں

کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں

(مولانامفتی اسراراحمددانش قاسمی)

......☆باب نمبر۱۵ پڑھنے سے پہلے مجھے پڑھیے☆......

دنیا چونکہ اسباب کے ذریعے چل رہی ہے، جس طرح دیگر مختلف نسخوں اور ادویات میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ شفا رکھی ہے، اسی طرح مختلف عملیات میں بھی یہ تاثیر اسباب کے درجے میں موجود ہے، خود حبیبِ کبریا، محبوب رب ذوالجلال رسولِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم سے کئی احادیث شریفہ میں دم کرنا اور دوسروں کو اجازت مرحمت فرمانا ثابت ہے۔

ایک صحابی حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب جاہلیت کے کچھ منتروں کے بارے میں محبوب رب العالمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم سے پوچھا تو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اپنے دم منتر بتاؤ، کیونکہ جب تک ان میں کوئی شرکیہ بات نہ ہو تو ان کے کرنے میں کوئی حرج نہیں (صحیح مسلم)

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ اس سلسلے میں تفصیلی کلام کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر دم میں یہ تین شرائط موجود ہوں:

۱......دم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے کلام یا اس کے اسماء وصفات پر مبنی ہو۔

۲......دم (یا عمل) عربی زبان میں ہو یا کسی ایسی زبان میں جس کا معنی اور مفہوم معلوم ہو۔

۳......عقیدہ درست ہو کہ کوئی دم بذاتِ خود مؤثر نہیں بلکہ اس میں تاثیر بخشنے والی ذات اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ہے۔ تو ایسے دم (یا عمل) کے جواز پر تمام علماء کا اجماع ہے۔ (فتح الباری۔۱۰، ۱۹۵)

بسا اوقات کسی شخص پر کسی عمل کا اثر نہیں ہوتا تو اس کا یہ مطلب لینا ہرگز درست نہیں ہوگا کہ اس میں فی نفسہٖ کوئی اثر نہیں۔ بلکہ یہ بھی دیگر اسباب ظاہری کی طرح ایک سبب ہے اور ہر سبب میں بہرحال یہ احتمال موجود ہوتا ہے کہ وہ اپنا اثر دکھائے گا یا نہیں۔ پھر عملیات کی لائن میں بہت بڑا عمل دخل انسان کے حسنِ ظن اور اعتقاد کا ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں نظر اتارنے کا جو عمل آیا ہے اس کے تحت علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کی تاثیر کا انکار کرے، اس کا مذاق اڑائے اس کی تاثیر میں شک کرے یا بغیر اعتقاد کے صرف آزمانے کے لئے کوئی عمل کرے تو اسے اس عمل کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

(تکملہ فتح الملہم ۴۔۲۹۹)

ایک ایسے وقت میں جب سادہ لوح عوام ہی نہیں بلکہ اچھے خاصے پڑھے لکھے لوگ بھی جاہلی عاملوں اور نام نہاد پرفیسروں کے ہاں جا کر اپنا وقت اور مال ہی نہیں اپنی سب سے قیمتی چیز یعنی متاعِ ایمان سے بھی ہاتھ دھو رہے ہوں، اس بات کی شدید ضرورت تھی کہ حدودِ شریعت کی پاسداری کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے ان کے مسائل کا حل پیش کیا جائے اس لئے اس وقت آپ کے سامنے مندرجہ ذیل درود وسلام سے مصائب ومشکلات کا حل پیش کیا جا رہا ہے۔

مگر درود وسلام یا روحانی وظائف تب فائدہ دیتے ہیں، جب انہیں ان کی شرطوں کے مطابق پڑھا جائے، اگر شرطیں پوری نہ ہوں تو پھر محض ٹکریں مارنے سے کچھ نہیں ہوتا، لوگ وظائف اور دعائیں پڑھتے وقت ان کی شرطوں کا لحاظ نہیں رکھتے اور پھر بدعقیدہ اور بدگمان بن بیٹھتے ہیں کہ ہماری دعا تو قبول ہی نہیں ہوتی۔ تب شیطان انہیں برائیوں اور غلط کاموں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

☆......درود وسلام کے کارگر ہونے کی چند شرائط:

☆......یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

☆......توجہ کے ساتھ عمل کریں بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔

☆......رزقِ حلال کا اہتمام کریں، حرام غذا عمل کے اثر کو ختم کر دیتی ہے۔

☆......ہر عمل اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی رضا کے لئے کریں، مالک راضی ہوگا، تو کام بنے گا۔

☆......فرائض کا اہتمام کریں، جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔

☆......حرام کاموں سے بچیں وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دے دیا ہے، ان کا ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے، تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔

☆......الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

☆......طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک وصاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک وصاف رکھیں۔

☆......عاجزی اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

☆......صرف وہ عمل کریں، جن کی شرعاً اجازت ہو۔

(استفادہ: لطف اللطیف از: حضرت مولانا محمد مسعود ازہر مدظلہٗ)

باب نمبر ۱۵

......☆ درود وسلام سے مشکلات کا حل ☆......

صلوٰۃ (درودشریف) کا کثرت سے پڑھنا بہت سارے مسائل، مشکلات، حاجات اور مقصد برآری کے حصول کا ذریعہ ہے۔

اس باب میں مختلف مشکلات وحاجات کے حل کیلئے چند صلوٰۃ (درودشریف) نقل کئے گئے ہیں۔

☆......لڑکا یا لڑکی کی شادی میں بندش کا درودِ ابراہیمی سے حل:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

فائدہ: اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی میں رکاوٹ ہو یا سرے سے رشتہ آتا ہی نہ ہو تو لڑکا یا لڑکی اور اس کی ماں صبح فجر کی نماز کے بعد اور شام کو مغرب کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر دعا کریں تو بہت جلد نیک اور اچھے رشتے کا اللہ انتظام کر دیتے ہیں اور رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب رسول حوالہ نمبر ا)

☆......اگر بیماری سے نجات نہ ملتی ہو

اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس کا کثرت سے ورد رکھنا بیماری سے چھٹکارے کا آسان ترین طریقہ ہے اور اسے کثرت سے پڑھنے والا ہر برائی سے بھی نجات پائے گا۔ درودشریف یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَائِکَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَائِکَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعَ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ.

☆...... مستقل مزاجی پانے اور ضیاع اوقات سے بچنے کیلئے درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَھٰی عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ .

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آپ کی آل پر، جب بھی کبھی آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کا ذکر کریں ذکر کرنے والے اور جب بھی کبھی آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کو بھول جائیں غفلت والے اور برکتیں اور سلام نازل فرمائیں۔

فائدہ : جو شخص بھی بعد نماز فجر بطور وظیفہ ایک سو بار یہ درود شریف پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو دینی و دنیاوی کاموں میں یکسوئی اور مستقل مزاجی عطا کر دیتے ہیں نیز اس کی برکت سے اوقات ضائع ہونے سے بچ جاتے ہیں اور کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ (حوالہ نمبر ۱۲۹)

☆......اگر کوئی چیز گم ہو جائے:

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہیے کہ رات سوتے وقت اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ممالک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ پردہ غیب سے مشکل حل ہو گی۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَایَکُوْنُ وَعَدَدَ مَااَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَ اَضَاءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ.

☆...... ادائیگی قرض کیلئے آزمودہ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًاo وَزِدْہُ تَشْرِیْفًاo وَاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ .

یا اللہ! ہمیشہ افضل سے افضل رحمتیں نازل فرمایئے اپنے بندہ خاص اور اپنے نبی مکرم سیدنا محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور خوب خوب سلام نازل فرمایئے اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے شرف ومنزلت میں اضافہ فرمایئے اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کو قیامت کے دن اپنے نزدیک منزل مقرب میں اتاریئے۔

فـائـده : اگر کوئی قرض دار فرصت کے اوقات میں یکسوئی کے ساتھ روزانہ ایک سو ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کا انتظام کر دیتے ہیں نہایت مجرب ہے۔(حوالہ نمبر ۱۳۶)

☆......مصیبت زدہ آدمی کیلئے درود شریف:

مصیبت زدہ انسانوں کیلئے اس درود شریف کا ورد بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سبحانہٗ وتعالیٰ اسے مصائب سے نجات دے دیتا ہے اس کی کثرت بہت جلد اثر دکھاتی ہے۔درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الذَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحِلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتفکُّ بِھَا الْکُرَب

☆......آنکھ کی جملہ تکالیف دور کرنے اور بینائی تیز کرنے کیلئے مجرب درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرِہٖ ٥ وَالرَّحْمَۃِ لِلْعَا لَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ ٥ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ ٥ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ ٥ صَلَاۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِا لْحَدِّ ٥ صَلَاۃً لَّا غَا یَۃَ لَھَا وَلَا انْتِھَاءَ ٥ وَلَا اَمَدَ لَھَا وَلَا انْقِضَاءَ ٥ صَلَوَاتِکَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ ٥ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ ٥ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کَذَالِکَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ .

یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے ہمارے آقا حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر کہ پہلے تھا مخلوق سے ان کا نور، رحمت سے جہان والوں کیلئے ان کا ظہور بہ تعداد ان کے جو گزر چکے آپ کی مخلوق میں سے اور جو باقی رہے اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے، اور جو بد بخت ہیں، نہ ایسی رحمت کے جو ختم کر دے گنتی کو اور احاطہ کر لے حد کا، ایسی رحمت کہ نہ اس کی غایت ہو اور نہ انتہا حد ہو اور نہ ختم ہو آپ اپنی رحمتیں آنحضرت (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر نازل فرمایئے وہ ایسی دائم ہوں کہ آپ کے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہیں اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل واصحاب پر

بھی اسی طرح ہمیشہ رہیں۔اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اس پر۔

فائدہ : اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد تین بار درود شریف پڑھ کر انگلیوں پر دم کرے اور آنکھوں پر پھیر لیا کرے تو اللہ تعالیٰ آنکھ کی ایسی تکالیف بھی دور کر دیتے ہیں جس سے ڈاکٹر عاجز آ گئے ہوں اور بینائی تیز ہو جاتی ہے۔آزمودہ ہے۔

☆......نظر کی کمزوری کیلئے:

اگر کوئی ہر روز نماز کے بعد یہ درود شریف پڑھتا رہے تو انشاءاللہ نظر کی کمزوری دور ہو جائے گی اور نظر تیز ہو جائے گی۔درود پاک یہ ہے:۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

☆......اگر کسی پر ناجائز مقدمہ بن جائے تو:

اگر کسی پر ناجائز مقدمہ بن جائے تو اس میں کامیابی کیلئے مقدمہ کی ہر پیشی کو جاتے وقت اس درود شریف کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِيَ الْقَدَرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ.

☆...... ہر قسم کے درد اور لاعلاج بیماری کیلئے درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ ٥ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ .

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر بہ تعداد ہر بیماری اور دوا کے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

فائدہ : کسی بھی قسم کے درد اور مرض کیلئے مریض پر یہ درود شریف اس طرح دم کرے کہ اول آخر تین بار یہ درود پڑھے اور درمیان میں سات بار سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اور تین بار سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب حضرت علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی کو بخش دے اور مریض پر دم کرے تو انشاء اللہ العزیز فوراً شفا ہو جائے، نیز اگر مریض لاعلاج قرار دیا گیا ہو یا بیماری سخت ہو تو یہ درود شریف اول آخر ایک سو بار پڑھے، شوگر اور کینسر جیسے موذی امراض میں نہایت اکسیر پایا ہے۔ (حوالہ نمبر ۱۴۴)

☆......سکون قلب کیلئے:

اس درود شریف کا سب سے بڑا فائدہ ہے کہ سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔ درود شریف یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ.

☆......میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے لئے:

بیوی اپنے خاوند کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہتی ہو تو اس درود شریف کو روزانہ 121 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی شخص عوام الناس میں اپنی مقبولیت یا کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کا خواہش مند ہو تو اس درود شریف کو 100 مرتبہ پڑھے۔

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْد" مَّجِيْد" ط (خزینہ درود شریف ص نمبر 304)

☆......اولاد کو فرمانبردار بنانے کیلئے:

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی اولاد اسکی تابعداری کرے تو اسے چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود شریف کو 100 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اولاد تا حیات مطیع و فرمانبردار رہے گی۔ درود شریف یہ ہے۔

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْد" مَّجِيْد" ط (خزینہ درود شریف ص نمبر 304)

☆...... قرض سے محفوظ رہنے کیلئے درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ .

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر اور برکت اور سلام نازل فرما۔

فائدہ : جو شخص چاہے کہ کبھی قرض دار نہ ہو یا اگر ہو جائے تو جلد نجات پائے، اس کو چاہیئے کہ بعد نماز ظہر سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے بچائیں گے اور اگر مقروض ہوا تو غیب سے قرض کی ادائیگی کا انتظام کر دیں گے۔ اور آخرت میں کسی نعمت کی ناقدری پر پکڑ نہیں ہوگی

انشاءاللہ العزیز۔(حوالہ نمبر ۱۴۷)

☆......اگر کان میں درد ہو!:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کے کان میں گرانی (یا درد) ہو تو وہ اس درود شریف کو پڑھے۔اس کے ثواب اور اجر کے علاوہ بیماری سے بھی نجات مل جائے گی۔درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط (شفاء القلوب صفحہ نمبر 281)

☆......جن، آسیب اور سانپ بچھو، موذی جانوروں سے حفاظت کیلئے درود شریف:

صَلَّی اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ .

رحمت نازل فرمائیں اللہ تعالیٰ جل شانہ، ہم اس کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں، حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جو اس کے خاص بندے اور رسول نبی امی ہیں اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر اور برکت اور سلام نازل فرمائیں جیسا کہ آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے شایانِ شان ہو۔

فائدہ: اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر بدن پر دم کرے تو جن آسیب اور سانپ بچھو کوئی بھی موذی جانور اس کو تکلیف نہ دے سکے گا اور نہ کوئی ظالم وسرکش اس پر غلبہ پا سکے گا نیز کثرت سے اس کا ورد کرنا عجیب حفاظتی حصار کی طاقت رکھتا ہے۔(حوالہ نمبر ۱۵۰)

☆...... پاؤں سن ہو جائیں تو:

اگر کسی کا پاؤں سن ہو جائے تو مندرجہ ذیل درود شریف پڑھے اور پاؤں کے ناخون پر تھوک لگائے انشاءاللہ فوراً سن اتر جائے گی۔درود پاک یہ ہے:

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

☆...... اولاد کی کامیابی اور عزت کیلئے بہترین درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ○ صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ ○ وَبَارِکْ

وَسَلِّمْ كَذَالِکَ .

اے اللہ! رحمت نازل فرما، جہانوں کے سردار اپنے حبیب حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر ایسی رحمت جو تیرے شایانِ شان ہو اور اسی طرح برکت اور سلام نازل فرما۔

فائدہ : اگر کوئی شخص بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب ۷۱ مرتبہ اور دیگر نمازوں کے بعد سات مرتبہ یہ درود شریف پابندی سے پڑھا کرے تو انشاء اللہ العزیز اس کو اور اس کی اولاد کو معاشرے میں باعزت مقام حاصل رہے گا۔(حوالہ نمبر ۱۵۱)

☆......اگر کسی پر ناحق الزام لگ جائے تو:

اگر کسی پر ناحق الزام لگ جائے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو 111 مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِکَ وَ اَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِکَ وَ خَاتَمِ اَنْبِیَآئِکَ وَ رُسُلِکَ صَلٰوۃً تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ عَمِیْمَ فَضْلِکَ وَ کَرَامَۃِ رِضْوَانِکَ وَ وَصْلِکَ (خزینہ درود شریف صفحہ نمبر 265)

☆......وساوس شیطانی سے محفوظ رہنے کیلئے:

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو روزانہ 41 مرتبہ پڑھے اور اس پر مداومت کرے تو وہ شرِ دشمنان سے محفوظ رہے گا۔ خطراتِ نفسانی اور وساوسِ شیطانی کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ اخلاق رذیلہ سے بچنے کے لیے بھی یہ درود شریف بہت عمدہ ہے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الْکِرَامِ صَلٰوۃً مَوْصُوْلَہٗ دَائِمَہٗ اِلْاَتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (شرح دلائل الخیرات)

☆......ہر بلا اور مصیبت کیلئے:

ہر مصیبت اور بلا جو لوگوں پر نازل ہوتی ہے اس کو یہ درود شریف دفع کر دیتا ہے درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

☆......گھر اور سفر میں چور، ڈاکوؤں سے حفاظت کا مجرب درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ ، کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ ہ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ ، بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ .

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم آپ پر جو نبی ہیں (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر صلوٰۃ بھیجیں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ لائق ہے کہ آپ پر صلوٰۃ بھیجی جائے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر جو نبی ہیں بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر صلوٰۃ بھیجیں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر جو نبی ہیں بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر صلوٰۃ نہ بھیجیں۔ (یعنی آپ کی امت کی تعداد کے بقدر آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم پر رحمتیں نازل فرما)۔

فائدہ: اگر کوئی شخص گھر سے نکلنے سے پہلے یا مسافر سفر میں گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اپنے بدن اور مال واسباب پر دم کر لیا کرے تو ہر طرح کی چوری اور ڈاکے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت ہوگی نیز رات سونے سے پہلے گھر کے چاروں طرف یہ درود شریف دس بار پڑھ کر پھونک دیں تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ گھر چوری ڈاکے سے محفوظ رہے گا اور کوئی بدنیت اس کی طرف رخ نہیں کرے گا، آزمودہ ہے۔ (حوالہ نمبر ۱۵۸)

☆......شدید بیماری میں:

اگر کسی شدید قسم کی بیماری میں مبتلا مریض کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد حبیب رب جلیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ سے بیمار کی صحت یابی کیلئے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمائے گا۔ نیز اگر کوئی اس درود پاک کا ورد ہر نماز کے بعد پڑھے گا وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو وہ عزت کرے گا۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی حَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ.

☆......کاروبار میں ترقی کیلئے درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ .

اے اللہ! رحمت نازل فرما، اپنے بندے اور رسول حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پراور رحمت بھیج مومن مردوں اور عورتوں پر مسلمان مردوں اور عورتوں پر۔

فائدہ : اگر کوئی شخص کاروبار میں ترقی چاہتا ہوتو پابندی سے فرصت کے اوقات میں ۳۱۳ بار یہ درود شریف پڑھ کر دعا کیا کرے انشاء اللہ بہت جلد مالی خوشحالی نصیب ہوگی اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔

(حوالہ نمبر ۱۵۷)

☆......حل مشکلات کیلئے اکسیر اعظم:

یہ درود شریف خیر وبرکت کیلئے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص چاہے کہ اس کے گھر بار' کاروبار اور مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز فجر روزانہ اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

جو شخص سوتے وقت 100 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرض کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء 313 مرتبہ پڑھے بہت جلد قرضے سے انشاء اللہ نجات پائے گا۔

اگر کوئی شخص کسی ذہنی پریشانی میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے 111 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ ذہنی پریشانی فوراً ختم ہو جائے گی۔

یہ درود شریف حل مشکلات' دفع رنج والم اور دفع مرض کیلئے بہت موثر ہے۔ 92 یا 121 یا 313 مرتبہ تین ہفتہ یا چالیس روز تک وقت معینہ میں پڑھے۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَآئِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ

الرَّحمَةِ. (خزینہ درود شریف ص۲۵۴)

فائدہ : یہ درود شریف خیر و برکت کے لئے بہت اکسیر ہے۔لہٰذا جو شخص چاہے کہ اس کے گھر بار، کاروبار اور مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز فجر روزانہ اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

☆ ظالم شوہر کے ظلم سے نجات اور تنگ دستی سے حفاظت کیلئے آزمودہ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ o وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ سَمَاءِ الْقُرْآنِo وَعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْo

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر جو صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے والے اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں اور اوراق مصحف کے جمع کرنے والے ہیں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر اور سلام نازل فرما۔

فائدہ : اگر شوہر مار پیٹ اور ظلم و ستم کرتا ہو یا کوئی تنگ دستی اور محتاجی کا شکار ہو تو وہ یہ درود شریف بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب یا عشاء ۷۱ بار پڑھ کر دعا کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ شوہر بیوی پر مہربان ہو جائے گا اور محتاجی و تنگ دستی سے بھی محفوظ رہے گا۔ (حوالہ نمبر۱۷۹)

☆...... جملہ امراض سے نجات کیلئے:

اگر کسی شدید قسم کی بیماری میں مبتلا مریض کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ سے اسکی بیماری کی صحت یابی کے لئے اللہ سے انتہائی عاجزی سے دعا کریں تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ دعا قبول فرمائیں گے۔

اگر کوئی اس درود پاک کا ورد ہر نماز کے بعد رکھے گا وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو وہ عزت کرے گا۔درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی حَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

(گلدستہ درود شریف ص164)

☆...... مقبولیت عامہ اور تسخیر قلوب کیلئے مجرب درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مَّقْرُوْنَۃً بِذِکْرِہٖ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً جَامِعَۃً بَیْنَ فَرَحِہٖ وَسُرُوْرِہٖ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مُّحِیْطَۃً بِطَوْرِہٖ وَصُوْرِہٖ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مُّنَوِّرَۃً لِّقُلُوْبِ اَصْحَابِ صُدُوْرِہٖ .

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً شَارِحَۃً لِّمَنْقُوْحِہٖ فِیْ مَسْطُوْرِہٖ o وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْاَوْلِیَاءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِہٖ وَمُرُوْرِہٖ بَیْنَ الْمَاءِ وَطَھُوْرِہٖ وَنُوْرِہٖ وَظُھُوْرِہٖ o وَالْحَقِّ وَاُمُوْرِہٖ .

اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر ایسی رحمت کہ جو آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے ذکر کے ساتھ مقرون ہو۔ یا اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر ایسی رحمت جو جامع ہو آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی خوشی اور سرور کو اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر ایسی رحمت جو احاطہ کرے آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے تمام حالات واطوار کا، یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر ایسی رحمت جو شارح ہو آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے باطنی کمالات کا آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے چہرہ انور کی تحریر میں اور رحمت نازل فرما آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے تمام بھائیوں پر یعنی انبیاء واولیاء پر بتعداد آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے عبور کرنے اور گزرنے والے کے درمیان پانی کے اور اس کی طہارت کے اور درمیان نور کے اور اس کے ظہور کے درمیان حق کے اور اس کے امور کے۔

فائدہ : اس درود میں عجیب تسخیر ہے، اگر کوئی ہر نماز کے بعد تین بار اس درود شریف کے پڑھنے کا معمول رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں میں عجیب مقبولیت اور اہل اقتدار کی نگاہ میں محبوبیت عطا کر دیتے ہیں، نیز اگر کوئی گیارہ بارہ مرتبہ اس درود کو عطر گلاب پر دم کر کے چہرے پر مل کر حاکم وقت یا مطلوبہ شخص سے ملاقات کرے تو وہ بلا حیل وحجت اس کا کام کر دے گا اور انٹرویو میں کامیابی کیلئے نہایت مؤثر ہے۔

(حوالہ نمبر ۱۸۱)

☆......میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کیلئے:

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ یہ درود شریف مٹھائی پر پڑھ کر میاں بیوی کو کھلا دی جائے تو ان کے دل صاف ہو جاتے ہیں اور ان کی محبت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ درود شریف سے پہلے یہ آیت کریمہ تیس بار پڑھیں:

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْل" مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْز" عَلَیْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِیْص" عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْف" الرَّحِیْمِ ط پھر اس درود شریف کو سو مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ کَمَاتُحِبُّ وَتَرْضٰی.

☆......درود حل المشکلات:

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کیلئے بہت موثر ہے اس لیے اسے درود حل المشکلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتاویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندی رحمتہ اللہ علیہ سخت مشکل میں گرفتار ہو گئے وہاں کا وزیران کا دشمن ہو گیا وہ بے حد پریشان ہوئے، رات کو جب آنکھ لگ گئی تو بدر الدجیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے تسلی دی اور انہیں یہ درود سکھایا کہ جب تم اس درود کو پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مشکل آسان فرما دینگے۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے۔ اور امن کی فضاء قائم ہو گئی ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قُلْ یَـآاَیُّهَـاالْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار دفعہ اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِیْمَ پڑھے اس کے بعد دوزانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ مبداء کائنات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں یہ درود پاک 100 بار، 200 بار، 300 بار غرض یہ کہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو ایسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مؤدبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے

وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاءاللہ ایک رات یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔ درود حل المشکلات یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ. (خزینہ درود شریف)

☆...... دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کیلئے بابرکت درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ صَلَاةً تُحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ تُفَکُّ بِهَا الْکُرَبُ .

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم) پر جو نبی امی اور طاہر، زکی ہیں، ایسی رحمت کہ اس کی برکت سے عقدے حل ہو جائیں اور پریشانیاں دور ہو جائیں۔

فائدہ: جس شخص کا دل خواہ مخواہ گھبرانے لگے اور انجانا خوف طاری ہو یا بلڈ پریشر کا مریض ہو تو یہ درود شریف روزانہ بعد نماز مغرب ۳۱۳ بار پڑھ کر سینہ میں پھونک لے اور آدھا کپ پانی پر دم کر کے پی لیا کرے تو انشاءاللہ بہت جلد افاقہ ہوگا اور طمانیت قلب نصیب ہوگی، امراض قلب میں نہایت اکسیر ہے۔

☆...... ہر مرض سے شفاء کیلئے:

یہ درود دعا بھی ہے اور دوا بھی لہٰذا اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دعا اس درود کے پڑھنے کے بعد مانگے گا وہ انشاءاللہ قبول ہوگی۔ حکماء حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفائے الٰہی شامل ہو جائے تو انہیں چاہیے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود پڑھیں انشاءاللہ جس مریض کو اس درود کے توسل سے دوا دیں گے وہ شفاء یاب ہوگا۔ نیز علامہ ابن المشتہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک مخلوق میں سے کسی نے ایسی حمد نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ ومقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ افْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ .

☆ باغات کے پھل اور فصلوں کے اناج کو سنڈی کیڑا وغیرہ زرعی بیماریوں سے بچاؤ کا عمدہ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ o وَبِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَوَارِیْ وَالْبِحَارِ o وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ .

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر درختوں کے پتوں کی تعداد میں اور بارش کے قطروں کی تعداد میں اور خشکی اور دریا کے حیوانات کی تعداد میں اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل واصحاب پر بھی۔

فائدہ: اگر کاشت کرنے سے پہلے ۴۱۴ بار یہ درود شریف پانی پر دم کر کے کھیت میں چھڑک دیا جائے تو فصل زرعی بیماریوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گی نیز ہر نماز کے بعد کاشتکار اس درود شریف کو ۲۱ بار پڑھ کر دعا کرتا رہے تو فصل میں خوب برکت اور ترقی ہوگی۔ (حوالہ نمبر ۱۲۱)

☆ ......رشتہ دار، بیوی یا اولاد تنگ کرے:

اگر کوئی رشتہ دار، بیوی یا اولاد کسی مسئلے میں تنگ کرتی ہو تو 111 مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر ان کو پانی پلا دیں تو ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائیگی اور ماحول موافق ہو جائے گا۔ روزانہ گھر میں ایک مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَصْھَارِہٖ وَ اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَ اُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

☆ ......مصیبت سے نجات اور ناگہانی حادثہ سے حفاظت کا درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ وَکَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ o وَعَلٰی اَزْوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ o اَفْضَلَ صَلَاۃٍ وَ اَزْکٰی سَلَامٍ وَّاَنْمٰی بَرَکَۃٍ عَدَدَ مَا فِی عِلْمِکَ o وَزِنَۃَ مَا فِی عِلْمِکَ o وَمِلْءَ مَا فِی عِلْمِکَ o وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ وَمَبْلَغَ رِضَاکَ o وَصَلِّ وَسَلِّمْ

وَبَارِکْ وَکَرِّمْ کَذٰلِکَ کُلِّہٖ اَفْضَلَ صَلَاۃٍ وَّاَزْکٰی سَلَامٍ وَّاَنْمٰی بَرَکَاتٍ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِ کُلٍّ مِّنْھُمْ وَالتَّابِعِیْنَ o وَعَلٰی کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہِ فِی الْعَالَمِیْنَ o وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ o عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ o وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَارْحَمْنَا اِلٰھُنَا بِحُرْمَتِھِمْ اَجْمَعِیْنَ o وَاشْفِنَا وَعَافِنَا مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ o وَاعْفُ عَنَّا o وَعَامِلْنَا بِلُطْفِکَ الْجَمِیْلِ o وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا o بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o

اے اللہ! صلوٰۃ وسلام اور برکتیں اور عنایتیں نازل فرما ہمارے آقا اور ہمارے نبی مکرم حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جو آپ کے بندے اور رسول نبی امی ہیں، نبی رحمت ہیں، شفیع امت ہیں، جن کو آپ نے رحمت للعالمین بنا کر بھیجا اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل واصحاب اولاد وذریت اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے اہل بیت طیبین وطاہرین پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی ازواج مطہرات امہات المومنین پر آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر سب سے افضل رحمت سب سے پاکیزہ تر سلام اور سب سے بڑی برکت تعداد میں ان چیزوں کے جو آپ کے علم میں ہیں، وزن میں ان چیزوں کے جو آپ کے علم میں ہیں اور ان چیزوں کی بھرتی کے مطابق جو آپ کے علم میں ہیں، آپ کے کلمات کی روشنائی اور آپ کی رضا کے منتہا کے مطابق اسی طرح صلوٰۃ وسلام اور برکتیں اور کرامتیں نازل فرما، افضل صلوٰۃ پاکیزہ تر سلام اور سب سے بڑی برکتیں تمام انبیاء مرسلین پر اور ہر ایک کی آل وازواج اور اصحاب و اتباع پر اور تمام اولیاء اللہ پر جہانوں میں اور تمام اہل ایمان پر خواہ اولین میں سے ہوں یا آخرین میں تعداد میں، ان تمام چیزوں کے جو اللہ تعالیٰ کو معلوم ہیں اور وزن میں ان تمام چیزوں کے جو اللہ تعالیٰ کو معلوم ہیں اور ہم پر رحمت نازل فرما، یاالٰہی! ان سب حضرات کی برکت سے اور ہمیں شفاء اور عافیت عطا فرما ہر آفت اور مصیبت سے ہمیں معاف فرما اور ہمارے ساتھ لطف جمیل کے مطابق معاملہ فرما اور ہمارے گناہوں کی نحوست سے ایسے لوگوں کو ہمارے اوپر مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کریں اے ارحم الراحمیں! اپنی رحمت سے ان دعاؤں کو قبول فرما۔

فائدہ: اگر کوئی شخص کسی ایسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے جس سے خلاصی کی راہ دکھائی نہ دیتی ہو

تو یہ درود شریف بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب ۲۱ بار پڑھ کر دعا کرلے تو اللہ تعالیٰ غیب سے محض اپنے لطف و کرم کے ساتھ خلاصی عطا فرما دیتے ہیں، نیز اگر کوئی اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد پابندی سے کم از کم ایک بار پڑھ لیا کرے تو اچانک حادثات اور ناگہانی آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ (حوالہ نمبر ۱۲۶)

☆...... ہر قسم کی مشکل اور حاجت برآری کیلئے درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ o

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) اس کے اہل ہیں اور اس کے مستحق ہیں۔

فائدہ : اگر کسی کو کوئی دشوار کام پیش آجائے اور کسی بھی طرح ہوتا دکھائی نہ دے یا کوئی جائز حاجت پوری نہ ہورہی ہو تو اس کو چاہیئے کہ لوگوں کے سونے کے بعد تازہ وضو کرکے پاک جگہ قبلہ رخ بیٹھ جائے اور یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھے، اس کے بعد ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ مع بسم اللہ شریف پڑھ کر نہایت گڑگڑا کر مطلوبہ کام کیلئے دعا کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد کام ہو جائے گا۔ مجرب المجرب ہے۔ (حوالہ نمبر ۱۳۰)

☆......دو رنجیدہ شخصوں میں صلح کرانے کیلئے:

اگر دو شخص آپس میں ناراض ہوں یا کسی کا دوست ناراض ہوگیا ہو یا دوستوں میں عداوت ہوگئی ہو تو ان میں صلح کرانے اور آپس میں اتحاد و محبت پیدا کرنے کیلئے اس درودِ مکرم کو لکھ کر پلا وے یا تعویذ بنا کر دے اس کا ورد کرے نہایت مؤثر ہے۔ درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ وَسَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِکَ وَ صَفِیِّکَ وَ سَیِّدِنَا مُوْسٰی کَلِیْمِکَ وَ نَجِیِّکَ وَسَیِّدِنَا عِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَعَلٰی جَمِیْعِ مَلٰئِکَتِکَ وَرُسُلِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ وَ خِیْرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَ اَصْفِیَآئِکَ وَخَاصَّتِکَ وَ اَوْلِیَآئِکَ مِنْ اَھْلِ اَرْضِکَ وَسَمَائِکَ.

☆ بحری سفر میں حفاظت اور دینی و دنیاوی مہمات میں کامیابی کا اکسیر اعظم درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ o وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا

جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ ٥ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ٥ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ ٥ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ٥ اِنَّكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْخَيْرَات فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ٥ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر'' ٥

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولنا کیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرمادیں اور آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی برکت سے اے اللہ ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک کردیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں اپنے پاس اعلیٰ درجات میں بلند کردیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدود تک پہنچادیں، دنیا کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ بے شک آپ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

فائدہ : بحری سفر کی جملہ آفات سے خلاصی کا عجیب آزمودہ درود ہے، نیز کسی بھی دینی یا دنیاوی اہم کام میں بھرپور کامیابی کیلئے ایک ہزار مرتبہ پڑھنا اکسیر اعظم کا درجہ رکھتا ہے اور ہر طرح کے فکر وغم اور پریشانی کو دور کرتا ہے۔ بزرگوں کا نہایت آزمودہ ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء دو رکعات نفل صلوٰۃ حاجت کی نیت سے پڑھے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے کے بعد اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرے، انشاء اللہ بہت جلد حاجت پوری ہوگی اور انہونا کام اللہ تعالیٰ غیب سے کردیں گے، نیز اس درود شریف کے پڑھنے والا ہرگز کبھی بدبخت شمار نہیں ہوگا۔ (حوالہ نمبر ۱۴۱)

☆......دورانِ ملازمت کوئی شخص تنگ کرتا ہو:

اگر کسی کیخلاف مقدمہ ہو تو ہر پیشی پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب جج کے سامنے پیش ہو تو پھر بھی دل میں یہ درود شریف پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ دورانِ ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ کر کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس درود پاک کو **21** مرتبہ پڑھیں یہ عمل **41** یوم تک کریں انشاء اللہ تنگ کرنے والا مہربان ہو جائے گا۔ عزت حاصل کرنے کیلئے **41** مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ درود پاک یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ

الْوَاجِبُ تَعْظِيْمُه، وَاِحْتِرَامُه، صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَغْنٰى سَرْمَدًا وَّ لَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا.

☆......میاں بیوی میں مثالی محبت پیدا کرنے کیلئے مجرب درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُعَطِّرِ الرُّوْحِ o وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ o صَلَاةً تُعَطِّرُنَا بِهَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جو روح کو معطر کرنے والے ہیں اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل (یعنی اہل بیت) پاک پر ایسی رحمت کہ آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اس کے ذریعے ہمیں معطر کردیں۔ اور برکت اور سلام نازل فرما۔

فائدہ: میاں بیوی میں مثالی الفت ومحبت پیدا کرنا مطلوب ہو یا دونوں میں سے کوئی ایک ناراض ہو اور اس کو راضی کرنا مقصود ہو تو پھر پھولوں پر یا مشک وعنبر کی خوشبو پر یا جو بھی خوشبو میسر آجائے اس پر یہ درود شریف ۴۵۰ بار دم کرکے دونوں میاں بیوی سونگھیں انشاء اللہ دونوں ایک دوسرے کو خوب چاہنے لگیں گے۔ آزمودہ ہے۔ مدت عمل اکتالیس دن ہے، نیز اگر مطلوبہ شخص دور ہو تو چینی پر دم کرکے چیونٹیوں کو ڈال دیا کریں، انشاء اللہ زوجین کے قلوب ایک دوسرے کی طرف مائل ہونے لگیں گے۔ (حوالہ نمبر ۱۴۵)

☆......غم اور تکلیف دور کرنے کیلئے:

جذب القلوب میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ اس کی کثرت سے تلاوت کرنے سے غم اور تکلیف دور ہو جاتے ہیں۔ درودِ مکرم یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الذَّكِيِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنَ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

☆...... ذاتی گھر کے حصول کیلئے آزمودہ درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ .

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم) نبی امی پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل (یعنی اہل بیت) پر اور سلام نازل فرما۔

فائدہ : جو شخص اپنا ذاتی گھر چاہتا ہو وہ یہ درود شریف جمعہ کے دن بعد نماز عصر ہزار بار پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ محض اپنے لطف و کرم سے اس کے ذاتی گھر کا انتظام کر دیتے ہیں۔ اور رہائش کے حوالے سے انشاءاللہ وہ کبھی پریشان نہ ہوگا، نیز اس کے علاوہ بے شمار روحانی فوائد اس درود شریف میں پنہاں ہیں چنانچہ ہر نماز کے بعد ۲۱ بار اس کا ورد رکھیں تو انعامات ربانی کا مورد ہوگا۔ (حوالہ نمبر ۱۴۸)

☆...... ہر امتحان میں کامیابی کیلئے مجرب درود شریف:

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّیْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجَلَّهَا ٥ وَاقْضِ لِیْ بِجَاهِهٖ حَوَآئِجِیْ کُلَّهَا ٥ وَصَلِّ عَلَیْهِ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَکَرِّمْ دَائِمًا٥

اے اللہ! رحمت نازل فرما میرے نبی حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر سب سے جلیل القدر رحمت، اور نازل فرما آنحضرت (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ کے شایانِ شان ہے اور سلام بھیج اور شرف ومہربانی عطا فرما ہمیشہ۔

فائدہ : ہر امتحان میں کامیابی کیلئے اس درود شریف کو عجیب تاثیر حاصل ہے۔ اگر طالب علم ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھ کر امتحان میں کامیابی کی دعا کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا کر دیتے ہیں۔ خصوصاً زبانی امتحان سے قبل گیارہ بار سینہ پر دم کرنے سے جوابات آسان ہو جاتے ہیں اور کسی بھی قسم کی گھبراہٹ نہیں ہوتی۔ (حوالہ نمبر ۱۵۲)

☆...... بے روزگاری سے نجات کیلئے عجیب سریع الاثر درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ٥ وَهَبْ لَنَا اللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلَالَ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ٥ وَاجْعَلْ لَّنَا اللّٰهُمَّ اِلَیْهِ طَرِیْقًا سَهْلًا مِنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّ لَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ ٥ وَجَنِّبْنَا اللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَاَیْنَ کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَهْلِهٖ٥ وَاقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبُ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْکَ وَلَا نَسْتَعِیْنُ بِنِعْمَتِکَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ٥

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم) پر اور آل محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم) پر اور عطا کر ہم کو اے اللہ! اپنے رزق حلال طیب اور مبارک سے اس قدر کہ آپ بچالیں اس کے ذریعہ ہمارے چہروں کو آپ کی مخلوق میں سے کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنے سے اور نکال دے ہمارے لئے اے اللہ ! راستہ آسان بغیر مشقت اور تکان اور بغیر احسان مندی اور تاوان کے اور بچا ہم کو اے اللہ! حرام سے خواہ جہاں کہیں بھی ہو اور جس کے پاس بھی ہو اور آڑ بنادے ہمارے درمیان اور حرام والوں کے درمیان اور بند کردے ہم سے ان کے ہاتھوں کو اور پھیر دے ہم سے ان کے دلوں کو یہاں تک کہ نہ ہو ہماری نقل وحرکت مگر اس چیز میں جو آپ کو راضی کرے اور ہم مدد نہ لیں آپ کی نعمت کے ساتھ مگر اس چیز میں جو آپ کو راضی کرے اور ہم مدد نہ لیں آپ کی نعمت کے ساتھ مگر اس چیز پر جو آپ کو محبوب ہو اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے ایسا ہی کر۔

فائدہ: کوئی شخص بے روزگاری کا شکار ہو اور کسی طرح بھی اس سے خلاصی نہ دکھائی دیتی ہو تو ہر نماز کے بعد سات بار اور مغرب کے بعد اے بار یہ درود شریف پڑھ کر خوب آہ وزاری سے دعا کرے تو بہت جلد حلال روزگار نصیب ہوگا اور رزق کی فراوانی ہوجائے گی انتہائی آزمودہ ہے۔ (حوالہ نمبر ۱۶۲)

☆...... من پسند رشتہ کے حصول کیلئے درود شریف:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزَّتِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ .

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جو عزت وکبریائی کا مالک ہے اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم) خاتم الانبیاء (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم) پر۔

فائدہ: جو چاہے کہ اسے من پسند رشتہ ملے اور ظاہر وباطن دونوں اعتبار سے باکمال ہو تو اسے چاہیئے کہ عشاء کے بعد تہجد کے گیارہ سو گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا گو ہو تو حق تعالیٰ شانہٗ اس کی جائز دلی مراد پوری کردیں گے اور اس رشتہ سے باہم الفت ومحبت نصیب ہوگی۔ مدت عمل اکیانوے دن ہے۔ (حوالہ نمبر ۸۷)

درود شریف برائے دفع جن، آسیب موذی جانوراں

صَلَّی اللہُ سُبْحَانَہٗ وَبِحَمْدِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِہٖ وَرَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ.

ترجمہ:''رحمت نازل فرمائیں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ،ہم اس کی تسبیح وتمہید کرتے ہیں حضرت محمد(صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جواس کے خاص بندے اور رسول نبی امی (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) ہیں اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر اور برکت اور سلام نازل فرمائیں جیسا کہ آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے شایانِ شان ہو۔''

فائدہ: ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرنے والا مسلمان ہمیشہ جن،آسیب، بھوت،، پریت اور موذی جانوروں سے حفاظت میں رہے گا اور اپنے دشمنوں سے محفوظ اور ظالم وسرکش کے غلبہ پانے سے بچا رہے گا، نیز جو شخص اس درود شریف کا ورد رکھے تو ہر قسم کے حادثات سے بچا رہے گا، عجیب حفاظتی حصار کی طاقت کا درود شریف ہے

درود شریف مجرب برائے کامیابی امتحان۔

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّیْ مُحَمَّدٍوَّ اٰلِہٖ اَجَلَّھا ٥ وَاقْضِ لِیْ بِجَاھِہٖ حَوَآئِجِیْ کُلَّھَا٥ وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَکَرِّمْ دَآئِماً٥

ترجمہ: یا اللہ!''رحمت نازل فرما میرے نبی حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر، سب سے جلیل القدر رحمت، اور پوری فرما آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے طفیل میری تمام حاجتیں اور رحمت نازل فرما آنحضرت (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ کے شایان شان ہو اور سلام بھیج اور شرف وکرامت عطا فرما ہمیشہ''

جس کسی کو زندگی میں کوئی امتحان درپیش آجائے خواہ طالب علم ہو یا کوئی اور تو ہر نماز کے بعد مندرجہ بالا درود شریف ۳ مرتبہ پڑھا کرے اور امتحان میں کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ ہر قسم کے امتحان میں کامیابی نصیب ہوگی۔انٹرویو سے قبل ۱۱ مرتبہ سینہ پر دم کرکے پھونک مارے تو جوابات میں آسانی ہوگی، کسی قسم کی گھبراہٹ نہ ہوگی۔(حوالہ نمبر۱۵۲)

﴿ازافادات: مولانا یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ﴾

......☆نعت شریف☆......

سلام اُس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا
سلام اُس پر جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھِلاتا تھا

سلام اُس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اُس پر جو فرشِ خاک پر جاڑوں میں سوتا تھا

سلام اُس پر کہ جس کی سادگی درسِ بصیرت ہے
سلام اُس پر کہ جس کی ذات فخرِ آدمیت ہے

سلام اُس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی
سلام اُس پر کہ مشکیں کاٹ دیں جس نے اسیروں کی

سلام اُس پر کہ تھا '' اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ '' جس کا سرمایہ
سلام اُس پر کہ جس کے جسمِ اطہر کا نہ تھا سایہ

سلا م اُس ذات پر جس کے پریشاں حال دیوانے
سُنا سکتے ہیں اب بھی خالد و حیدر کے افسانے

درود اُس پر کہ جو ماہرؔ کی اُمیدوں کا ملجا ہے
سلام اُس پر کہ جس کا دونوں عالم میں سہارا ہے

سلام اُس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکھیرے ہیں
سلام اُس پر بُروں کو جس نے فرمایا '' یہ میرے ہیں

سلام اُس پر کہ جس کی چاند تاروں نے گواہی دی
سلام اُس پر کہ جس کی سنگ پاروں نے گواہی دی

سلام اُس پر کہ جس نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا
سلام اُس پر کہ جس کے حکم سے سورج پلٹ آیا

سلام اُس پر فضا جس نے زمانے کی بدل ڈالی
سلام اُس پر کہ جس نے کُفر کی قوت کچل ڈالی

......☆باب نمبر۱۶☆......

درود تاج اور اس کی حقیقت

انتہائی افسوس سے کہنا پڑ تا ہے کہ درودِ تاج جس کو عوام پڑھتے ہیں اور بڑے ذوق وشوق سے پڑھتے ہیں اور جس کو عربی زبان سے نابلد بعض نام نہاد خواص بھی گا گا کر پڑھتے ہیں وہ قرآن وحدیث کے خلاف ہے۔ بلکہ اس میں ایک خطرناک جملہ ہے:''دَافِعُ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَ لَمِ'' یعنی آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم مصیبت اور وباء اور قحط اور مرض اور درد کو دور کرنے والے ہیں۔

اگر لوگ اس جملے کے معنی سمجھتے ہوتے اور قرآن کریم کی ان آیات کا علم بھی ان کو ہوتا جو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم سے متعلق تو وہ ہرگز یہ درود نہ پڑھتے جس کو اس کے شروع کے لفظ (صاحب التاج) آنے کے سبب درودِ تاج کا نام دیا گیا ہے۔ کیونکہ قرآن کی سورۂ اعراف کی آیت نمبر ۱۸۸ میں ہے:''(اے نبی) کہہ دیجئے کہ میں نے اپنے لئے کسی نفع ونقصان پر قادر نہیں ہوں سوائے اس کے جو اللہ چاہے اور اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں ساری بھلائیاں حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی، میں تو صرف تنبیہ کرنے اور خوش خبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں''۔ اور سورۂ یونس کی آیت نمبر ۱۰۷ کے ابتدائی جملے میں حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کو خطاب کر کے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:''اور اگر آپ کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے دور کرنے والا اس کے سوا کوئی نہیں۔''

ان انتہائی واضح آیات کے ہوتے ہوئے کسی طرح کوئی رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کے لئے یہ کہہ سکتا ہے کہ ''تاجدارِ مدینہ، نبی آخر الزماں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم مصیبت وبا ،قحط، مرض اور درد، دور کرنے والے ہیں؟'' اور سورۂ اعراف کی آیت میں تو فخرِ زماں جناب رسولِ کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے کہ سب لوگوں کو کہہ دیجئے کہ: میں خود کو کوئی نفع یا نقصان نہیں پہنچا سکتا، یہ تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے بس میں ہے وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔

سیرت نبوی پڑھنے اور لکھنے والے جانتے ہیں کہ طائف میں دعوتِ توحید پر کافروں نے آپ صلّی

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کو اتنے پتھر مارے گئے کہ قائد الخیر نبی محترم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کے پاؤں خون سے بھر گئے اور پھر مدینے میں غزوۂ احد کے موقعہ پر جامع مکارم اخلاق، نمونہ صدق وفا، حضور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم سخت زخمی ہوئے، راہبر ورہنما، نبی مکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم چہرہ مبارک لہولہان تھا، دندان مبارک شہید ہو گئے تھے، اس کے علاوہ حبیبِ خدا نبی اعظم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم بیمار بھی ہوئے، گھوڑے سے گرنے کے بعد حضور پرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کو ہڈی کی اتنی تکلیف پہنچی تھی کہ رسولِ اعظم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم صاحبِ فراش رہے، جس مرض میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کی وفات ہوئی اس میں بھی حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کو سخت تکلیف تھی، حتّٰی کہ تکلیف کے مارے جانِ جہاں خیرالانام صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم پر غشی کا عالم طاری ہو جاتا تھا۔

اس صورت میں معدن خصائص کاملہ، اکمل الناس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم نہ خود ہی کو زخمی ہونے سے بچا سکے اور نہ بیماری اور اس کی تکلیف سے، تو پھر دوسروں کو ہر تکلیف اور مرض اور درد والم آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کس طرح دور فرما سکتے تھے یہ اور بات ہے کہ معجزانہ طور پر امام جماعت انبیاء صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم جنگِ خیبر کے موقعہ پر اپنے لعابِ دہن سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دکھتی ہوئی آنکھوں کو ٹھیک کر دیا تھا۔ منشائے فضائل وکمالات صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم نے مختلف لوگوں کو مختلف دعائیں بتائیں اور یہ بھی فرمایا: ''مَـا خَـلَقَ اللّٰہُ دَآءً اِلَّا خَـلَقَ لَہٗ دَوَاءً'' (اللہ نے جو کوئی بیماری پیدا کی ہے تو اس کی دوا بھی پیدا کی) سوائے مرضِ موت کے۔ دوا کرنے کا رحمت عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم نے حکم بھی دیا ہے۔ شہد اور کلونجی کو آپ نے بہت سے امراض کی شفا بتایا ہے، مریض کے پاس جا کر نبی محترم حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم ہی سے اس کی شفا کے لئے دعا مانگتے تھے حکیم وطبیب رسولِ مقبول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کی مشہور دعا ہے:

اَذْهَبَ الْبأْس ،رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا وَلَا ذَنْبًا.

علاوہ ازیں اس درودِ تاج کی عربی بھی کئی جگہ غلط اور مہمل ہے۔ راقم الحروف برسوں تک عرب ممالک میں

عربی پڑھنے اور مختلف عرب مما لک کی یونیورسٹیوں میں اسلامی علوم پڑھانے اور عربی زبان میں متعدد تصانیف کے بعد کہتا ہے کہ اس نام نہاد افضل درود کا مصنف عربی زبان کی شد بد تو رکھتا تھا، لیکن اس سے پوری طرح واقف نہ تھا، اگر وہ اچھی عربی جانتا ہوتا تو یہ بھی نہ لکھتا: ''وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ'' کہ یہ مہمل اور لغو جملے ہیں۔ اس کے آخر میں ''یَآ اَیُّھَا الْمُشْتَا قُوْنَ بِنُوْرِ جَمَا لِہٖ'' بھی غلط ہے، ہونا چاہئے ''اَلْمُشْتَا قُوْنَ اِلٰی جَمَالِہٖ'' کیونکہ عربی زبان میں اشتاق کے بعد صلی اِلٰی آتا ہے ب نہیں۔

یہ تو اس درود تاج کی بعض بہت موٹی اور نمایاں اغلاط ہیں، لیکن اگر گہری نظر سے اس کا جائزہ لیا جائے، تو اس کا پہلا جملہ ہی غلط ہے، بلکہ طبیب بیماران ضلالت حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کی شان میں ایک طرح سے گستاخی ہے ''صاحب التاج'' بادشاہ سلامت ہوتے ہیں، حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم تو اللہ کے نبی تھے اور تاج وتخت کو مٹانے آئے تھے۔ شہنشاہ ایران کسریٰ تاج پہنتا تھا، اس کسریٰ پرویز کے بارے میں، جس نے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کا دعوتِ توحید کا خط پھاڑا تھا، فرمایا تھا ''اِذَا ھَلَکَ کِسْرٰی فَلَا کِسْرٰی بَعْدَہٗ'' (یہ کسریٰ جب مر جائے گا تو پھر کسریٰ کا وجود نہ رہے گا)۔ اور چند سال کے بعد ایران کی اسلامی فتح کے بعد ایسا ہی ہوا۔ کسریٰ کا تاج جو مالِ غنیمت میں ملا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا آپ نے اس کے ٹکڑے کرا کر مجاہدین میں تھوڑا تھوڑا تقسیم کر دیا۔

اور جہاں تک عَـلَـمْ (جھنڈا) کا تعلق ہے تو یہ ہر چھوٹے بڑے حکمران کا ہوتا ہے۔ پھر اس میں ایک بڑی بدعقیدگی یہ ہے کہ ''جـدّ الْـحسَـنِ وَالْـحُسیْـنِ'' کہہ کر اس سے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کی عظمت و رفعت کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ بالکل الٹی بات ہے۔ حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کی عظمت آپ کا نواسہ ہونے کی نسبت تھی یہ کہ آپ کو ان کا نانا ہونے کی وجہ سے ناموری حاصل ہوئی۔

درود وسلام کی جو متعدد مستند کتابیں قدیم وجدید عربی اور اردو میں ہیں۔ جیسے قاضی عیاض اور سخاوی کی تصانیف اور آخر میں اردو میں رشید اللہ یعقوب کی کتاب '' الصَّلاۃ وَ السّلامُ عَلٰی رَحْمَۃِ لّلْعَا لَمِیْن.'' کراچی ۱۹۹۹ (دو جلدیں، یہ کتاب مصنف مفت تقسیم کرتے ہیں) اور حبیب البشر خیری کی ''اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی

مُحَمّد'' بمبئی ۱۹۹۲ء، ان دونوں کتابوں میں خود رسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم کے بتائے ہوئے اور بعض صحابہ تابعین وآئمہ دین کے مرتب کردہ دسیوں درود لکھے ہوئے ہیں، لیکن ان میں درود تاج کا کہیں ذکر نہیں۔ یہ دونوں کتابیں انتہائی نفیس طریقے پر اور پوری تحقیق کے ساتھ چھاپی گئی ہیں'' الصَّلاۃ وَ السّلامُ عَلٰی رَحْمَةٍ لِّلْعَا لَمِیْن.'' زیادہ علمی اور مستند کتاب ہے اور کراچی میں چھپی ہے، دوسری کتاب بمبئی انڈیا میں چھپی ہے۔

سوال یہ ہوتا ہے، پھر اس درود تاج کو اتنی شہرت اور رواج کیسے حاصل ہو گیا اس کا سبب یہ ہے کہ اس مصنف نے جو پاکستان کے مشہور عالم مولانا جعفر شاہ پھلواروی کی تحقیق کے مطابق کوئی ہندوستانی شخص تھا، جس نے مقفّٰی و مسجع نثر استعمال کی ہے، لوگ اس کو گا گا کر پڑھتے ہیں اور اس تک بندی سے مسحور ہوتے ہیں، اکثر لوگوں کو عربی آتی نہیں کہ سمجھیں اس میں کیا غلط باتیں ہیں اور اس کی زبان ہی کتنی غلط ہے۔

یہ مشہور کر دیا گیا ہے کہ یہ درود تاج مشہور فارسی شاعر سعدی شیرازی کی تصنیف کردہ ہے، یہ سراسر جھوٹ ہے، شیخ سعدی جو ساتویں صدی کے انتہائی اعلیٰ پایہ کے شاعر و نثر نگار تھے اور جن کی دو کتابیں گلستان (نثر) اور بوستان صدیوں سے ایران و برصغیر میں پڑھائی جاتی ہیں، وہ عربی بھی بخوبی جانتے تھے، گلستان میں بیسوں فارسی حکایات میں انہوں نے جو عربی کے جملے اور سطور لکھی ہیں وہ بالکل صحیح عربی ہے۔ اسی طرح کلیاتِ سعدی (مطبوعہ ایران) میں ان کا ایک عربی نثر میں رسالہ ہے جو فصیح عربی میں ہے اگر یہ درود تاج ان کی تصنیف ہوتا تو ان کے زمانے کے بعد برصغیر و مصر وغیرہ میں درود و سلام کے متعلق جو کتابیں جن میں ایک قدیم کتاب شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی ''جذب القلوب'' (فارسی) ہے جس کا اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے اس میں یا دیگر فارسی وعربی کتب میں اس درود کا ذکر ضرور ہوتا۔

بلکہ حقیقت یہی ہے کہ جیسا مولانا جعفر شاہ پھلواروی نے اپنے ایک پمفلٹ میں اور ان سے پہلے علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ نے کہیں لکھا ہے کہ یہ کسی ہندوستانی کا سوڈیڑھ سو سال پہلے لکھا ہوا درود ہے۔ جس کو ٹھیک سے عربی بھی نہیں آتی تھی اور جس کا عقیدہ بھی درست نہیں تھا، اس نے یہ درود تصنیف کیا ہے۔ اس میں جو صریحی شرکیہ کلمات ہیں، اس کی وجہ سے اس کو پڑھنا صحیح نہیں۔ نعت خواں اور میلاد خواں عام طور پر یہ درود پڑھتے ہیں۔ ان کو عربی زبان اور دین کا گہرا علم نہیں ہوتا اس لئے ان کی تقلید کرنا درست نہیں۔ بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ درود تو کثرت سے پڑھیں اس میں بہت فضائل ہیں اور بہت ثواب ہے۔ بس

وہ درود پڑھنے چاہئے جو حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم نے بتائے ہیں یا بعض صحابہ سے روایت ہیں اسی میں ایک چھوٹا سا مسنون درود ہے "اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ" یا پھر ایک دوسرا زیادہ مکمل مختصر درود ہے: "اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمّد وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ" مجھے ذاتی طور پر یہ درود پسند ہے کہ اس میں بار بار زبان پر آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم کا اسم گرامی آتا ہے یا پھر ذرا بڑا درود وہ ہے جو نماز میں حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم نے خود داخل کیا ہے یہ سب سے افضل ہے اس میں بھی آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم کا نام نامی چار مرتبہ آیا ہے، اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہمیں رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلَّم کی سچی محبت اور اتباع نصیب فرمائے (آمین)

(استفادہ ہفت روزہ ضربِ مومن کراچی)

نعت شریف

کروں اس قدر احترام محمد ﷺ
وضو کرکے لوں روز نام محمد ﷺ

ہے رشک جہاں وہ جگہ درحقیقت
جہاں بھی ہوا ہے قیام محمد ﷺ

مِری آنکھیں بھی سبز گنبد کو دیکھیں
کروں میں بھی اک دن سلامِ محمد ﷺ

رہا اس جگہ کا سدا بول بالا
جہاں بھی چلا ہے نظامِ محمد ﷺ

ہے میری تمنا کہ پھیلاؤں میں بھی
بہ طرزِ صبا اب پیامِ محمد ﷺ

مِری آرزو ہے بخشش کی ضامن
یہ لفظوں کی مالا بنامِ محمد ﷺ

باب نمبر ۱۷

......☆ پہلی منزل درود شریف بروز جمعہ ☆......

۱ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰٓی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ✿(بخاری،احادیث الانبیاء،۱۱۹)

۲ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰٓی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ✿ (مسلم،الصلاۃ،حدیث نمبر ۶۱۵)

۳...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ✿ (بخاری،حدیث نمبر ۴۴۲۴)

۴...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ . اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ✿ (بخاری،الدعوات حدیث نمبر ۵۸۸۰)

۵...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَزِدْہُ تَشْرِیْفًا ، وَاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ✿

۶ ......اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ، وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ ، اَللّٰھُمَّ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ ، وَارْزُقْنِیْ مَحَبَّتَہٗ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِہٖ شَرَابًا مَّرِیْئًا سَآئِغًا ھَنِیْئًا لَّا اَظْمَاُ فِیْہِ بَعْدَھَا اَبَدًا ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ . اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّۃً

وَّسَلامًا ۔ اَللّٰھُمَّ وَکَمَا اٰمَنْتُ بِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَلا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ (حوالہ نمبر ۱۳۹)

۷...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

۸......اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ، وَاجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ ، وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ الصَّالِحِیْنَ ، وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُتَّقِیْنَ ، وَعَلٰی جَمِیْعِ مَلَائِکَتِکَ مِنْ اَھْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِیْنَ ، وَعَلٰی جَمِیْعِ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ ، وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۝

۹. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ۝

۱۰. اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْمُسْتَمِعَۃِ الْمُسْتَجَابِ لَھَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ زَوِّجْنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ ۝

۱...... اے اللہ! محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی۔ آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۲...... اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی ازواج مطہرات اور ذریت (آل اور اولاد) پر جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی اور برکت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی ازواج مطہرات اور ذریت پر جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۳...... اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔

۴...... اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۵...... اے اللہ! ہمیشہ افضل سے افضل رحمتیں نازل فرمایئے اپنے بندہ خاص اور اپنے نبی مکرم سیدنا محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر خوب خوب سلام نازل فرمایئے، اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کے شرف ومنزلت میں اضافہ فرمایئے اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کو قیامت کے دن اپنے نزدیک منزل مقرب میں اتاریئے۔

۶...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اولین میں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر آخرین میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر نبیوں میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر رسولوں میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر ملأ اعلیٰ (فرشتوں) میں قیامت کے دن تک، اے اللہ!

عطا فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کو وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بلند درجہ، اور کھڑا کر آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کو مقام محمود میں، اے اللہ! میں ایمان لایا حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور آپ کو دیکھا نہیں، پس مجھے محروم نہ کیجئے آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی زیارت سے جنت میں، اور مجھے نصیب فرمایئے آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی محبت، اور مجھے وفات دیجئے آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی ملت پر، اور مجھے بلایئے آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کے حوض سے، ایسا پلانا جو لذیذ ہو، خوشگوار ہو، بابرکت ہو، کہ میں پیاسا نہ رہوں اس کے بعد کبھی بھی، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اے اللہ! پہنچا دیجئے حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی روح کو اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل کو ہماری طرف سے دعا اور سلام، اے اللہ! جیسا کہ میں آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر ایمان لایا ہوں اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کو دیکھا نہیں پس مجھے محروم نہ کیجئے جنت میں آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کے دیدار سے۔

۷......اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) نبی اُمّی پر، اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی ازواج امہات المومنین پر، اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی ذریت پر اور اہل بیت پر، جیسا کہ رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۸......اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور ہمارے آقا حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر، ایسی رحمت جو آپ کی پسندیدہ ہو، اور جس سے آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کا حق ادا ہو جائے، اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کو مقام وسیلہ اور فضیلت اور اعلیٰ وارفع درجہ عطا فرما، اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کو مقام محمود میں کھڑا کر، اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کو ہماری طرف سے ایسی جزاء عطا فرما جو افضل ہو اس جزاء سے جو آپ نے کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمائی، اور رحمت نازل فرما آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک

وسلَّم) کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین پر، اور تمام انبیاء اور متقی حضرات پر۔ اور اپنے تمام فرشتوں پر، خواہ آسمان والے ہوں یا زمین والے، اور اپنے تمام نیک بندوں پر، اور ہم پر بھی ان کے ساتھ، اے ارحم الراحمین۔

۹...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد نبی (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر، جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر صلوٰۃ بھیجیں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر جیسا کہ لائق ہے کہ آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر صلوٰۃ بھیجی جائے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد نبی (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر با تعداد ان لوگوں کے جو آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر صلوٰۃ بھیجیں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد النبی (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر با تعداد ان لوگوں کے جو آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر صلوٰۃ بھیجیں۔

۱۰...... اے اللہ! اے رب اس دعوت کے جو سنی گئی اور جس کو قبول کیا گیا، رحمت نازل فرمائیں حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اور آل محمد پر، اور ہماری شادی کر دیجئے حور عین سے (یعنی ہمیں جنت میں مقام عطا فرمائیں) آمین۔

............☆............☆............

......☆ دوسری منزل درود شریف بروز ہفتہ☆......

۱ ......اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ۞ (بخاری)

۲ ......اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ (مسلم، الصلوٰۃ، حدیث نمبر ۶۱۳)

۳......اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ ۞ (بخاری، حدیث نمبر ۴۴۲۴)

۴......اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰۤی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ (احمد، مسند الکوفیین، حدیث نمبر ۱۷۴۳۱)

۵......وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا خَاتَمَ کَلَامِیْ وَمِفْتَاحَهٗ ، وَعَلٰۤی اَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ، اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِکَأْسِهٖ مَشْرَبًا رَّوِیًّا سَائِغًا هَنِیًّا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا نَا کِثِیْنَ وَلَا مُرْتَا بِیْنَ وَلَا مَقْبُوْحِیْنَ وَلَا مَغْضُوْبًا عَلَیْنَا وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۞

۶ ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ۞

۷......اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

۸......اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۞

۹......اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۞

اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ٥

۱۰ ......اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تُحِلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَاالْكُرَبُ ٥

۱...... اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔

۲......اے اللہ! رحمت نازل فرمایئے محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ اور برکت نازل فرمایئے محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۳......اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔

۴...... اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۵...... اور رحمت فرمائے اللہ تعالیٰ حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر بکثرت سلام نازل فرمائے، یہی میرے کلام کا خاتمہ ہے،

اور یہی اس کا آغاز ہے، اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے اپنے تمام نبیوں اور رسولوں پر، آمین یا رب العالمین، اے اللہ! ہمیں آنحضرت (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے حوض کوثر پر لے جایئے، اور ہمیں آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے جام سے ایسا مشروب پلایئے جو سیراب کرنے والا ہو، خوشگوار ہو، مزیدار ہو، جس کے بعد ہمیں کبھی پیاس نہ لگے، اور ہمیں آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے گروہ میں اٹھایئے، درآنحالاں کہ ہم نہ رسوا ہوں، نہ عہد شکنی کرنے والے، نہ شک میں پڑنے والے، نہ برائی سے یاد کئے گئے نہ ہم پر غضب ہو، نہ گمراہ ہوں۔

۶......اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی روح پرفتوح پر ارواح میں اور رحمت نازل فرما آنحضرت (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی جسد مبارک پر اجساد میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی قبر منور میں۔

۷......اے اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں مبذول فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی ازواج امہات المومنین پر، اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی ذریت اور اہل بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۸......اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور اتار آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کو ایسی جگہ میں جو آپ کی مقرب ہو، قیامت کے دن۔

۹......اے اللہ! مبذول فرما اپنی عنایتیں اور رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام اور نبیوں کے ختم کرنے والے یعنی سب سے آخری نبی حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر، جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، خیر کے امام ہیں، خیر کے قائد ہیں اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ! کھڑا کر آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کو مقام محمود میں، جس میں رشک کریں آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر پہلے اور پچھلے تمام حضرات۔

۱۰...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جو نبی امی اور طاہر زکی ہیں، ایسی رحمت کے اس کی برکت سے عقدے حل ہو جائیں، اور پریشانیاں دور ہو جائیں۔

......☆ تیسری منزل درود شریف بروز اتوار ☆......

۱ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۵

۲ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۵

۳...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۵

۴...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتَمِ حَاءِ الرَّحْمَۃِ وَمِیْمِ الْمَمْلَکَۃِ وَدَالِ الدَّوَامِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِکَ بَاقِیَۃً بِبَقَاءِ عِزِّکَ لَا نَفَادَ لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ ، عَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ مَایَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ مُلْکِکَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ، وَرَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِ الصَّحَابَۃِ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۵

۵...... صَلَّی اللّٰہُ وَمَلَائِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلَائِکَتِہٖ ۵

۶ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلَاۃُ عَلَیْہِ ۵

۷...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ تَعَالٰی مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۵

۸...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ، وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ ، وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ ، وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵

۹...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَھَبْ لَنَا اَللّٰھُمَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ مَا تَصُوْنُ بِہٖ وُجُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ اجْعَلْ لَّنَا اَللّٰھُمَّ اِلَیْہِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّۃٍ وَّلَا تَبِعَۃٍ ، وَجَنِّبْنَا اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَاَیْنَ کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ ، وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلِہٖ ، وَاقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْکَ وَلَا نَسْتَعِیْنَ بِنِعْمَتِکَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞

۱۰......اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیّٖنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ، اَللّٰھُمَّ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ ، وَارْزُقْنِیْ مُحَبَّتَہٗ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ ، وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِہٖ شَرَابًا مَّرِیْئًا سَآئِغًا ھَنِیْئًا لَّآ اَظْمَأُ بَعْدَہٗ اَبَدًا ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ . اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ مِنَّا تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا ، اَللّٰھُمَّ وَکَمَا اٰمَنْتُ بِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ ۞

۱...... اے اللہ! محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی۔ آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۲...... اے اللہ! محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی ۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۳...... اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آل محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر۔

۴...... اے اللہ! رحمت نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جو سید کامل ہیں، فاتح وخاتم ہیں، حائے رحمت ہیں، م مملکت ہیں، اور دوام ہیں، ایسی رحمت جو دائم رہے آپ کے ملک کے دوام کے ساتھ باقی رہے آپ کی بقائے عزت کیساتھ جو آپ کے علم کے ورے ختم نہ ہو بہ تعداد ان چیزوں کے جو ہو چکی ہیں اور بہ تعداد ان چیزوں کے جو وجود میں آ رہی ہیں اور بہ تعداد ان چیزوں کے جو وجود میں آنے والی ہیں آپ کے ملک میں قیامت تک اور راضی ہو اللہ تمام صحابہ کرام سے والحمد للہ رب العالمین۔

۵...... اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجیں حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر، اور اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور اس کے فرشتوں پر۔

۶...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر درود بھیجیں، اور رحمت نازل فرما آنحضرت (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر درود نہ بھیجیں۔ اور رحمت نازل فرما آنحضرت (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ نے حکم فرمایا ان پر درود بھیجنے کا، اور رحمت نازل فرما آنحضرت (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کو محبوب رکھتے ہیں کہ آپ پر درود بھیجا جائے، اور رحمت نازل فرما آنحضرت پر، جیسا کہ درود بھیجنا آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے شایان شان ہے۔

۷...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) نبی امی پر، اور آل محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر، جزا دے اللہ تعالیٰ حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کو ہماری جانب سے، جس کے آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اہل ہیں۔

۸...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر ایسی

رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمادیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرمادیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک کردیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچا دیں، دنیا کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

۹...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اور آلِ محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اور عطا کر ہم کو اے اللہ! اپنے رزق حلال طیب اور مبارک سے اس قدر کہ آپ بچالیں اس کے ذریعے ہمارے چہروں کو آپ کی مخلوق میں سے کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنے سے اور نکال دے ہمارے لئے اے اللہ! راستہ آسان بغیر مشقت اور تکان اور بغیر احسان مندی اور تاوان کے اور بچا ہم کو اے اللہ! حرام سے خواہ جہاں کہیں بھی ہو اور جس کے پاس بھی ہو اور آڑ بنادے ہمارے درمیان اور حرام والوں کے درمیان، اور بند کردے ہم سے ان کے ہاتھوں کو اور پھیر دے ہم سے ان کے دلوں کو یہاں تک کہ نہ ہو ہماری نقل وحرکت مگر اس چیز میں جو آپ کو راضی کرے اور ہم مدد نہ لیں آپ کی نعمت کے ساتھ مگر اس چیز پر جو آپ کو محبوب ہو، اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے ایسا ہی کر۔

۱۰...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر نبیوں میں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اولین اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر آخرین میں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر رسولوں میں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر فرشتوں میں قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! عطا فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کو وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بلند درجہ اور کھڑا کر آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کو مقام محمود میں۔ اے اللہ! میں ایمان لایا حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اور آپ کو دیکھا نہیں، پس مجھے محروم نہ کیجئے آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی زیارت سے جنت میں اور مجھے نصیب فرمایئے آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی محبت اور مجھے وفات دیجئے آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک

وسلّم) کی ملت پر اور مجھے پلائیے آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے حوض سے ایسا پلانا جو لذیذ ہو، خوشگوار ہو، بابرکت ہو، کہ میں پیاسا نہ رہوں اس کے بعد کبھی بھی۔ بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی روح کو اور آپ کی اولاد کو ہماری طرف سے دعا اور سلام۔ اے اللہ! جیسا کہ میں آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر ایمان لایا ہوں اور دیکھا نہیں پس مجھے محروم نہ کیجئے جنت میں آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے دیدار سے۔

............☆............☆............

......☆چوتھی منزل درود شریف بروز پیر☆......

۱ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ۝

۲ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَھْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

۳ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

۴ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلْوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِهٖ مِنَّا التَّحِیَّةَ وَالسَّلَامَ ۝

۵ ...... اَعْبُدُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَلَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُهٗ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَدْعُو اللّٰهَ وَاَدْعُو الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ رَبِّ اَسْئَلُکَ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّةَ رَبِّ ارْضَ عَنِّیْ وَاَرْضِنِیْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ وَعَرِّفْھَا لِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُبِیْ جَمِیْعًا کُلَّھَا وَتُبْ عَلَیَّ وَقِنِیْ عَذَابَ النَّارِ ، رَبِّ ارْحَمْ وَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مُتَقَلَّبَھُمْ وَمَثْوَاھُمْ ۝

۶ ...... اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

۷ ...... یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّةِ ، یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّةِ ، یَا صَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی بِا السَّجِیَّةِ ، وَاغْفِرْلَنَا یَاذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِهِ الْعَشِیَّةِ ۝

۸ ...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِهٖ ۝

۹ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلَیْهِ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ ۝

۱۰......اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۝

۱...... اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ نے نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آلِ محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر۔

۲...... اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی ازواجِ مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی ذریت اور آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے اہلِ بیت پر جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک آپ ہی لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۳...... اے اللہ! رحمت نازل فرما نبی امی حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اور آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر۔

۴...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جب تک کہ رات اور دن بدلتے ہیں اور ظہر وعصر بار بار آتی ہے، اور رات اور دن بار بار آتے ہیں اور فرقدین (ستارے ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی روح پاک اور آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے اہلِ بیت کی ارواحِ طیبہ کو ہمارا تحیہ وسلام پہنچا دیجئے۔

۵...... میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں، اس کیساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا، اللہ تعالیٰ میرا رب ہے، میں اس کا بندہ ہوں، اے رب! مجھے شکرگزار بندوں میں شامل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا، میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، کہ رحمت نازل فرمائیں حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آلِ محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ

لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں اور سلام ہو آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت، اے اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں آپ کی رضامندی اور جنت، اے میرے رب! تو مجھ سے راضی ہو جا اور مجھ کو راضی کر لے، اور مجھے جنت میں داخل کر دے، اور مجھے اس کی پہچان کرا دے، اے میرے رب! میرے تمام گناہ بخش دے، میری توبہ قبول فرما اور مجھے دوزخ کے عذاب سے بچا، اے میرے رب! میرے والدین پر رحم فرما، جیسا کہ انہوں نے میری پرورش کی میرے بچپن میں، اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور مومن مردوں اور عورتوں کی، جس دن قائم ہوگا حساب، بیشک آپ جانتے ہیں ان کے لوٹنے کی جگہ کو اور ان کے ٹھکانے کو۔

۶...... اے اللہ! کر دے اپنی رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ نے فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۷...... اے ہمیشہ فضل کرنے والے مخلوق پر، اے ہاتھوں کو پھیلانے والے عطیات کے ساتھ، اے بلند مرتبہ مواحب والے رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر، جو مخلوقات میں سب سے بہترین ہیں عادات وخصائل کے اعتبار سے، اور ہماری مغفرت فرما، اے بلندی والے! اس شام میں۔

۸...... اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ہر حال میں، اور اللہ رحمت نازل فرمائے حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اور آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے اہل بیت پر۔

۹...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر درود بھیجا کریں، اور رحمت نازل فرما آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر، جیسا کہ آپ کے شایانِ شان ہے کہ آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر درود بھیجا جائے۔

۱۰...... اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور نبی اور رسول نبی امی حضرت محمد (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر۔ اور آپ (صلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر اور خوب خوب سلام بھیج۔

............☆............☆............

......☆پانچویں منزل درود شریف بروز منگل☆......

۱ ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰیٓ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِّیْد" مَّجِیْد" . اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰیٓ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد" مَّجِیْد" ۞

۲ ...... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ . اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبَطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰیٓ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد" مَّجِیْد" ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰیٓ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰیٓ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد" مَّجِیْد" ۞

۳ ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (وَّعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ) وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۞

۴ ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰیٓ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِّیْد" مَّجِیْد". وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰیٓ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد" مَّجِیْد" ۞

۵ ...... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰیٓ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد" مَّجِیْد" ۞

۶ ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ ۞

۷ ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰیٓ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِکَ ، وَعَیْنَیْهِ مِنْ جَمَالِکَ ، فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا ۞

۸ ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ ۞

۹ ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا وَمَلَاذِنَا وَمَلْجَاً نَا ، وَعَلٰیٓ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ صَلَاةً نَاشِیَةً مِّنْ مَّعْدِنِ

السِّرِّ الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ لَا یَعْلَمُہٗ اَحَدٌ اِلَّا اَنْتَ اَوْھُوَ ، وَبَارِکْ وَکَرِّمْ وَشَرِّفْ وَعَظِّمْ وَمَجِّدْ حَسْبَ قُرْبِہٖ وَدَرَجَتِہٖ عِنْدَکَ ، وَمِقْدَارَ اِکْرَامِکَ وَمَحَبَّتِکَ لَہٗ ۝

۱۰ ......اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَبِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمَاتِکَ ۝

۱...... اے اللہ !رحمت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم)اور آلِ محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پرجس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں ۔اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم)اور آلِ محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پرجس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

۲...... اے اللہ! آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے مسلمانوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جو آپ کے بندے اور رسول اور خیر کے امام وقائد ہیں۔اے اللہ! انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمایئے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں اور رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اور آلِ محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پرجس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔

۳...... اے اللہ! محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر رحمت نازل فرمایئے اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کو یوم قیامت اپنے نزدیک مقرب مقام عطا فرمایئے۔

۴...... اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم)اور آلِ محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پرجیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں ۔اور برکت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اور آلِ محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔

۵...... اے اللہ! آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں آلِ محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اس

طرح نازل فرمائیں جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل کیں، بے شک آپ ہی بڑے قابل تعریف اور بزرگ ہیں۔

٦...... اے اللہ! رحمت نازل حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر، جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کیلئے۔

٧...... اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر کہ بھر دیا آپ نے ان کے دل کو اپنے جلال سے، اوران کی آنکھوں کو ان کے جمال سے، پس آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) خوش اور شادمان اور موید ومنصور ہو گئے۔

٨...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر، بہ تعداد اپنی معلومات کے، اور خوب خوب سلام نازل فرما اس قدر۔

٩...... اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا، ہمارے مولیٰ ہمارے شفیع، ہماری پناہ گاہ، ہمارے ماویٰ وملجا حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) اور آپ کی آل واصحاب، آپ کی اولاد و ذریت، آپ کی ازواج واہل بیت اور آپ کے اتباع واشیاع (جماعت) پر، ایسی صلوٰۃ جو ناشی ہو اس بھید کے معدن سے جو آپ کے اور آپ کے محبوب کے درمیان ہے جس کو آپ کے محبوب کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کو برکتیں اور شرف اور عظمت اور بزرگی عطا فرما بمطابق ان کے قرب اور درجہ کے آپ کے پاس، اور بامقدار ان کے اکرام اور آپ کی محبت کے آنحضرت (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کیلئے۔

١٠...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم) کی آل پر اپنے اسماءِ حسنیٰ کے تعداد میں اور اپنے معلومات کی تعداد میں۔

............☆............☆............

......☆چھٹی منزل درود شریف بروز بدھ☆......

۱ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْد'' مَّجِیْد''٭

۲...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ٭ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْد'' مَّجِیْد'' ٭

۳...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْد'' مَّجِیْد'' ٭

۴...... اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد'' مَّجِیْد'' ٭

۵...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی اَوَّلِ کَلَامِنَا ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا ٭

۶...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ٭

۷...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَ اُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا اَجْمَعِیْنَ .یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٭

۸...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہ' اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہ' ٭

۹ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ، وَزِدْہُ شَرَفًا وَّتَکْرِیْمًا ، وَاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ٭

۱۰......اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّعَطَّرِ الرُّوْحِ وَاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ صَلَاةً تُعَطِّرُنَا بِهَا وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

۱...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی ازواج مطہرات اور ذریت پر جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی ازواج مطہرات اور ذریت پر جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔

۲...... اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اور ان کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر اور ان کی آل پر جس طرح برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر دونوں جہانوں میں، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

۳...... اے اللہ! محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی اور محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر دونوں جہانوں میں، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

۴...... اے اللہ! محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اور ان کی آل پر برکت نازل فرمایئے جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

۵...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر ہمارے کلام کے اول میں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر ہمارے کلام کے درمیان میں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر

ہمارے کلام کے آخر میں۔

٦...... اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اور آپ کی آل واصحاب پر، اور سلام نازل فرما قرآن کریم کے ایک ایک حرف کی تعداد میں اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار مرتبہ۔

٧...... اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اور آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی آل پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کے اصحاب پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی اولاد پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی ازواج پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی ذریات پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کے اہل بیت پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کے سسرالی رشتہ داروں پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کے انصار (مددگاروں) پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کے پیروکاروں پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) سے محبت رکھنے والوں پر، آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی امت پر، اور ہم سب پر بھی۔ اے ارحم الراحمین۔

٨...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر، جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم آپ پر درود شریف بھیجا کریں، اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر، جس کے آپ اہل ہیں، اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر، جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں آنحضرت (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کیلئے۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما روح محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر ارواح میں اور جسد محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اجساد میں اور قبر محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر قبور میں۔

٩...... اے اللہ! ہمیشہ افضل سے افضل رحمتیں نازل فرمایئے اپنے بندۂ خاص اور اپنے نبی مکرم سیدنا محمد نبی امی (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر، اور خوب خوب سلام نازل فرمایئے اور آپ (صلَّی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کے شرف ومنزلت میں اضافہ فرمائیے اور آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) کو قیامت کے دن اپنے نزدیک منزل مقرب میں اتاریئے۔

۱۰...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) پر جو روح کو معطر کرنے والے ہیں اور آپ کی آل پر جو پاکیزہ ہیں۔ ایسی رحمت کہ آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) اس کے ذریعے ہمیں معطر کردیں اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

............☆............☆............

......☆ساتویں منزل درود شریف بروز جمعرات☆......

۱ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

۲ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

۳...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

۴...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

۵ . اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ، وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ ، وَبِعَدَدِ دَوَّابِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ ، وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۞

۶ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ . اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَابًّا فَتِیًّا ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَھْلًا مَّرْضِیًّا ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا نَبِیًّا . اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرْضٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضٰی ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا . اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلَاۃِ عَلَیْہِ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ۞

۷...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِکَ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رِّضٰی نَفْسِکَ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ زِنَۃَ عَرْشِکَ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّدَادَ کَلِمَاتِکَ الَّتِیْ لَا تَنْفَدُ ۞

۸...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۞

۹ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلَاۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ کَذَالِکَ ۞

۱۰ ......اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ" مَّجِيْدٌ"٥

۱...... اے اللہ! محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) اور محمد کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر دونوں جہانوں میں، آپ ہی بے شک لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

۲...... اے اللہ! محمد نبی الامی (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) اور محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد نبی الامی (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

۳...... اے اللہ! محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اور محمد کی آل پر رحمت نازل فرما اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) اور ان کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت اور برکت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

۴...... اے اللہ! رحمتیں نازل فرما محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) اور آل محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر جیسے آپ نے برکتیں نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک آپ ہی لائق حمد اور بہت بزرگی والے ہیں۔

۵...... اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر درختوں کے پتوں کی تعداد میں اور بارش کے قطروں کی تعداد میں، اور خشکی اور دریا کے حیوانات کی تعداد میں، اور آپ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) کی آل واصحاب پر بھی (یعنی آپ پر بکثرت رحمتیں نازل فرما)۔

۶...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اولین میں

اور رحمت نازل فرما محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر آخرین میں اور رحمت نازل فرما آپ پر قیامت تک۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر درآں حال کہ آپ نوجوان تھے، پختہ عمر کے پسندیدہ اخلاق تھے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر درآں حال کہ آپ رسول و نبی تھے۔ اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر یہاں تک کہ آپ راضی ہوجائیں اور رحمت بھیج حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اپنے راضی ہونے کے بعد بھی اور رحمت بھیج حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر ہمیشہ ہمیشہ۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر جیسا کہ آپ نے ان پر رحمت بھیجنے کا حکم فرمایا اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر جیسا کہ آپ چاہتے ہیں کہ ان پر رحمت بھیجی جائے۔

۷...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر بہ تعداد اپنی مخلوق کے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اپنی رضا کے بقدر، اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اپنے عرش کے وزن کے برابر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اپنے نہ ختم ہونے والے کلمات کی روشنی کے مطابق۔

۸...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر جس سے
آسمان بھر جائے اور زمین بھر جائے اور عرش
بھر جائے (یعنی بے شمار رحمتیں نازل فرما)۔

۹...... اے اللہ! رحمت نازل فرما جہانوں کے سردار اپنے حبیب حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت جو تیرے شایان شان ہو۔

۱۰...... اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر اور آل محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر اور رحم فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پر

اورآل (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم)محمد پرجیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پراورآل ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پراورآل محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلَّم) پرجیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اورآل ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔

......☆پیش سیرت کرو☆......

زندگانی کو وقف شریعت کرو
اپنے گھر سے اندھیروں کو رخصت کرو
دشمنوں کو بھی بڑھ کر لگاؤ گلے
مصطفیٰ کی طرح سب کی خدمت کرو
اپنی اولاد کو اچھی تعلیم دو
اپنے سرمائے کو پیش و قیمت کرو
اپنے گھر کو بھی دیکھو بقول نبی
اپنے ہمسائے کی بھی اعانت کرو
تم زمانے کے محبوب بن جاؤ گے
اس سراپا کرم سے محبت کرو
تھام کر دامن سید الانبیاء
بندگان خدا کی قیادت کرو
غیر کے سامنے کیوں جھکاتے ہو سر
اپنے اللہ کی صرف منت کرو
چاہتے ہو جو کونین میں آبرو
پیروی نبی کی رب کی مدحت کرو
ہے نبی سے محبت کا دعویٰ اگر
پیش صورت نہیں اپنی سیرت کرو

باب نمبر ۱۸

یَا وَدُوْدُ

......☆......

عاشقانِ نبیٔ مختار و محبّانِ
حبیبِ پروردگار ﷺ

......☆......

کے لئے حدیث شریف کے
چالیس (۴۰)

☆☆☆

دُرودو سلام

☆☆☆

کا مقبول وظیفه

......☆☆☆......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَلام'' عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی

سَلام'' عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ

......☆☆☆......

(القرآن الحکیم)

......☆حدیث نمبر 1 ☆......

1 ۔ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ . (طبرانی)

......☆حدیث نمبر 2☆......

أَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ عَنِّىْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا . (مسند احمد)

{ارشاد فرمایا، رسول اللہ ﷺ نے، جو اس درود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے۔(طبرانی)}

......☆حدیث نمبر 3☆......

1 ۔ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ . (ابن حبان)

......☆حدیث نمبر 4☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى أِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى أٰلِ أِبْرَاهِيْمَ أِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . (بیہقی)

{روایت کیا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے، ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، کہ جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو، وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے تو اس کیلئے باعث تزکیہ ہوگی۔

(ابن حبان)

......☆حدیث نمبر 5☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى أٰلِ أِبْرَاهِيْمَ أِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى أٰلِ أِبْرَاهِيْمَ أِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . (بخاری شریف)

......☆حدیث نمبر 6☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى أٰلِ أِبْرَاهِيْمَ أِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّـجِيْـد" وَ بَـارِکْ عَـلٰـى مُـحَـمَّـدٍ وَّعَـلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اَبْرَاهِيْمَ اَنَّکَ حَمِيْد" مَّجِيْد" . (مسلم شریف)

......☆حدیث نمبر 7☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَبْرَاهِيْمَ اَنَّکَ حَمِيْد" مَّجِيْد" ، أَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اَبْرَاهِيْمَ اَنَّکَ حَمِيْد" مَّجِيْد" . (ابن ماجہ)

......☆حدیث نمبر 8☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اَبْرَاهِيْمَ اَنَّکَ حَمِيْد" مَّجِيْد" ، وَبَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اَبْرَاهِيْمَ اَنَّکَ حَمِيْد" مَّجِيْد" . (نسائی)

......☆حدیث نمبر 9☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَبْرَاهِيْمَ وَبَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اَبْرَاهِيْمَ اَنَّکَ حَمِيْد" مَّجِيْد" . (ابوداؤد)

......☆حدیث نمبر 10☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَبْرَاهِيْمَ اَنَّکَ حَمِيْد" مَّجِيْد" ، أَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اَبْرَاهِيْمَ اَنَّکَ حَمِيْد" مَّجِيْد" . (ابوداؤد)

......☆حدیث نمبر 11☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اَبْرَاهِيْمَ وَبَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اَبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اَنَّکَ حَمِيْد" مَّجِيْد". (مسلم شریف)

......☆حدیث نمبر 12☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اَبْرَاهِيْمَ وَبَارِکْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤد)

......☆ حدیث نمبر 13☆......

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

(مسلم شریف)

......☆ حدیث نمبر 14☆......

1 ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . (ابوداؤد)

{حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ! (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم) نے، جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے، تو یہ درود شریف پڑھے}

......☆ حدیث نمبر 15☆......

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ، وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ . (طبرانی)

......☆ حدیث نمبر 16☆......

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . (سعایہ)

......☆حدیث نمبر 17☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ . (سعایہ)

......☆حدیث نمبر 18☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، أَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . (صحاح ستہ)

......☆حدیث نمبر 19☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

(نسائی۔ابن ماجہ)

......☆حدیث نمبر 20☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

(نسائی)

......☆حدیث نمبر 21☆......

1۔ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ، أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَکَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً ، وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ . (القول البدیع)

{ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ! (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

واصحابہ وبارک وسلّم) نے کہ جو کوئی سات جمعے تک ہر جمعہ کو سات بار اس درود شریف کو پڑھے، واجب ہو اس کیلئے شفاعت میری۔(القول البدیع)}

......☆حدیث نمبر 22☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . (بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم)

......☆حدیث نمبر 23☆......

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ . (دار قطنی)

......☆حدیث نمبر 24☆......

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . (ابن ابی عاصم)

......☆حدیث نمبر 25☆......

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ . (نسائی)

صِيَغُ السَّلَامُ

......☆حدیث نمبر 26☆......

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . (بخاری شریف۔نسائی)

......☆حدیث نمبر 27☆......

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ، أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ . (مسلم،نسائی)

......☆حدیث نمبر 28☆......

أَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ . أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ، أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ . (نسائی)

......☆حدیث نمبر 29☆......

أَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ ، سَلَامٌ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ، سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ، أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ . (نسائی)

......☆حدیث نمبر 30☆......

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ ، أَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ، أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ، أَسْأَلُ اللّٰہَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ . (نسائی)

......☆حدیث نمبر 31☆......

أَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ،أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ . (مؤطا)

......☆حدیث نمبر 32☆......

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ ، أَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ، أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ، أَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ، وَأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ، أَلسَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ ، أَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ ۔ (معجم طبرانی)

......☆حدیث نمبر33☆......

أَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْکُ للہِ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ‘ ۔ (ابوداؤد)

......☆حدیث نمبر34☆......

بِسْمِ اللہِ ، أَلتَّحِیَّاتُ للہِ الصَّلَوَاتُ للہِ الزَّاکِیَاتُ للہِ أَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ‘ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ ، شَھِدْتُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ شَھِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہِ ۔ (موطا)

......☆حدیث نمبر35☆......

أَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ للہِ ، أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہ‘ لَا شَرِیْکَ لَہ‘ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہ‘ وَرَسُوْلُہ‘ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ‘ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ ۔ (موطا)

......☆حدیث نمبر36☆......

أَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ للہِ ، أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللہِ وَرَسُوْلُہ‘ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ‘ أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ ۔ (موطا)

......☆حدیث نمبر37☆......

أَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوَاتُ للہِ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ‘ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ ۔ (طحاوی)

......☆حدیث نمبر38☆......

أَلتَّحِیَّاتُ للہِ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ ، أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ ، أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہ‘ وَرَسُوْلُہ‘ ۔ (ابوداؤد)

......☆حدیث نمبر 39☆......

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ . (مسلم شریف)

......☆حدیث نمبر 40☆......

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ . (المستدرک حاکم)

............☆............☆............

نعت شریف

آئی نسیم کوئے محمد ﷺ
کھنچنے لگا دل سوئے محمد ﷺ
لے کے قرار دل آئیں گے
مرجائیں گے مٹ جائیں گے
پہنچیں تو ہم تا کوئے محمد ﷺ
نام اس کا بابِ کرم ہے
دیکھو یہی محرابِ حرم ہے
دیکھو خمِ ابروئے محمد ﷺ
بھینی بھینی خوشبو مہکی
بیدم دل کی دنیا مہکی
کھل گئے جب گیسوئے محمد ﷺ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

............☆............☆............